کیا تم قرآن مجید میں غور و فکر نہیں کرتے (القرآن)

سُلطانُ البَیان

آسان اردو
مطالب
القــرآن

جلد اول پارہ نمبر 1 تا 7

قرآن مجید کے تفسیری مفہوم ہر آیت کا آسان عبارت میں مفہوم ہر مسلمان عورت و مرد کے لئے مفید ترین ہر اہل دل کی جان ہر لفظ کا مطلب موقع محل کے مطابق ہر طرح کا ادب ملحوظ

از قلم

مولانا سلطان احمد قادری

ساکن پائی خیل ضلع میانوالی

Marfat.com

کیا تم قرآن مجید میں غور و فکر نہیں کرتے (القرآن)

سُلطانُ البَیان

آسان اردو مطالب القرآن

جلد اول پارہ نمبر 1 تا 7

قرآن مجید کے تفسیری مفہوم ہر آیت کا آسان عبارت میں مفہوم ہر مسلمان عورت و مرد کے لئے مفید ترین ہر اہل دل کی جان ہر لفظ کا مطلب موقع محل کے مطابق ہر طرح کا ادب ملحوظ

از قلم

مولانا سلطان احمد قادری

ساکن بائی خیل ضلع میانوالی

ایم نذیر

Marfat.com

جملہ حقوقِ طباعت بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

نام کتاب سلطان البیان

تالیف مولانا سلطان احمد قادری پائی خیل

سنِ اشاعت ~~۲۰۰۳ء~~ 81534

قیمت ~~۱۲۰ روپے~~ 80/-

انتساب

ان بھولے بھالے، سچے سچے مسلمانوں کے نام جو اپنے دلوں میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہیں؛ قرآنِ کریم سے بے پناہ محبت رکھتے ہیں؛ قرآنِ کریم کی تلاوت کو دل کا سرور، قبر کا نور جانتے ہیں اور ان کا یہ عقیدہ ہے کہ الم تا والناس بلا کم و کاست کلامِ خدا ہے اور نعتِ مصطفیٰ ہے۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

فقط دعاؤں کا طالب، بندہ عاجز سلطان احمد قادری سُنی حنفی غُفِرَ لہٗ

Marfat.com

عرض مولف اور ضروری ہدایات

حضرات مسلمین، قرآن کریم جو کہ کلام خدا ہے اور معجزہء مصطفیٰ ہے۔ صاف دل لوگوں کیلئے رہنما ہے۔ جسمانی و روحانی امراض کیلئے شفا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت عظمیٰ ہے۔ قبروں کا نور دلوں کا سرور ہے۔ نیک بخت ہے جو اس کے قریب ہے۔ وہ محروم قسمت ہے۔ جو اس سے دور ہے۔ اس کا پڑھنا ثواب ہے۔ اس کو سمجھنا روشنی ہے۔ اس پر عمل کرنا دین و دنیا کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اس سے محبت کرنا ریاضت ہے۔ کم از کم کچھ حصہ یاد کرنا عبادت ہے اس کی برکتیں بے حساب ہیں اس کی حکمتیں لاجواب ہیں اس کو حفظ کرنا آسان ہے۔ یہ تمام علوم کی جان ہے۔ الف لام میم سے لے کر والناس تک ہر لفظ ہر حرف پر مسلمانوں کا پختہ ایمان ہے۔ حضرات مسلمین قرآن کریم ایسا بحر بیکراں ہے کہ صدیوں سے اہل علم ہر ہر آیت کی تفسیر و تشریح کرتے رہے ہیں۔ مسلمانوں کیلئے آسانی پیدا کرتے چلے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے عجمی لوگوں کی مشکل حل کر دی ہے۔

حضرات گرامی! قرآن کریم کے ترجمہ کرنے کے بہت سے اصول ہیں جن میں بطور نمونہ دس اصول درج ہیں۔

۱۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ کسی دوسری آیت کے مخالف نہ ہو۔

۲۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ کسی معتبر تفسیر کے مخالف نہ ہو۔

۳۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ کسی حدیث کے مخالف نہ ہو۔

۴۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ جمہور امت کے نظریہ کے مخالف نہ ہو۔

۵۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ سلف صالحین کے اجتمائی عمل کے مخالف نہ ہو۔

۶۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ دوستانِ خدا اور دشمنانِ خدا کا فرق ظاہر ہو۔

Marfat.com

۷۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ عظمت خدا۔ شان مصطفیٰ، کرامات اولیاء کے مخالف نہ ہو۔

۸۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ سنت رسول ﷺ کے مخالف نہ ہو۔

۹۔ ہر آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے کہ وہ شفاعت انبیاء و صلحاء کی نفی نہ ہو۔

۱۰۔ ہر آیت کا ترجمہ ایسا نہ ہو جس سے گزشتہ چودہ سو سال کے مسلمان مجروح ہوں۔

حضرات گرامی! قرآن کریم میں ہزاروں ایسے الفاظ موجود ہیں جن کا ترجمہ تو کچھ بنتا ہے مگر شرعی مطلب کچھ اور بنتا ہے۔ لہذا جن بزرگوں نے صرف لفظی ترجمہ لکھا ہے انہوں نے عربی سے اردو بنانے میں بہت سہولت فراہم کی ہے مگر بھولے بھالے مسلمانوں کو بہت جگہ غلط فہمی بھی ہوئی ہے۔ حتی کہ انہوں نے گزشتہ چودہ سو سال کے مسلمانوں کو مشرک اور گمراہ کہنا شروع کر دیا ہے جس سے امت مرحومہ میں کافی انتشار پھیلا ہے اور لوگ خدائے ذوالجلال کا وہ فرمان بھول بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ اللہ تعالیٰ ایسے مترجمین پر رحمت فرمائے جنہوں نے شرعی اصولوں کی تحقیق فرما کر تحقیقی ترجمہ فرمایا ہے۔ جس سے مسلمانوں کے ایمان مضبوط ہوئے ہیں۔ قدرت الٰہی، عظمت رسالت اور مرتبہ ولایت سے روشناس ہوئے ہیں ۔ نمونے کے لیے عوام کی تسلی کے لئے چند مثالیں درج کرتا ہوں تاکہ معلوم ہو سکے کہ قرآن مجید کا مطلب معلوم کرنا خالہ جی کا گھر نہیں ہے یہاں اصول اور علم شریعت درکار ہے۔ ۱۔ کسی جگہ اللہ تعالیٰ نے خطاب انبیاء سے فرمایا مگر حکم امت کے لئے ہوتا ہے ۔ ۲۔ کسی جگہ لفظ امت ہے اور معنی صرف ایک آدمی ہے۔ ۳۔ کسی جگہ لفظ امت ہے مگر مطلب وقت ہے۔ ۴۔ کسی جگہ لفظ یقین ہے مگر مطلب موت ہے۔ ۵۔ کسی جگہ لفظ میت ہے مگر مطلب کافر ہے۔ ۶۔ کسی جگہ لفظ ہاتھ ہے مگر مطلب قوت ہے۔ ۷۔ کسی

Marfat.com

جگہ لفظ چہرہ ہے مگر مطلب رحمت ہے۔ ۸۔ کسی جگہ لفظ خوشخبری ہے مگر مطلب دھمکی ہے۔ ۹۔ کسی جگہ لفظ نور ہے مگر مطلب روشنی ہے۔ ۱۰۔ کسی جگہ لفظ نور ہے مگر مطلب کتاب ہے۔ ۱۱۔ کسی جگہ لفظ نور ہے مگر مطلب نبی ہے۔ ۱۲۔ کسی جگہ لفظ وحی ہے مگر مطلب مشورہ ہے۔ ۱۳۔ کسی جگہ لفظ دیوار ہے مگر مطلب امرِ الٰہی ہے۔ ۱۴۔ کسی جگہ لفظ ضلال ہے۔ مگر مطلب عشق ومحبت ہے۔ ۱۵۔ کسی جگہ لفظ ظلم ہے مگر مطلب نقصان ہے ۱۶۔ کسی جگہ لفظ سمیع وبصیر اللہ نے اپنے لیے فرمائے ہیں اور کسی جگہ یہی الفاظ عام انسان کے لیے فرمائے ہیں (الفاظ ایک ہیں مگر مطلب جدا ہے) ۱۷۔ کسی جگہ لفظ کتاب ہے مگر مطلب وقت ہے۔ ۱۸۔ کسی جگہ لفظ مسجد ہے مگر مطلب نماز ہے۔ ۱۹۔ کسی جگہ الفاظ ہیں جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا (حالانکہ یہ مطلب ہرگز نہیں ورنہ اللہ پر الزام آئے گا کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ حالانکہ گمراہ کرنا شیطان کا کام ہے۔) ۲۰۔ کسی جگہ الفاظ ہیں: تاکہ اللہ معلوم کرے (حالانکہ اللہ تعالیٰ کو سب کچھ ازل سے معلوم ہے۔) ۲۱۔ کسی جگہ لفظ پنڈلی ہے مگر مطلب غصہ ہے۔ ۲۲۔ کسی جگہ لفظ شہید ہے مگر مطلب ہے گواہ۔ نگران۔ حاضر وناظر (نوٹ) قرآن۔ کریم میں ایسی ہزاروں مثالیں موجود ہیں لہٰذا ہر لفظ کا ترجمہ موقع محل کے مطابق کرنا فرض ہے۔ الفاظ کو دیکھ کر اندھا دھند ترجمہ کرنا حرام ہے۔ لہٰذا قرآن کریم کے مطالب بیان کرنا بہت ہی احتیاط کا کام ہے اور لفظی ترجمہ کی نسبت مفہوم واصل مطلب بیان کرنا عام مسلمانوں کے لیے مفید ہے لہٰذا اسی غرض سے میں نے یہ جسارت کی ہے کہ قرآن کریم کی ہر آیت کا حاصل مطلب لکھ دیا جائے تاکہ قرآن کریم کو سمجھنا اور عمل کرنا آسان ہو جائے (وما توفیقی الا باللہ العظیم)

فقط سلطان احمد قادری سنی حنفی ساکن پائی خیل (ضلع میانوالی پنجاب پاکستان)

Marfat.com

Marfat.com

﴿سورہ فاتحہ﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود کی شرارتوں سے خواہ شیطان جن ہوں یا انسان

اللہ تبارکؒ تعالیٰ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جس کی مہربانیاں دنیا میں خاص و عام پر ہیں اور محشر میں اس کی خصوصی رحمت ایمان والوں پر ہو گی۔

دراصل تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا حقیقی پروردگار ہے ☆ وہ اللہ جو رحمٰن ہے اور رحیم ☆ قیامت کے روز اسی کی بادشاہی ہو گی دنیا کی طرح وہاں کوئی حکمران نہ ہو گا ☆ اے اللہ ہم کو توفیق عطا فرما کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے رہیں اور جو چیز تیری بارگاہ کے شایان شان ہو اس کی تجھ سے دعا کرتے ہیں ☆ اے اللہ! ہم کو سیدھے مظبوط راستے پر چلا ☆ جس رستہ پر تیرے انعام یافتہ لوگ چلے ہیں چلتے ہیں اور چلتے رہیں ☆ اے اللہ ہم کو اس غلط راستے پر چلنے سے بچا جس پر یہودی چلے اور تیرے غضب کا نشانہ بنے اور جس پر نصاری چلے اور گمراہ ہو گئے ☆

(سورہ بقرہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تبارک و تعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے

الف لام میم (۱) یہ قرآن مجید ایسی بلند پایہ اور واضع کتاب ہے جو ہر قسم کے شکوک و شبہات سے پاک کلام الٰہی ہے جو اللہ کے آخری رسول مکرم محمد ﷺ پر نازل ہوئی جو متقی لوگوں کیلئے سراپا ہدایت ہے (۲) اور جان لو متقی وہ لوگ ہیں جو اللہ و رسول ﷺ کی ہر بات کو بغیر دیکھے بلا چوں چرا تسلیم کرتے ہیں اور نماز

Marfat.com

فرض کو با قاعدہ ادا کرتے ہیں اور جو مال و دولت ہم نے ان کو دیا اس سے حقوق زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے خرچ کرتے ہیں (۳) متقی وہ لوگ ہیں جو اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو اے محبوب ﷺ تجھ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں جو تجھ سے پہلے نازل ہوئیں اور آخرت پر بھی وہ پختہ ایمان و یقین رکھتے ہیں (۴) یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالی نے ہدایت نصیب فرمائی اور یہی لوگ ہیں کامیاب ہونے والے (۵) اور اے محبوب ﷺ جو لوگ ازلی ابدی کافر ہیں خواہ ان کو خوفناک انجام سے ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کیلئے برابر ہے یہ ایمان لانے والے نہیں (۶) اللہ تعالی نے ان کی باطنی خباثت کی وجہ سے ان کے دلوں پر بدبختی کی مہر لگادی ہے اور ان کے کانوں پر بھی بدبختی کی مہر لگ چکی ہے اور ان کی آنکھوں پر بدبختی کے ایسے پردے ہیں کہ ہزارہا معجزے دیکھ کر بھی ٹس سے مس نہ ہوئے لہذا ان کیلئے بہت بڑا عذاب تیار ہے (۷) اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو زبانی دعوٰی کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائے ہیں ☆ حالانکہ وہ دل سے ایمان نہیں لائے یہ بھی کافر ہیں (۸) یہ بظاہر اپنی مسلمانی دکھا کر اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو فریب دینا چاہتے ہیں ☆ غور سے سنیں ☆ یہ اللہ اور اس کے رسول کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے صرف اپنا ہی نقصان کرتے ہیں ☆ ان نادانوں کو شعور ہی نہیں (۹) ان کے دلوں میں اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف حسد اور بغض کی مرض موجود ہے۔ اللہ تبارک و تعالی اسلام اور پیغمبر اسلام کو روز بروز ترقی دے کر ان کے دلوں کے مرض کو اور بڑھاتا ہے۔ یہ دنیا میں اسلام اور پیغمبر اسلام کا نام سن کر جلتے رہیں گے۔ اور آخرت میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اسلیے کہ یہ لوگ جان بوجھ کر

Marfat.com

حقیقت کے منکر ہیں (۱۰) اور جب ان سے کہا جاوے کہ منافقت اختیار کر کے زمین میں فساد برپا نہ کرو تو فوراً پاک نیک بن کر کہتے ہیں کہ ہم تو بالکل امن پسند لوگ ہیں (۱۱) اے ایمان والو کان کھول کر سنو! ان کے بلند بانگ اسلامی دعووں پر توجہ نہ دو یہ بالکل ہی فسادی لوگ ہیں۔ انکی منافقت کا وبال ان ہی کے سر پر ہے مگر یہ لوگ شعور نہیں رکھتے (۱۲) اور جب ان سے کہا جاوے کہ غلامانِ مصطفیٰ کی طرح تم بھی خالص ایمان لے آؤ☆ آپ ﷺ کے نام پر فدا ہو جاؤ تو جواب میں غلامانِ مصطفیٰ پر طنز کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں☆ (نعوذ باللہ' منافق لوگ صحابہ کرام کو بے وقوف کہتے ہیں۔)۔ اے غلامانِ مصطفیٰ! سن لو کہ یہی منافق لوگ پرلے درجے کے بے وقوف ہیں☆ اپنی دنیا اور آخرت برباد کرتے ہیں☆ مگر کم بخت جانتے ہی نہیں (۱۳) اور جب یہی لوگ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو نمبر بڑھانے کے لیے کہتے ہیں ہم تمھارے بھائی ہیں☆ اور جب کافروں سے خفیہ ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہماری تمام تر ہمدردیاں تمہارے ساتھ ہیں☆ اور جب ان کی دو رخی پالیسی پر کافر اعتراض کرتے ہیں تو یہ منافق ان کو خوش کرنے کے لیے کہتے ہیں حقیقت میں تو ہم تمھارے بھائی ہیں☆ مسلمانوں سے تو ہم مذاق کرتے ہیں (۱۴) اے غلامان مصطفیٰ! خوب سن لو کہ اللہ تعالیٰ ان کو مذاق کرنے کی خوب سزا دیتا ہے☆ کہ ان کو ڈھیل دیتا ہے یہ اپنی سرکشی میں اور بھی گھوڑے دوڑالیں☆ تاکہ دنیا میں خوب شرمندہ ہوں اور آخرت میں جہنم کا ایندھن بنیں (۱۵) یہ منافق وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کو چھوڑ کر خواہ مخواہ گمراہی مول لی' جنت کے بدلے جہنم خریدی☆ خدا کے رسول کو چھوڑ کر شیطان کی

Marfat.com

بغل میں داخل ہوئے۔ لہذا ان کی تجارت نے ان کو کوئی نفع نہ دیا اور نہ یہ ہدایت حاصل کرنے والے ہیں (۱۶) ان منافقوں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی نے آگ روشن کی ہو جب اس کی روشنی نے ماحول کو منور کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھوں کا نور لے لیا اور وہ اندھیروں میں بھٹکنے لگے۔ تو بھلا ایسے لوگ کیا دیکھ سکتے ہیں (۱۷) تو یہ منافق حق سننے سے بھی بہرے ہیں☆ حق کہنے سے گونگے بھی ہیں حق دیکھنے سے اندھے بھی ہیں☆ اب یہ لوگ حق سے اسقدر دور ہو گئے ہیں کہ اب حق کی طرف واپس نہ ہونگے (۱۸)

یا ان منافقوں کی مثال سخت بارش کی سی ہے جو آسمان سے آ رہی ہو اس میں تاریکیاں بھی ہوں اور گرج بھی اور بجلی کی چمک بھی ہو (یعنی دین اسلام میں تکالیف ہوں) تو یہ لوگ موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دباتے ہیں تاکہ گرج کی آواز ہمارے کان پھاڑ نہ ڈالے اور ہماری زندگی ختم نہ ہو جائے حالانکہ اللہ تعالیٰ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے (۱۹) ایسے لگتا ہے کہ بجلی کی چمک ان کی آنکھوں کا نور لے جائے گی جب بھی ان کو اسلام میں کچھ دنیاوی فائدہ نظر آتا ہے چند قدم آگے چلتے ہیں☆ اور جب کبھی اسلام میں جنگ جیسی حالت ہوتی ہے رک جاتے ہیں (جسطرح گرج چمک کے وقت مسافر کا حال ہوتا ہے

☆ کہ موسلادھار بارش ہو اور کالی گھٹا ہو ہاتھ پر ہاتھ نظر نہ آئے جب ذرا بجلی چمکی روشنی میں چند قدم چل دیا جونہی بجلی کی چمک ختم ہوئی اندھیرا چھا گیا تو چلنے والا رک گیا)

یہ نادان نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے جب چاہے ان کے کان اور آنکھیں ختم کر دے (۲۰) اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا ہے کہ تم پرہیزگار بن کر عذاب الٰہی سے بچو (۲۱)

Marfat.com

اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہارے نفع کے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا ہے اور آسمان سے تمہارے نفع کیلئے پانی اتارا ہے جس کے ذریعے تمہارے لئے خوراک کے طور پر باغات پیدا کئے اور پھل نکالے پس تم اللہ کے برابر کسی کو نہ جانو اور تم جانتے بھی ہو کہ اس کے برابر کوئی نہیں (۲۲)

اے کافرو! اگر تم کو قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے پر ذرہ بھر بھی شک ہو جو ہم نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کیا تو تم بھی اس قرآن کی مثل کوئی سورۃ بنا لاؤ اگر تم سچے ہو اور اللہ کے سوا تمہارے جس قدر حمایتی بڑے بڑے کافر ہیں سب کو امداد کیلئے بلاؤ (۲۳) اگر تم ایسی سورت نہ لا سکو اور یقیناً قیامت تک نہ لا سکو گے تو پس اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن کافر انسان اور پتھر (پتھر کے بت) ہیں اور وہ آگ تیار ہی کافروں کیلئے کی گئی ہے لہٰذا کوئی کافر نہ بچے گا (۲۴) اور اے محبوب ﷺ خوشخبری سناؤ ان لوگوں کو جو خالص ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں کہ یقیناً ان کیلئے آخرت میں جنت کے باغ ہونگے جن کے نیچے خالص شہد اور خالص پانی اور پاکیزہ شراب کی نہریں جاری ہیں (جنت میں پاک شراب اس کو ملے گی جس نے دنیا میں حرام شراب سے پرہیز کیا ہو یا سچی توبہ کی ہو) ان کیلئے جنت میں ایسے پھل ہونگے جن کا رنگ ملتا جلتا ہوگا مگر ذائقہ ہر ایک کا الگ ہوگا تو ان کو جب بھی پھل ملیں گے تو یہ کہیں گے ایسے پھل ہم نے پہلے کھائے تھے حالانکہ پھل ہر وقت نرالے ہونگے اور ان کیلئے جنت میں پاکیزہ بیویاں ہونگی اور وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے (۲۵)

(یہ کافر لوگ عقلی اعتراض کرتے ہیں کہ اگر یہ کلام الٰہی ہے تو اس میں مکھی مچھر کی مثال کیوں ہے اللہ کی شان تو بلند ہے) ان سے فرما دو کہ اللہ تعالیٰ کیلئے

Marfat.com

کوئی عار نہیں خواہ وہ مکھی مچھر کی مثال دے یا اس سے بھی حقیر چیز کی ☆ پس جو سچے ایمان والے ہیں وہ تو جانتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا سب حق ہے ☆ مگر جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسی مثالیں کیوں بیان کرتا ہے ان کو فرماؤ کہ ان مثالوں سے گمراہ لوگوں کی گمراہی کھلتی ہے اور ایمان والوں کے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور گمراہ وہی ہیں ہو اصل خدا اور رسول ﷺ کے نافرمان ہیں (۲۶) اور نافرمان و فاسق وہی لوگ ہیں جو اللہ سے کیے ہوئے وعدے توڑتے ہیں (روز اول ہر کسی نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اللہ کو معبود برحق مانیں گے اور نبی آخر الزمان ﷺ کو اللہ کا رسول برحق مانیں گے ☆ مگر اب انکاری ہیں) اور اللہ نے جو ناطہ جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے کاٹتے ہیں (وہ ناطہ مسلمانوں سے دوستی ہے اور نبی کی محبت و تعظیم وصلہ رحمی ہے) اور زمین میں فساد کرتے ہیں کفر و شرک و منافقت کی بناء پر یہی لوگ حقیقت میں نامراد ہیں (۲۷) ذرا سوچو! تو سہی کہ تم اللہ کی ذات کے کیوں کر منکر ہو حالانکہ اس نے تم کو پہلی مرتبہ ناپاک قطرہ سے پیدا کیا ہے پھر تم کو موت دے گا اور پھر تم کو دوبارہ زندگی عطا کریگا پھر تم سب نے اللہ کی طرف جانا ہے (۲۸)

اے لوگو! اللہ وہ ہے جس نے تمہارے نفع کیلئے زمین کی ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر آسمانوں کی طرف توجہ فرمائی (کائنات کا نظام شروع فرمایا) اور آسمانوں کو سات حصوں میں تقسیم فرمایا اور وہ اللہ ہر چیز کے بارے میں مکمل مستقل علم رکھنے والا ہے (لہذا ایسے خالق ومالک اور اس کے رسول کے فرمانبردار بنو) (۲۹)

اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بناتا ہوں تو بعض فرشتوں نے عرض کیا یا اللہ! تیری عبادت اور

Marfat.com

تعریف و تسبیح کیلئے ہم کافی ہیں تو بھلا ایسے انسان کی کیا ضرورت جو زمین میں فساد اور خونریزی برپا کرے فرشتوں کے اس سوال کے جواب میں ارشاد خداوندی ہوا کہ وہ مقصد میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے جس مقصد کیلئے انسان کو بنایا جارہا ہے فی الحال کسی حکمت کے تحت پوشیدہ ہے (۳۰) اور اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے ناموں کا علم عطا فرمایا (جو آپ کی شان کے لائق تھا) پھر وہ چیزیں فرشتوں پر پیش کیں اور فرمایا اے فرشتو! ان چیزوں کے نام مجھے بتاؤ اگر تم اپنے خیال میں سچے ہو (۳۱) تو فرشتوں نے عرض کیا اے اللہ! تیری ذات قابل تعریف ہے ہم تو صرف وہی کچھ جانتے ہیں جس کا تو نے ہمیں علم دیا ہے ان چیزوں کے نام ہمیں معلوم نہیں تو ہی بڑے علم و حکمت والا ہے (۳۲) تو اللہ تعالی نے حضرت آدم علیہ السلام کو فرمایا اے آدم ان چیزوں کے نام فرشتوں کو بتا دو تو آدم علیہ السلام نے ان چیزوں کے نام فر فرشتوں کو بتا دیئے تو اللہ تعالی نے فرمایا اے فرشتو! میں نے تم سے کہا تھا کہ وہ راز میں جانتا ہوں بلکہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب میں ہی جانتا ہوں اور وہ بات بھی جانتا ہوں جو تمہارے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو تم ظاہر کرتے ہو (۳۳)

جب آدم علیہ السلام کا مرتبہ فرشتوں پر ظاہر ہو گیا تو ہم نے حکم دیا کہ اے فرشتو! میرے آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ تعظیمی بجا لاؤ تو سب فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ تعظیمی کیا اور فخر محسوس کیا ☆ مگر ابلیس شیطان نے اللہ کے نبی کی تعظیم کرنے سے انکار کر دیا اللہ کے نبی کی تعظیم کو عار جان کر تکبر کیا اور خدا کی حکم عدولی اور نبی کی عداوت میں کافر ہو گیا (معلوم ہوا انبیاء کی تعظیم ایمان کی شرط ہے اور بے ادبی کفر ہے (۳۴)

Marfat.com

آدم علیہ السلام کی مزید تکریم کیلئے ہم نے فرمایا اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں داخل ہو جاؤ اور جہاں سے جو چیز چاہو خوشی سے کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس نہ جانا اس کا پھل نہ کھانا اگر تم نے اس درخت کا پھل کھایا تو اپنا نقصان کرنے والے ہو جاؤ گے (۳۵) پس شیطان نے جھوٹی قسمیں کھا کھا کر ان دونوں کو فریب دیا۔ اور اسی فریب کی وجہ سے ان کو ایسی جگہ سے نکلوایا جہاں وہ جنت میں رہتے تھے۔ تو ہم نے حکم فرمایا اے آدمؑ اے حواؑ تم یہاں سے زمین پر اتر جاؤ تمہاری اولاد ایک دوسرے کی دشمن ہو گی ایک مقرر وقت تک زمین میں رہو گے تم کو ضروریات زندگی کا سامان میسر ہو گا (۳۶) پس آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی طرف سے کچھ کلمات سیکھے جن کے وسیلے سے بارگاہ الٰہی میں تائب ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کی ☆

بے شک اللہ تعالیٰ سچی توبہ قبول کرنے والا اپنے خاص بندوں پر خاص مہربانی کرنے والا ہے

☆ نمبر ا (احادیث مبارکہ میں مشہور روایت ہے کہ حضرت آدم صفی اللہ نے بارگاہ الٰہی میں حضور نبی کریم ﷺ کا وسیلہ پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے وسیلے سے آدم صفی اللہ کی توبہ قبول کی) (۳۷)

ہم نے حکم دیا تم سب جنت سے اتر کر زمین پر چلے جاؤ ☆ زمین میں تمہاری اولاد پھیلے گی ☆ اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی اس ہدایت کی پیروی کریگا ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ کوئی غم (۳۸) اور جو کوئی میرے حکموں اور نشانیوں کے منکر ہونگے وہ دوزخ میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے (۳۹)

Marfat.com

☆﴿نوٹ﴾اب بنی اسرائیل کا ذکر شروع ہوتا ہے جس کے دو بڑے گروہ یہود اور نصاری تھے۔جو اپنے آپ کو دین کے معاملے میں چوہدری سمجھتے تھے۔ مگر نبی آخر الزماں سے حسد و بغض کرنے کی وجہ سے کافر ہوئے یہ لوگ بہت بہانہ ساز' چالباز 'اور مکر و فریب کے عادی تھے۔ مگر قرآن کریم میں ان کے مکر و فریب کی دھجیاں اڑادی گئی ہیں۔دنیا میں رسول مکرم اور صحابہ کرام کے ہاتھوں بہت ذلیل ہوئے ☆ آخرت میں عذاب الٰہی ان کا مقدر ہے۔(البتہ ان میں سے کوئی سچے دل سے نبی آخرالزماں ﷺ پر ایمان لے آئے تو اس کی **تعریف** کی گئی ہے)ان کے کرتوت قرآن کریم میں کئی مقامات پر سامنے آئیں گے'خوب توجہ فرمائیں)

ترجمہ (ارشاد الٰہی ہوا) اے بنی اسرائیل !(اولاد حضرت یعقوب علیہ السلام)میری ان مخصوص نعمتوں کو یاد کرو جو تم کو عطا فرمائیں اور میرے ساتھ کیا ہوا عہد تم پورا کرو (نبی آخر الزمان محمد ﷺ پر سچا ایمان لاؤ) میں تمہارے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرونگا تم کو عزت بھی ملے گی اور جنت بھی ملے گی اور مجھ سے ڈرتے رہو(۴۰) اور قرآن مجید کے ساتھ سچا ایمان لاؤ یہ وہ کتاب ہے جو تمہارے پاس والی کتابوں توریت و انجیل کی تصدیق کرتی ہے۔اور تم جان بوجھ کر پہلے منکر نہ بنو۔ اور دنیاوی لالچ میں آکر اپنی کتابوں سے احکام الٰہی اور صفاتِ مصطفیٰ ﷺ نہ چھپاؤ ایسا کرنا اللہ کی آیات کو بیچنا ہے لہٰذا دنیا کے بدلے آخرت برباد نہ کرو زندگی موت عزت ذلت میرے ہاتھ میں ہے لہذا مجھ سے ڈرتے رہو(۴۱) سچ اور جھوٹ کو نہ ملاؤ اور حق کی بات نہ چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو قرآن کریم اور محمد رسول اللہ ﷺ حق سراپا حق ہیں (۴۲)اور نماز کو باقاعدگی

Marfat.com

سے ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور ہر ممکن نماز جماعت کے ساتھ ادا کرو (۴۳) کیا تم دوسرے لوگوں کو تو بھلائی کا سبق دیتے ہو مگر خود کو بھلاتے ہو خود بھلائی کے قریب نہیں جاتے ☆ حالانکہ صبح و شام تم کتاب بھی پڑھتے رہتے ہو کیا تم عقل نہیں رکھتے (کہ محمد ﷺ جیسے رسول اور قرآن جیسی کتاب کے منکر ہو (۴۴) اگر تم کو میرے محبوب کی غلامی میں عار محسوس ہوتی ہو تو علاج یہ ہے کہ صبر کرو زیادہ سے زیادہ وقت نماز پڑھنے میں گزارو اللہ کی یاد کرتے رہو اور صبر کرنا اور نماز پڑھنا ہے تو مشکل کام مگر جن کو خدا کی بارگاہ میں حاضر ہو کر جوابدہی کا خوف ہو انکے لئے کوئی مشکل نہیں (۴۵) ان کو یقین ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں ضرور حاضر ہونا ہے اور اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہونا ہے اس لئے یہ لوگ اللہ و رسول کی اطاعت کرتے ہیں (۴۶) اے اولادِ یعقوب! (بنی اسرائیل) تم میری وہ نعمت بھی یاد کرو جو تمہارے بزرگوں پر کی تھی کہ اپنے زمانے میں سب لوگوں پر ان کو عظمت نصیب کی تھی (۴۷)

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کافر کا بدلہ نہ ہو سکے گا اور کافر کے حق میں کوئی شفارش قبول نہیں ہوگی بلکہ کافر کا کوئی شفارشی ہوگا ہی نہیں اور نہ کوئی کافر فدیہ دے کر جان چھڑا سکے گا اور نہ کوئی کافروں کا مددگار ہوگا (لہذا تم بھی ہوش کرو محمد ﷺ جیسے نبی کا انکار کر کے کافر نہ بنو (۴۸) اور میرا وہ احسان بھی یاد کرو کہ تم کو فرعون کے ظلم سے نجات دی تھی جو ہر وقت تم کو ذلیل کرتا تھا تمہارے لڑکوں کو قتل کرتا تھا اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑتا تھا کہ تم پر بوجھ پڑا رہے اور تم خوار ہوتے رہو ☆ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی (۴۹) اور میرا وہ احسان بھی یاد کرو کہ تمہارے لئے دریا میں

Marfat.com

رستہ بنادیا تھا☆اور تم کو نجات دی تھی اور تمھاری آنکھوں کے سامنے تمھارے ظالم دشمن فرعون کو فوج سمیت دریا میں غرق کر دیا تھا(۵۰)اور اپنے کر توت بھی یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو چالیس دن رات کے لیے کوہ طور پر بلایا تو تم نے اس کے بعد بچھڑے کو خدا مان لیا۔ تم بھی کتنے ظالم ہو کہ دل میں نبی کا احترام نہیں اور خدا کی نعمتوں کا احساس نہیں(۵۱) پھر ہم نے تمھاری اس مشرکانہ برائی کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار بنو(۵۲)اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور فرقان معجزات عطا فرمائے تاکہ تم کسی طرح ہدایت پر آجاؤ اور عذاب الٰہی سے بچو(۵۳)اور یاد کرو جب میرے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ بے شک تم نے بچھڑے کو خدا مان کر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔اب تمھاری سلامتی اسی میں ہے کہ جن لوگوں نے بچھڑے کو پوجا ہے ان کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو۔ایسا کرنا بظاہر مشکل کام ہے، مگر اللہ کے ہاں ایسا کرنا تمھارے لیے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر خصوصی مہربانی فرمائی ہے۔بیشک وہ بہت مہربان اور توبہ قبول کرنے والا ہے(۵۴)اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ ہم تجھ پر ایمان نہ لائیں گے جب تک اپنی آنکھوں سے اللہ کو نہ دیکھیں گے(اور اللہ فرمائے کہ یہ میرا نبی ہے اس پر ایمان لاؤ ورنہ ہم ایمان نہیں لاتے)۔ تو ہم نے اس بے ہودگی پر تمھیں پکڑا اور ایک خوفناک آواز تم پر مسلط کی اور تم سب مر گئے(۵۵) پھر مرنے کے بعد ہم نے تم کو اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے زندہ کیا تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ(۵۶)اور یاد کرو ہماری نعمتیں جب تم بے آب و گیاہ میدان میں تھے۔ تمھارے پاس کوئی خیمہ نہ تھا اور نہ کھانے پینے کی چیز، تو ہم نے تم پر بادلوں کا چالیس سال تک متواتر سایہ کیا۔ اور

Marfat.com

آسمان سے روزانہ متواتر کھانا (من وسلوی) نازل کیا۔ اور تم کو عام اجازت دی کہ خوشی سے کھاؤ پیو مگر حدود سے تجاوز نہ کرو لیکن انہوں نے حدود سے تجاوز کیا اور احکام الٰہی کی مخالفت کی انہوں نے ہمارا تو کچھ نہ بگاڑا سراسر خود پر ظلم کیا اور اپنا ہی نقصان کیا (۵۷) اور جب تمہارے بڑوں نے موسی علیہ السلام کے وسیلہ سے سوال کیا تھا کہ ہم کو اس میدان کی بجائے کسی شہر میں بھیج دیا جائے تو ہم نے فرمایا کہ فلاں شہر میں داخل ہو جاؤ' خوشی وہاں سے جو مرضی آئے حلال چیزیں کھاؤ ☆ لیکن جب شہر کے دروازہ سے گذرنا تو جھک کر اور عاجزی سے استغفار کرتے گزرنا ☆ تو ہم تمہاری سابقہ غلطیاں معاف کر دیں گے۔ اور ہم نیکو کاروں کو اور زیادہ نعمتیں دیتے ہیں (۵۸) لیکن ان ظالموں نے اللہ کے حکم کی مخالفت کی اور بجائے استغفار کے وہ غلہ مانگنے لگے ☆ تو ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے طاعون نازل کیا اسلیے کہ یہ عادی مجرم ہیں (۵۹) اور اللہ کی وہ نعمت بھی یاد کرو جب میرے نبی موسی علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے فرمایا کہ اے موسی! اپنے ہاتھ کی لاٹھی پتھر پر مار ☆ جب لاٹھی پتھر پر لگی تو پتھر میں سے پانی کے بارہ چشمے جاری ہو گئے۔ اور ہم نے اپنی قدرت سے ہر چشمہ کے ساتھ ہر قبیلے کا نام لکھ دیا۔ اس لیے انہوں نے اپنی اپنی پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی (موسی علیہ السلام کی قوم کے قبیلے بھی بارہ تھے) تو ہم نے حکم دیا کہ اللہ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ پیو مگر زمین میں فساد برپا نہ کر (۶۰) اور اپنے کرتوت بھی یاد کرو جب تم نے موسی علیہ السلام سے کہا تھا کہ ہم ہمیشہ ایک ہی قسم کے کھانے (من و سلوی) پر صبر نہیں کر سکتے۔ ہمارے لیے اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کریں کہ ہمارے لیے زمین سے ساگ' سبزیاں' گندم' دال' پیاز اور تھوم نکالے ☆ تو

Marfat.com

موسی علیہ السلام نے فرمایا کہ اعلیٰ قسم کے (بے مشقت) کھانے کے بدلے کم قسم کے کھانے کیوں مانگتے ہو ' چلو تمھاری قسمت 'فلاں شہر میں چلے جاؤ وہاں تمہارے لیے وہی چیز ہوگی جو تم چاہتے ہو۔ تو ان بد بختوں پر ذلت چھاگئی اور بھوک کے مارے ان کا برا حال ہو گیا☆ (پہلے تو آسمان سے تیار شدہ کھانا نازل ہوتا اب کھیتی باڑی کرنا پڑی)۔ اور بالآخر اپنے غلط کرتوتوں کی وجہ سے خدا کے غضب کا نشانہ بنے☆ اسلیے کہ یہ لوگ اللہ کے احکامات کی مخالفت کرتے تھے۔ اللہ کی نشانیوں کے منکر تھے۔ انبیاء علیہم السلام کو قتل کرتے تھے☆ اور ان سے لڑتے جھگڑتے تھے☆ یقیناً یہ لوگ حد سے گزرے ہوئے نافرمان تھے (٦١) خوب جان لو کہ اللہ کے ہاں عزت و وقار 'امن و جنت کا تعلق حسب نسب پر موقوف نہیں بلکہ جو لوگ سچے دل سے محمد رسول اللہ ﷺ پر سچا ایمان لائے خواہ پہلے وہ یہودی تھے یا نصرانی 'یا صابی تھے☆ جو شخص بھی اللہ پر ایمان لایا اور یوم آخرت پر ایمان رکھا اور اچھے عمل کیے تو ایسے لوگوں کے لیے اللہ کے نزدیک بہت بڑا اجر ہے۔ ایسے لوگوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ ہی غم☆ اے بنی اسرائیل یاد کرو جب ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا۔ اور تمہاری ہٹ دھرمی کی وجہ سے کوہ طور کو تمھارے سروں پر لا کھڑا کیا تھا اور ہم نے فرمایا جو حکم ہم دیں ان کو مضبوطی سے تھامے رہنا اور جو کتاب ہم نے موسی علیہ السلام کے وسیلے سے تم کو دی ہے۔ اس پر عمل کرنا اور اس سے نصیحت پکڑنا۔

تاکہ تم اللہ اور رسول کی پناہ حاصل کر سکو (٦٣) لیکن اس عہد کرنے کے بعد تم پھر گئے اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم بہت خسارہ میں ہوتے (٦٤) اور تم ان لوگوں کو بھی خوب جانتے ہو جنہوں نے سنیچر کے دن حد

Marfat.com

سے تجاوز کیا (مچھلیوں کا شکار ہفتہ کے روز منع تھا مگر انہوں نے پکڑ کر کھائیں) تو ہم نے حکم دیا ذلیل بندر بن جاؤ (۶۵) اور ہم نے اس واقعے کو اگلے پچھلوں کیلئے سبق بنایا ہے اور متقی لوگوں کیلئے سراپا نصیحت ہے (۶۶) اور اللہ کی قدرت کا یہ واقعہ بھی یاد کرو کہ بنی اسرائیل نے اپنے ایک مالدار آدمی کو قتل کر دیا اور خود مدعی بن بیٹھا سو کوشش کے باوجود قاتل معلوم نہ ہوسکا بالآخر میرے نبی موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو وسیلہ بنایا اور قاتل معلوم کرنا چاہا تو موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی طرف سے حکم سنایا کہ ایک گائے ذبح کرو قاتل مل جائے گا وہ حیران ہوئے کہ یہ کیا عجوبہ ہے۔"(ملاحظہ ہو)"

یاد کرو جب موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے قوم کو فرمایا کہ حکم الٰہی ہے کہ تم گائے ذبح کرو قاتل معلوم ہو جائے گا وہ لوگ کہنے لگے اے موسیٰ! کیا تو ہمارے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہاں گائے کا ذبح کرنا اور کہاں قاتل کا معلوم کرنا۔ تو۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں ٹھٹھا کرنے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مصیبت زدہ سے ٹھٹھا کرنا جاہلوں کا کام ہے (۶۷) تو لوگوں نے عرض کیا اپنے رب سے پوچھ دیجئے کہ وہ گائے کیسی ہو۔ تو موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے فرمایا حکم الٰہی ہے وہ گائے درمیانی عمر کی ہو نہ بوڑھی ہو اور نہ بچی ہو اور یہ کام ضرور اور جلد کرو (۶۸) انہوں نے عرض کیا اے موسیٰ کلیم اللہ! اللہ تعالیٰ سے پوچھ دیجئے کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہو۔ تو موسیٰ کلیم اللہ نے فرمایا حکم الٰہی ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو کہ دیکھنے والے کو خوش لگے۔ پھر انہوں نے عرض کیا اے موسیٰ کلیم اللہ! اللہ تعالیٰ سے پوچھ دیجئے کہ اس گائے کی کوئی اور صفت بیان کرے کیونکہ زرد رنگ کی درمیانی عمر کی گائیں تو بہت ہیں یہ ہمارا آخری سوال ہے۔ اگر ہم کو کوئی اور نشانی

R.U

Marfat.com

بتائی جائے تو ہم انشاء اللہ ضرور نتیجہ تک پہنچ جائیں گے (۷۰) تو موسی کلیم اللہ علیہ السلام نے فرمایا حکم الٰہی ہے کہ وہ گائے بالکل صحیح سالم ہو بے عیب ہو اور اس سے کبھی ہل چلانے یا پانی کھینچنے کا کام نہ لیا گیا ہو۔ تو انہوں نے کہا ہم نتیجہ تک پہنچ گئے ۔(ایسی گائے ایک اللہ کے ولی کے گھر موجود ہے جو خود تو وفات پا گیا ہے مگر اس کی ایک بیوی اور ایک بچہ گھر موجود ہیں ہم ہر قیمت پر یہ گائے حاصل کریں گے جب وہ گائے حاصل ہو گی تو) اس گائے کو ذبح کیا مگر بادل نخواستہ (۷۱) اے بنی اسرائیل! سنو جب تم نے اپنا ہی آدمی قتل کر ڈالا اور قاتل تلاش نہ ہو سکا اور اللہ تعالی تمہارے چھپے رازوں کو خوب ظاہر فرماتا ہے (۷۲)

تو ہم نے حکم دیا اس گائے سے ایک گوشت کا ٹکڑا کاٹ کر مقتول کے جسم سے لگاؤ جب وہ ٹکڑا میت کے جسم سے لگا تو مقتول زندہ ہو گیا اور اپنا قاتل خود بتادیا خوب سن لو اللہ اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقلمند بنو (۷۳)

چاہیے تو یہ تھا کہ اس نمونہ قدرت کو دیکھ کر تمہارے دل نرم ہو جاتے مگر تم عجیب قوم ہو تمہارے دل مزید سخت ہو گئے۔ تمہارے دل پتھر بلکہ پتھر سے بھی سخت ہیں پتھروں سے تو کوئی ایسے ہیں کہ ان سے دریا جاری ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ پھٹ جائیں تو ان سے پانی نکلتا ہے اور کچھ ایسے ہیں کہ خوف خدا سے لڑھکے ہوئے ہیں اور اللہ تعالی تمہارے اعمال سے غافل نہیں (۷۴)

اے مسلمانو! کیا تم ان دل کے اندھوں پتھر سے سخت ضد بازوں سے یہ توقع کرتے ہو کہ یہ تمہاری کوئی بات مانیں گے تمہارے نبی حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں گے" یہ کوئی بے علمی میں نہیں ان میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ کا کلام سنا ہے اور بجائے تسلیم کرنے کے الٹا جان بوجھ کر اس میں

Marfat.com

ہیرا پھیری کرتے ہیں ان کو اوپر سے بھولا نہ دیکھو یہ اندر سے پختہ ہیں (۷۵) ان یہودو نصاری کی چال بھی دوسرے منافقوں جیسی ہے کہ جب سچے ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے ہیں اور توریت وانجیل میں موجود حضور نبی کریم ﷺ کی تعریفیں بھی بیان کرتے ہیں اپنے نمبر بڑھانے کیلئے۔ مگر جب علیحدہ ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں کہ ہم نے مسلمانوں کے سامنے حضور نبی کریم ﷺ کی جو تعریفیں تورات وانجیل سے بیان کیں ہیں وہ تو قیامت کے دن ہم پر گواہ ہو جائیں گے اور ہمارا کوئی عذر بارگاہِ الٰہی میں مقبول نہ ہوگا لہذا آئندہ مسلمانوں کے سامنے ایسی باتیں نہیں کرنی چاہیں یہ تو عقل کے خلاف ہے (اس جگہ وہ کلمہ گو غور کریں جو خود کو مسلمان کہتے ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ کی تعریفیں جو قرآن وحدیث میں موجود ہیں چھپاتے ہیں اور جو غلامان مصطفیٰ ﷺ ایسی تعریفیں بیان کرتے ہیں ان کو غیر توحیدی کہتے ہیں اس طریقے کا نام توحید نہیں یہودو نصاری کی طرح منافقت ہے اللہ تعالی پناہ میں رکھے (۷۶) ان نادانوں کو یہ شعور نہیں کہ خواہ وہ مسلمانوں سے کچھ بیان کریں یا نہ کریں اللہ تعالی ہر چھپی اور ظاہر بات کو جانتا ہے لہذا ایسے لوگوں کا کوئی بھی عذر روز قیامت قبول نہ ہوگا (۷۷) اور ان سفید پوشوں میں بعض تو بالکل جاہل ان پڑھ ہیں کتاب کو جانتے ہی نہیں صرف اور صرف زبانی رٹ لگاتے ہیں وہ تو صرف اپنے گمان ہی تک محدود ہیں (اس جگہ وہ ان پڑھ غور کریں جو قرآن مجید سے دو تین آیات کی رٹ لگاتے رہتے ہیں اور خود کو دین کا ٹھیکیدار گمان کرتے ہیں حالانکہ ان کو نہ پورے قرآن کا علم ہے نہ قواعد وضوابط کا (۷۸)

خرابی ہے ایسے لوگوں کیلئے جو اپنے ہاتھوں سے کچھ لکھتے ہیں پھر کہتے

81534

Marfat.com

ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے یہ لوگ یہود و نصاریٰ ایسی حرکت دنیا کمانے کیلئے کرتے ہیں خرابی ہے ان کیلئے جو وہ لکھتے ہیں اور خرابی ہے ان کیلئے جو وہ کماتے ہیں۔[79] اور یہ لوگ دعوی کرتے ہیں کہ ہم کو صرف دوزخ میں چند دن ڈالا جائیگا جتنے دن ہم نے بچھڑے کی پوجا کی تھی

پھر ہم جنت کے وارث بن جائیں گے

اے محبوب ﷺ ان سے فرماؤ کہ یہ جو تم دعوی کرتے ہو کیا اس پر تم سے اللہ تعالی نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا یا تم اللہ کے ذمے ایسی بات لگاتے ہو جس کا تم کو علم ہی نہیں[80] ☆ ہاں یہ جاہل تو جنت کی بات کرتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے احکام الٰہی کو چھپایا یا میرے محبوب ختم المرسلین ﷺ کی صفات کو چھپایا یہ تو ایسے مجرم ہیں کہ ہر طرف سے جرائم میں گھرے ہوئے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔[81] اور جو میرے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ پر سچا ایمان لائے اور اچھے اعمال کیے یہی لوگ جنت کے حق دار ہیں اور ہمیشہ جنت ہی میں رہیں گے[82] ☆ اور یاد کرو کہ ہم نے، بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں سے بھلائی کرنا سب لوگوں سے ہمیشہ اچھی بات کہنا۔ نماز پڑھنا زکوۃ ادا کرنا ☆ تم نے پابندی عہد کا وعدہ بھی کر لیا مگر چند لوگوں کے سوا باقی تم اپنے عہد سے پھر گئے تم ہو ہی حق سے کنارہ کرنے والے۔[83] اور ہم نے تم کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ قتل و غارت کا بازار گرم نہ کرنا کمزوروں کو اپنے گھروں سے نہ نکالنا تم نے حکم ماننے کا اقرار بھی کیا تھا اور ایک دوسرے کے گواہ بھی بنے تھے[84] ☆ پھر تم وہی لوگ ہو ایک دوسرے کو قتل

Marfat.com

بھی کرتے ہو اور تم میں سے زور آور کمزوروں کو گھروں سے بھی نکالتے ہو اور اس جرم کے کام پر ایکدوسرے کی مدد بھی کرتے ہو پھر اگر یہی غریب گھروں سے نکالے گئے قیدی بن کر آئیں تو تم فدیہ دے کر چھوڑاتے بھی ہو حالانکہ ان کو گھروں سے نکالنا ہی تم پر حرام تھا تم بھی عجیب لوگ ہو کہ چند حکم ماننے اور باقی احکام سے انکار کیا تو ایسے لوگوں کیلئے صرف حتمی جزا یہ ہے کہ دنیا میں رسوا ہو جائیں اور آخرت میں عذاب عظیم چکھیں اور اللہ تعالی تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ☆ 85

یہ وہ لوگ ہیں کہ جنت جیسی نعمتوں کے بدلے دنیا کے چند ٹکڑے ٹکے خرید لئے تو ایسے کافروں سے روز قیامت نہ تو عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ ایسے کافروں کا کوئی مددگار ہو گا 86 اور ہم نے موسی کلیم اللہ علیہ السلام کو کتاب دی اور اس کے بعد بہت تعداد میں رسول بھیجے اور عیسی ابن مریم کو ہم نے کھلے کھلے معجزے عطا فرمائے اور جبرائیل علیہ السلام کو ان کا معاون بنایا اور روح پاک سے اس کو طاقت بخشی ☆ مگر تمہاری حالت یہ ہے کہ جب بھی کوئی رسول ایسے حکم لائے جو تمہاری خواہش کے مطابق نہ ہوں تو تم فوراً انکار کرتے ہو اور تکبر کرتے ہو بلکہ تم نے تو بعض مرسلین علیہ السلام کو قتل بھی کیا ان کرتوتوں کے باوجود تم خود کو دیندار اور جنت کا حقدار سمجھتے ہو کچھ سوچو تو سہی ☆ 87 الٹا یہود تو یہ کہتے ہیں کہ ہم پر محمد رسول اللہ ﷺ کی کوئی بات اثر نہ کریگی ☆ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں ☆ نہیں، نہیں ان کے دل پر بدبختی کے پردے ہیں کفر کے تالے ہیں یہ لعنت کے حقدار ہیں پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ☆ 88 اور جب قرآن کریم جیسی مکرم کتاب آئی جو کہ ان کے پاس موجود تورات وانجیل کی تصدیق بھی

Marfat.com

کرتی ہے اور اسکے نازل ہونے سے پہلے تو ان کو اتنی عقیدت تھی کہ جب بھی کفار سے لڑتے تو دعا کرتے یا اللہ! آخری نبی ﷺ اور آخری کتاب کے صدقے ہم کو فتح نصیب فرما مگر جب قرآن اور صاحب قرآن ان کے پاس تشریف لائے تو معرفت ہونے کے باوجود منکر ہوئے ایسے کافروں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے ☆ بہت برا سودا ہے جو انہوں نے کیا ☆ کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کے ساتھ جان بوجھ کر کفر کیا کہ اللہ تعالی نے محمد رسول اللہ ﷺ کو ختم المرسلین بنا کر کیوں بھیجا یہ حسد کرتے ہیں ☆

حالانکہ اللہ تعالی اپنا کلام اپنے فضل و کرم سے اپنے پسندیدہ بندوں پر نازل فرماتا ہے (ان سے مشورے کی ضرورت کیا تھی) یہ لوگ خوامخواہ حسد و بغض کی وجہ سے خدا کے عذاب کا نشانہ بنے ہیں اور یاد رکھو ایسے کافروں کیلئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے ☆ اور جب ان سے کہا جائے کہ قرآن مجید پر سچا ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف تورات و انجیل پر ایمان رکھتے ہیں اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہو انکار کرتے ہیں ☆ حالانکہ قرآن مجید حق ہے تورات و انجیل کی تصدیق کرتا ہے ☆ اے محبوب محمد رسول اللہ ﷺ ان کو فرماؤ اگر تم اپنے کسی دعوے میں سچے ہو تو قبل ازیں تم نے انبیاء علیہم السلام کو قتل کیوں کیا ہے اگر تم تورات و انجیل پر اور سابقہ انبیاء پر بھی ایمان رکھتے تو ایسی بے ہودہ حرکت نہ کرتے (۹۱)

موسی کلیم اللہ علیہ السلام تمہارے پاس کھلے معجزے لے کر آیا ☆ مگر تم نے اس کی چالیس دن کی عدم موجودگی میں بچھڑے کو خدا مان لیا اور تم ہی بڑے ظالم ہو (کہ انبیاء علیہم السلام کو قتل کرنے اور بے آدبیاں کرنے کے باوجود خود کو

Marfat.com

دین کا ٹھیکیدار سمجھتے ہو (۹۲)

یاد کرو تم وہی ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے تم سے عہد لیا تو تمہارے سروں پر طور پہاڑ کو اٹھایا نرمی سے تم ماننے والے نہیں ہو لہذا تم کو سختی سے کہا گیا کہ جو حکم ہم تم کو دیں ان پر ہر صورت قائم رہنا اور میرے احکام خوب سنو ☆ تو تم نے زبان سے کہا ہم نے سنا ہے اور دل میں کہا ہم نہ مانیں گے ☆ دراصل ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ایسی رچ بس گئی کہ اپنے کفر کو نہیں چھوڑتے مگر محمد رسول اللہ ﷺ جیسے محبوب رب العالمین کی پرواہ نہیں کرتے ☆

اے محبوب ﷺ ان کو فرمادو کہ بہت برا ہے وہ مشورہ جو تم کو تمہارا مصنوعی ایمان دیتا ہے۔ اگر تم خدا اور رسول کی کسی بات پر یقین کرنے والے ہو (۹۳) اے محبوب ﷺ ان کو فرماؤ کہ تم جو لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو کہ اگلا جہاں ہمارا ہے صرف ہم ہی اللہ کے ہاں مکرم ہونگے باقی لوگ کسی کھاتے میں نہ ہونگے۔ تو موت کی جلدی تمنا کرو (☆) اگر تم سچے ہو (۹۴) مگر یہ موت کی ہرگز تمنا نہیں کریں گے ان کو اپنے ہاتھوں کے کرتوتوں کا پتہ ہے ☆ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۹۵) یہ یہود و نصاریٰ اور مشرکین سارے لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص ہیں ☆ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ مجھے ہزار سال عمر دی جائے ☆ دیکھو اگر ان کو ہزار سال عمر بھی دی جائے تو عذاب الٰہی سے بچ نہیں سکتے اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے (۹۶) ان بدبختوں کو جب قرآن اور صاحبِ قرآن کے خلاف کوئی عذر نہیں ملتا تو کہتے ہیں ہم قرآن کو اس لئے نہیں مانتے کہ یہ جبرائیل علیہ السلام لایا ہے اور جبرائیل علیہ السلام ہمارا دشمن ہے اگر کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے ☆ اے محبوب ﷺ ان کو

Marfat.com

فرماؤ کہ اگر جبرائیل تمہارا دشمن بھی ہو تو وہ اپنی مرضی سے نہیں آتا بلکہ وہ اللہ کے حکم سے احکام پیغام الہی لایا ہے اور جو چیز لایا ہے وہ تمہارے پاس والی کتابوں کے مخالف نہیں ہے وہ تو ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے (۹۷) اور غور سے سنو کہ جو کوئی خدا کا دشمن ہو یا اس کے فرشتوں کا یا اس کے رسولوں کا یا جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام کا تو وہ کھلا کافر ہے اور اللہ تعالی کافروں کا خود دشمن ہے (۹۸)

اے محبوب ﷺ ہم نے تیری طرف کھلی کھلی نشانیاں (قرآن مجید و دیگر معجزات بے شمار) اتاری ہیں ان کا انکار صرف بدکار لوگ ہی کرتے ہیں (۹۹) اور ان یہودیوں نے جب بھی کوئی عہد کیا اس کی مخالفت کی اور ان کے اکثر لوگ تو اللہ ہی کے منکر ہیں (۱۰۰) اور جب ان کے پاس اللہ کا آخری رسول تشریف لایا ان کے پاس موجود تورات و انجیل کی تصدیق فرمائی (اور مناظرہ کا چیلنج فرمایا) تو یہود و نصاری کے ایک گروہ نے کتاب کو ایسے پس پشت ڈال دیا جیسے وہ کچھ جانتے ہی نہیں تھے (۱۰۱)

ان کی حالت یہ ہے کہ جادو کے خود خوگر ہیں یہ جادو ان کے بڑوں نے شیطان سے سیکھا جو سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں تھے۔ اور یہ غلط بیانی کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام بھی جادو کے ذریعے اپنی حکومت چلاتے تھے ہم نے بھی سلیمان علیہ السلام سے جادو سیکھا ہے' نہیں' نہیں ہرگز نہیں۔ یہ سلیمان علیہ السلام کے تابع نہیں بلکہ اس چیز کے تابع ہیں جو سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں شیطان پڑھتے اور گھڑتے تھے۔ حالانکہ یہ کفر سلیمان علیہ السلام نے نہیں کیا بلکہ یہ کفر کافروں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور تابع

Marfat.com

ہوئے اس علم کے جو ہاروت اور ماروت پر نازل ہوا۔ یہ بابل کے علاقے میں دو فرشتے تھے اور وہ فرشتے تو ہر ایک کو کہتے تھے کہ تم جادو نہ سیکھو یہ کام نہ کرو ہم تو آزمائش میں ہیں تم کیوں خواہ مخواہ کفر کرتے ہو۔ اور وہ دونوں فرشتے ایسا جادو سکھاتے تھے جس کے ذریعے میاں بیوی میں نفرت و جدائی پیدا کریں۔ ہاں یہ بھی یاد رکھو کہ وہ کسی کو بھی جادو کے ذریعے نقصان نہیں دے سکتے جب تک اللہ نہ چاہے۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے ہیں جو سراسر نقصان ہی ہے جس میں کوئی نفع نہ ہو ۔ یہ جانتے بھی ہیں کہ جو عمل ہم کر رہے ہیں دنیا کی دولت کمانے کے لیے ہے۔ آخرت میں ہمارا کوئی حصہ نہ ہو گا۔ وہ چیز بہت بری ہے جو انہوں نے جادو کے ذریعے دولت کے بدلے خریدی کاش وہ اس بات کو جانتے (۱۰۲) ہاں اگر وہ سچے دل سے اللہ اور اس کے رسول اور آخرت پر ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اللہ کے ہاں ان کے لیے اچھا اجر و ثواب ہوتا۔ کاش کہ وہ ان باتوں کو جانتے (۱۰۳) (منافق لوگ حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر زبان مروڑ کر "رَاعِنَا" کہتے ' مطلب ہے ہماری رعایت فرمایئے مگر دل میں نیت کرتے ہمارا چرواہا۔ مسلمان بھی بظاہر معنی کو دیکھ کر کبھی کبھی عرض کرتے کہ "رَاعِنَا یَا رَسُولَ اللہ ﷺ" منافق لوگ خوشی سے بغلیں بجانے لگتے کہ ہماری چالبازی کامیاب ہو گئی ہم اللہ کے رسول ﷺ کی بے ادبی کرتے رہیں گے۔ اور اپنے دل ٹھنڈے کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے خلاف منافقین کی اس چالبازی کا قلع قمع فرمایا اور ارشاد فرمایا) اے ایمان والو! اب میرے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں "رَاعِنَا" نہ کہو 'بلکہ یوں عرض کرو کہ " یارسول اللہ ﷺ اُنظُرنَا" یعنی ہماری طرف نظر کرم فرماؤ اور میرے محبوب کی بات کو ہمیشہ ہمہ تن غور سے

Marfat.com

سنو تاکہ پہلی دفعہ ہی سمجھواور میرا اعلان بھی غور سے سنو کہ جو کوئی خواہ اپنا رنگ کتنا ہی اسلامی بنائے ذرہ بھر بھی اشارے سے ہی کیوں نہ ہو میرے محبوب ﷺ کی بے ادبی کرے گا' وہ کھلا کافر ہے اور سن لو کہ میرے محبوب ﷺ کے گستاخ کافروں کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے(۱۰۴) کوئی کافر یہود و نصاری و مشرکین نہیں چاہتے (اے غلامان مصطفیٰ ﷺ) کہ تم پر اللہ کی طرف سے کوئی بھلائی' فتح و نصرت' قرآن' رحمت و برکات نازل ہوں۔ حالانکہ ان کے حسد کرنے سے کیا ہوگا اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی مخصوص رحمت کے لیے چن لیتا ہے اللہ کا فضل بہت بڑا ہے(۱۰۵)بد بخت یہ اعترض بھی کرتے ہیں کہ کبھی کونسا حکم اور کبھی کون سا حکم نازل ہوتا ہے یہ کیسا دین اسلام ہے۔ ان نادانوں کو کیا خبر۔ ہم کوئی ایک حکم منسوخ کریں یا بھلادیں ہم اس سے تمہارے حق میں بہتر یا اسی کے برابر حکم لاتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔ جب چاہے جو چاہے حکم نازل فرمائے۔ وہ بڑی حکمت والا اور ساری کائنات کا نظام چلانے والا ہے۔ وہ ہی خوب جانتا ہے کہ بعض احکام میں نسخ تمہارے حق میں مفید ہے(۱۰۶) کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کا حقیقی مالک وہی ہے ۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کے سامنے سرنگوں ہے۔ اے کافرو! خوب سن لو کہ تمھارے لئے اللہ کی جناب میں نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی مددگار لہذا اللہ کو نہ چھوڑو' ورنہ دین و دنیا میں تباہ ہو جاؤ گے(۱۰۷) کیا تم بھی اپنے رسول مکرم ﷺ سے ایسے مطالبے کرو گے جیسے موسی علیہ السلام سے قوم نے کیے تھے۔ اور یاد رکھو! جس نے رسول مکرم ﷺ کی شان میں بے ادبی کر کے اپنے ایمان کو کفر میں تبدیل کیا تو یقیناً وہ گمراہ ہوا(۱۰۸) اے ایمان والو! ہوشیار رہو' یہ یہود و

Marfat.com

نصاری چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح تم کو ایمان سے ہٹا کر کفر کی طرف لے چلیں۔ان کی کسی بات کا یقین نہ کرنا' ان کے دلوں میں تمھارے خلاف حسد کی آگ بھری ہے۔اوپر سے تمھارے خیر خواہ نظر آئیں گے۔دل میں تمہاری بد خواہی رکھتے ہیں۔حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ دین اسلام قرآن و محبوب ہر دو جہاں ﷺ بر حق ہیں۔ابھی ان سے کنارہ کر لو۔ان کا خیال چھوڑ دو عنقریب ہم تم کو قوت دیں گے۔ان کو مدینہ منورہ سے نکال کر باہر کیا جائے گا۔یہ ذلیل و خوار ہوں گے۔ابھی کچھ صبر کرو اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے (۱۰۹) اے ایمان والو! تم اپنی توجہ اللہ کی طرف لگاؤ۔نماز کی پابندی میں رہو۔زکوٰۃ و صدقات کا سلسلہ جاری رکھو' جو عمل بھی تم آخرت کی بھلائی کے لیے کرتے ہو وہ اللہ کے پاس موجود پاؤ گے۔اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے (۱۱۰) یہ یہود و نصاری کہتے ہیں کہ ہمارے سوا جنت میں کوئی نہ جائے گا۔یہ ان کی جھوٹی خوش فہمی ہے۔ان سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو اس بات کا کوئی ثبوت پیش کرو (۱۱۱) خوب سن لو کہ جنت میں کون جائے گا۔جو شخص ہمہ تن خود کو اللہ کے سامنے جھکائے اور نیکی کرتا ہے تو اللہ کے پاس اس کے لیے اجر ہے۔ایسے ہی شخص کو نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ کوئی غم' نہ اس کی نیکی برباد ہو گی نہ اس کا ثواب کم ہو گا (۱۱۲) ان یہود و نصاری کی حالت یہ ہے کہ یہود کہتے ہیں نصاری گمراہ ہیں۔ان کا کوئی دین و مذہب نہیں۔نصاری کہتے ہیں کہ یہود گمراہ ہیں۔ان کا کوئی مذہب نہیں۔حالانکہ دونوں فریق کتاب بھی پڑھتے ہیں۔ایسی باتیں تو ان پڑھ کرتے ہیں۔خوب یاد رکھو! جس بات میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں اللہ تعالیٰ روز قیامت ان کے درمیان خوب فیصلہ فرمادے گا (۱۱۳)

Marfat.com

نوٹ: اب آداب مسجد بیان ہوتے ہیں

مساجد کو آباد کرنا ایمان کی علامت ہے۔ مسجد کا ویران کرنا' یا ویرانی کے اسباب پیدا کرنا بد بختی کی علامت ہے۔ کسی زمانے میں عیسائیوں نے بیت المقدس کو ویران کیا تھا۔ مشرکین مکہ نے بھی صحابہ کرام کو حدیبیہ کے مقام پر روک کر بیت اللہ شریف تک عمرہ کرنے نہ جانے دیا۔ یزید پلید اور یزیدیوں نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی مسجد کو ویران کیا مسجد نبوی میں گھوڑے بندھوائے گئے۔ مسجد کو تالے لگوائے گئے۔ یہانتک کے مسجد نبوی میں 3 دن تک اذان بھی نہ ہو سکی۔ یہ ہے یزید پلید اور یزیدیوں کا کردار کہ مساجد کو آباد کرنے والے چمن مصطفیٰ کے پھولوں کو قتل کروایا۔ اور مساجد ویران ہوئیں۔ یا جس طرح عبداللہ ابن عبدالوہاب نجدی کے دور میں ہوا کہ مسلمانوں پر شرک کے فتوے لگا کر قتل عام کیا گیا۔ اور مساجد ویران ہوئیں یا جس طرح آجکل 1995 تا 2001 مساجد میں کلاشنکوفوں کی فائرنگ سے نمازی شہید ہو جاتے ہیں' خوف و ہراس پھیل جاتا ہے۔ کئی لوگ گھر میں نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد کی رونقیں کم ہو رہی ہیں ترجمہ اُس سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ کا ذکر کرنے سے روکے اور مساجد کے ویران کرنے کے اسباب پیدا کرے۔ ایسے فسادی لوگوں کو مساجد میں داخل ہونے کا کوئی حق نہیں۔ مسجد میں داخل ہونے کے وہ حقدار ہیں جو دل میں اللہ کا خوف رکھتے ہوں۔ عجز و انکساری کرتے ہوں۔ تو جو لوگ مساجد کو ویران کرنے میں کوشاں ہیں ان کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں عذاب عظیم ہے (۱۱۴) یہود و نصاریٰ قبلہ کی بابت بہت شور مچاتے ہیں' مسلمانوں پر کئی قسم کے اعتراض کرتے ہیں ۔ان سے کہو کہ مشرق و مغرب اللہ کا ہی ہے۔ تم

Marfat.com

جس طرف بھی رخ پھیرو اللہ وہاں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت بہت وسیع ہے اور اس کے علم سے کچھ پوشیدہ نہیں (۱۱۵) ان یہود و نصاریٰ کی جہالت کا یہ عالم ہے کہ کہتے ہیں (استغفر اللہ) اللہ کی اولاد ہے۔ اللہ تو اولاد سے پاک ہے بھلا اس کو اولاد کی کیا ضرورت ہے جو آسمان و زمین کا مالک ہے حیٌ قیوم اس کی ذات ہے۔ کائنات کی ہر چیز اس کے سامنے (حسی یا غیر حسی طور پر) سرنگوں ہے (۱۱۶) اللہ کی ذات وہ ہے کہ بغیر نمونے کے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ جب کسی چیز کے بنانے کا ارادہ فرماتا ہے تو بس اشارہ کرتا ہے کہ ہو جا، بس وہ ہو جاتی ہے۔ ایسے خالق کائنات کے لیے اولاد کا تصور کتنا بڑا کفر ہے (۱۱۷) جاہل لوگ کہتے ہیں کہ بھلا خدا ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا یا اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کوئی ایسی نشانی کیوں نہیں اتاری جس سے صاف ظاہر ہو تا کہ محمد ﷺ اللہ کے برحق رسول ہیں۔ اس طرح کی بیہودہ باتیں تو ان جاہلوں نے بھی کی تھیں جو ان سے پہلے گذرے تھے۔ ان کے دل ملتے جلتے ہیں۔ ہم نے یقین کرنے والوں کے لیے تو بہت کچھ بیان کیا ہے۔ اگر دل کے اندھوں کو نظر نہ بھی آئے مگر میرے رسول مکرم ﷺ کی حقانیت کو تو ذرہ ذرہ جانتا ہے (۱۱۸)

اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ کو حق و صداقت کا پیکر بنا کر بھیجا تاکہ اپنے غلاموں کو جنت کی نعمتوں اور خدا کی خوشنودی کی خوشخبری سنائے اور کافروں بے ادبوں گستاخوں کو دوزخ اور عذابِ محشر و ناراضگیِ الٰہی سے ڈرائے اور اے محبوب ﷺ اگر یہ منکر لوگ آپ کی بات نہیں مانتے اور خوامخواہ دوزخ میں جانے کی تیاری کر رہے ہیں اگر یہ سب دوزخ میں

Marfat.com

چلے ہی جائیں تو آپ ﷺ کی محبوبیت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ ان کے بارے میں آپ ﷺ سے کوئی سوال نہ ہوگا (۱۱۹)

اے محبوب یہ یہود و نصاری آپ سے کسی طرح بھی خوش نہیں یہ چاہتے ہیں کہ ہماری من مانی تسلیم کی جائے ان کو فرما دیجئے کہ حق تو وہی ہے جو اللہ کی طرف سے میں لایا ہوں اگر تم حق کے تابع نہیں ہوتے تو تمھاری یہودگی کو کون مانے اور اے مخاطب جب تمھارے سامنے حق اور جھوٹ واضح ہو گیا اب بھی جو کوئی نبی آخر الزماں کے لائے ہوئے دین حق کو چھوڑ کر یہود و نصاری کی بے تکی باتوں کی پیروی کرے گا اللہ کے ہاں اس کیلئے نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ مدد گار (۱۲۰) ہاں البتہ ان یہود و نصاری میں کچھ ایسے لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب دی یہ لوگ کتاب کا حق ادا کرتے ہیں کتاب کے ساتھ اصل ایمان والے یہی لوگ ہیں (باقی تو برائے نام اہل کتاب ہیں) اور جو کوئی کتاب (کلام اللہ شریف) سے کفر کرے وہی خسارہ میں ہیں (۱۲۱) اے اولاد یعقوب! بنی اسرائیل میری اس نعمت کو یاد کرو کہ اپنے زمانے میں ہم نے تمہیں سارے لوگوں پر فضیلت دی تھی (۱۲۲) اور اس دن کا خوف رکھو جس دن کوئی کافر کسی کافر کی طرف سے بدلہ نہ ہو سکے گا اور مجرم کافر کے بدلے معاوضہ بھی قبول نہ ہو گا۔ اور کافروں کو کسی کی سفارش بھی نفع نہ دے گی اور نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا (۱۲۳) یہ یہود و نصاری اپنی دکانداری چمکانے کیلئے کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اصل پیروکار ہیں تو غور سے سنو کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو اس کے رب نے کئی باتوں سے آزمایا تو وہ سب باتوں میں کامیاب ہوئے۔ تو اللہ نے ارشاد فرمایا میں تم کو سب لوگوں کا امام بناتا ہوں۔ تو ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے

Marfat.com

رب میری اور میری اولاد سے بھی' تو اللہ نے فرمایا ظالم لوگ تو امامت کے حق دار نہیں (مگر تیری اولاد سے امام المرسلینﷺ مبعوث کرونگا تو جو لوگ امام المرسلین کے منکر ہیں وہ تو جہنم کا ایندھن ہیں بھلا وہ اس قابل کہاں کہ لوگ انکی پیروی کرتے لہذا یہ یہود و نصاری سب جھوٹے ہیں (۱۲۴) اور ہم نے بیت اللہ شریف کو لوگوں کے لئے ثواب اور امن حاصل کرنے کی جگہ بنایا ہے۔ اور جس پتھر پر ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کا نشان ہے اس کے پاس نماز پڑھا کرو اور ہم نے ابراھیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو حکم دیا تھا کہ میرے گھر کو پاک و صاف رکھو تاکہ طواف کرنے والوں اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کو تکلیف نہ ہو (۱۲۵) یاد کرو جب ابراھیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے رب اس شہر مکہ کو امن والا بنا اور یہاں کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق عطا فرما جو ان میں سے اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائے۔ اللہ نے فرمایا جو ان میں سے کفر کریگا تو اس کو کچھ دنیاوی فائدہ دوں گا ☆ پھر آخرت میں اسے عذاب دوزخ کی طرف دھکیلا جائے گا جو کہ بہت بری جگہ ہے (۱۲۶) اور جب ابراھیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی دیواریں کھڑی کر رہے تھے تو ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کرتے تھے۔ کہ اے اللہ ہماری یہ خدمت قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے (۱۲۷)

یا اللہ ہم کو ہمیشہ اسی طرح اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک جماعت ہمیشہ تیری فرمانبردار رہے ☆ یا اللہ تیرا گھر بن چکا اب ہم کو حج کے طریقے تعلیم فرما اور ہم پر خصوصی توجہ فرما بے شک تو توجہ فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے (۱۲۸) اس شہر مکہ کے رہنے والوں سے میری اولاد سے ہی وہ

Marfat.com

آخری نبی مبعوث فرما جو امام المرسلین شفیع المذنبین رحمتہ للعالمین ہے تاکہ وہ قوم پر تیری آیتیں تلاوت کرے۔ ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم فرمائے اور وہ ان کو ظاہری باطنی طور پر گندگیوں سے پاک صاف کرے☆اے اللہ بے شک تو زبردست حکمت والا ہے(۱۲۹) جب ابراہیم علیہ السلام کا مقام و طریقہ معلوم ہو گیا تو وہ شخص بے وقوف ہی ہو گا جو ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ سے روگردانی کرے اور ہم نے تو ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں دوستی کے لئے چن لیا۔ اور آخرت میں تو وہ بہت اونچے درجوں والا ہے(۱۳۰) جب اس کے رب نے اس کو حکم فرمایا کہ میرا فرمانبردار ہو جا تو عرض کیا کہ میں نے اپنا تن من رب العالمین کے لئے جھکا دیا(۱۳۱) اور اسی دین اسلام کی وصیت ابراہیم علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام نے اپنی اپنی اولاد کو کی تھی۔ انہوں نے کہا اے ہماری اولاد اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین اسلام کو چن لیا ہے لہذا تا زندگی اسی پر قائم رہنا(۱۳۲) اے یہود و نصاریٰ کیا تم وہاں موجود تھے جب حضرت یعقوب علیہ السلام موت کے وقت اپنی اولاد کو فرما رہے تھے کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو سب بیٹوں نے کہا ہم اسی وحدہ لا شریک کی عبادت کریں گے جو تیرا اور تیرے باپ دادوں کا معبود ہے۔ جو ابراہیم و اسماعیل و اسحاق کا معبود ہے اور معبود تو سب کا ایک ہی ہے۔ ہم بھی ہمیشہ اسی ایک رب کے فرمانبردار عبادت گزار رہیں گے(۱۳۳) اے یہود و نصاریٰ یہ ہے جماعت مرسلین کی جن کا ذکر ہو چکا تم سے پہلے گزر چکے۔ جو انہوں نے کمایا(اچھے کام کیے)ان کا ثواب انہی کے لئے ہے اور جو کرتوت تم کرتے ہو ان کا وبال تم پر ہے۔ اور تم سے ان کے عمل نہ پوچھے جائیں گے تم اپنے جولبدہ ہو(۱۳۴) یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ بن

Marfat.com

جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔اے محبوب فرمادو تمہارا طریقہ غلط ہے اصل حق وسچ ہدایت سے بھر پور طریقہ تو ابراہیم علیہ السلام کا ہے اور وہ یکسو تھا تمہاری طرح شرک سے آلودہ نہ تھا(۱۳۵) اے ایمان والو! تم یوں کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہمارے نبی محمد رسول اللہ پر نازل ہوا۔ اور جو ابراہیم واسماعیل واسحاق و یعقوب واور ان کی اولاد علیہم السلام پر نازل ہوئی اور جو موسیٰ علیہ و عیسیٰ علیہ پر نازل ہوئی اور جو چیز سب رسولوں کو عطا کی گئی ہم سب پر ایمان لائے ہیں☆

ہم ازروئے نبوت کے سب کو مانتے ہیں کسی کے دشمن نہیں سب رسول ہمارے سر کے تاج ہیں☆اور ہم تو اللہ کے فرمانبردار ہیں

(اللہ نے حکم دیا کہ میرا آخری رسول اور آخری کتاب آچکے اب ان ہی کی اطاعت تم پر فرض ہے☆اسلئے ہم نے صرف اور صرف غلامی مصطفیٰ کو سعادت سمجھا اب اسی کی غلامی میں اللہ کی خوشنودی ہے۔اس کے علاوہ قیامت تک کامیابی کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے(صلی اللہ علیہ وسلم)(۱۳۶)اے غلامان مصطفیٰ ﷺ اگر یہود ونصاریٰ بھی تمہاری طرح خالص ایمان لائیں تو ہدایت پائیں گے اور اگر وہ غلامیِ مصطفیٰ سے پھریں تو جان لو وہ کھلی مخالفت میں ہیں☆اے محبوب! خواہ یہود ونصاریٰ تمہارے خلاف کتنی ہی سازشیں کریں آپ بے فکر رہیں(   )ان سب کی طرف سے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کافی ہے۔ وہ ہر بات سنتا اور ہر بات جانتا ہے ☆یہ یہود ونصاریٰ کہتے ہیں کہ ہمارے رنگ میں رنگے جاؤ (غلط کہتے ہیں)اصل رنگ تو اللہ کا ہے۔اللہ کے رنگ سے بہتر کوئی رنگ نہیں ہو سکتا۔اے ایمان والو! تم کہو کہ ہم تو صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں(۱۳۸) یہود ونصاریٰ کو کہو کہ تم اللہ کے بارے میں بھی ہم سے

Marfat.com

جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل

ہم تو اللہ رب العلمین کے مخلص بندے رہیں گے (۱۳۹) اے یہود و نصاری تم تو یہ بھی کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد علیہ السلام یہودی تھے یا نصاری (استغفر اللہ) ان بے وقوفوں کو فرماؤ کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ رب العالمین۔ جب اللہ نے واضح فرمایا کہ وہ یہودیت اور نصرانیت سے پہلے تھے اور پاک تھے تو تمھاری یہودگی قابل التفات ہی نہیں۔ ان کی پاس والی کتابوں میں سب کچھ نبی آخر الزماں اور دین اسلام کے بارے میں لکھا ہوا ہے۔ اور یہ جان بوجھ کر چھپاتے ہیں۔ اور سنو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی طرف سے بیان کی ہوئی بات کو چھپائے اے ظالمو! جو تم عمل کر رہے ہو وہ اللہ خوب جانتا ہے وہ غافل نہیں (۱۴۰) پھر سن لو کہ یہ جو جماعت انبیاء علیہم السلام کی گزر چکی ہے ان کے عمل کا اجر ان کے لیے ہے اور تمھارے لیے وہ ہے جو تم کماتے ہو۔ تم اپنے اعمال کے جوابدہ ہو تم سے ان (انبیاء) کے بارے میں سوال نہ ہوگا (۱۴۱) یہ یہود و نصاری کی ایک غلط بیانی کا جواب ہے) وہ کہتے تھے کہ ہم خود تو نیک نہیں مگر ہمارے انبیاء نے جو نیکیاں کیں ہیں ان کی وجہ سے ہم کو جنت ملے گی۔ ان کو جواب دیا گیا ہے کہ ان کے عمل ان کے درجے بڑھائیں گے اور تمھارے کرتوت تمھارا سر کھائیں گے۔ اس جگہ وہ بے عمل غور کریں جو اپنے نیک بزرگوں کے نام پر مست ہیں مگر شریعت کی پابندی نہیں کرتے سنو کہ شریعت کی پابندی ہر عاقل وبالغ مسلمان مرد و عورت پر لازم ہے۔ خواہ اس کا تعلق جس خاندان سے ہی ہو☆

الحمد للہ! آج مورخہ 16/7/2001 بروز منگل صبح 35-9 منٹ پر پارہ اول کا مفہوم مکمل ہوا۔

Marfat.com

پارہ ۲

نوٹ: جب حضور ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو چند ماہ نمازیں بیت المقدس کی طرف پڑھیں۔ آپ کے دل میں خواہش ہوئی کہ قبلہ تبدیل ہو جائے تاکہ ہم اس قبلہ کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں جو حضرت ابراہیم علیہم السلام کا قبلہ تھا۔ وہ بیت اللہ شریف ہے جو شہر مکہ میں ہے جو آپ ﷺ کی جائے ولادت ہے۔ جس شہر میں حضور ﷺ نے دنیاوی زندگی کے 53 سال گزار دیے اور بیت اللہ شریف سے آپ ﷺ کی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہجرت کے وقت آپ ﷺ بار بار بیت اللہ شریف کی طرف نظر فرماتے اور کہتے کہ اے اللہ کے گھر! اگر ظالم مکے والے مجھے ہجرت پر مجبور نہ کرتے تو میں تجھے کبھی چھوڑ کر نہ جاتا اور اس موقع پر آپ ﷺ کے آنسو جاری ہو جاتے۔ اللہ تعالی عالم غیب ہے وہ جانتا تھا کہ جب قبلہ تبدیل ہو جائیگا تو کافر پھر اعتراض کریں گے۔ اللہ تعالی نے ان سب اعتراضات کا جواب فرما دیا۔ حضور علیہ السلام ظہر یا عصر چار رکعت والی نماز مسجد ذو قبلتین (دو محرابوں والی) میں ادا کر رہے تھے۔ نماز میں تبدیلیٔ قبلہ کا خیال آیا' بار بار اپنا رخ انور آسمان کی طرف اٹھایا۔ تو اللہ تعالی نے اپنے محبوب ﷺ کی خاطر 'محبوب کی چاہت کے مطابق قبلہ تبدیل فرما دیا۔ (ارشاد الٰہی ہے کہ) عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ مسلمانوں کو پہلے قبلہ کی طرف سے کس چیز نے پھیرا۔

اے محبوب ﷺ! ان کو بتا دو کہ مشرق و مغرب اللہ کا ہی ہے جو چاہے حکم فرمائے وہی جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر چلاتا ہے (۱۴۲) اے غلامان مصطفیٰ

Marfat.com

ا ہم نے جیسے بیت اللہ کی وجہ سے تمہیں ممتاز کیا اسی طرح اپنے محبوب ﷺ کے صدقے سے تمہیں ساری امتوں سے بھی ممتاز کیا تم نے تو تمام امتوں پر گواہی دینی ہے ٫٫ اور میرا محبوب ﷺ تم سب کی گواہی پر تصدیق شہادت فرمائے گا۔ اور اے محبوب ﷺ ! ہم نے تمہارے لیے جو پہلے قبلہ مقرر کیا تھا اس میں ایک آزمائش تو یہ تھی کہ ہم آزمالیں اور تم کو یہ دکھا دیں کہ کون رسولِ مکرم کی دل و جان سے پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے۔ اگرچہ یہ آزمائش بھاری تھی نماز ہی کے اندر شمال سے جنوب کی طرف پھرنا' اور قبلہ جیسی چیز تبدیل ہو جائے۔ مگر جن کو اللہ کی طرف سے ہدایت نصیب ہو ان کے لیے اطاعتِ رسول کچھ مشکل نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کوئی عمل ضائع نہیں فرماتا۔ جو نمازیں پہلے قبلہ کی طرف پڑھیں وہ بھی قبول ہیں اور جو بیت اللہ شریف کی طرف پڑھو گے وہ بھی قبول کروں گا بے شک اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں کے ساتھ بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے (۱۴۳) اے محبوب ﷺ ! ہم نے تیرا رخِ انور بار بار آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھا تو ہم تجھے تیرے پسندیدہ قبلہ کی طرف پھیرتے ہیں' تو اپنا رخِ انور ابھی سے بیت اللہ شریف کی طرف پھیر لو۔ اور اے ایمان والو ! تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے وقت اپنا رخ بیت اللہ شریف کی طرف پھیر لو اور یہود و نصاریٰ خوب جانتے ہیں کہ یہ تبدیلِ قبلہ حق ہے ان کے پاس والی کتابوں میں صاف لکھا ہوا ہے کہ آخری نبی جب آئے گا قبلہ بیت المقدس سے بیت اللہ شریف بن جائے گا' اور اللہ تعالیٰ ان کے کرتوتوں سے غافل نہیں وہ سب کچھ جانتا ہے (۱۴۴) اے محبوب ﷺ ! یہ یہود و نصاریٰ تم سے کچھ نشانیاں مانگتے ہیں اگر آپ ان کو ان

Marfat.com

کی ہر مطلوبہ نشانی دکھا بھی دیں تو بھی یہ تیرے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں۔ اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں بلکہ وہ تو آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتے' تو ان سے بحث کی ضرورت ہی نہیں۔ اے لوگو! جب تم کو حقیقت حال معلوم ہو گیا 'یہود و نصاری کی بے ہودگی ظاہر ہو گئی' دین اسلام کی حقانیت واضح ہو گئی تو اگر اب بھی کوئی یہود و نصاری کی خواہشات کی پیروی کرے گا تو اس وقت وہ ظالم ہی شمار ہو گا (۱۴۵) جن لوگوں (یہود و نصاری کے عالموں) کو میں نے کتاب دی ہے وہ اس نبی ﷺ کو ایسے ہی جانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ تو حق کو جان بوجھ کر چھپاتے ہیں (۱۴۶) اے سننے والے (قیامت تک آنے والا ہر مسلمان)! حق وہی ہے جو تیرے رب کی طرف سے ہو لہذا یہود و نصاری کی باتیں سن کر حق میں شک کرنے والا نہ ہو جانا (۱۴۷) ہر ایک فریق کے لیے علیحدہ قبلہ ہے وہ اسی کی طرف پھرتا ہے۔ ہر شخص کی اپنی علیحدہ چاہت ہے وہ اسی کو ترجیح دیتا ہے۔ تمہیں چاہیے کہ بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت کرو۔ نبی آخر الزماں پر ایمان لانے میں ایک دوسرے سے پہل کرو۔ تم جہاں جہاں بھی رہے (روز محشر یا عرفات کے میدان میں) اللہ تم سب کو اپنے پاس جمع فرمائے گا۔ بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے (۱۴۸) پھر سن لو اے مخاطب تو جہاں سے بھی نکلے اپنا رخ بیت اللہ کی طرف پھیر لے۔ اور بیت اللہ کی طرف منہ پھیرنا تیرے رب کی طرف سے حق ہے لہذا کسی کے اعترض کی پرواہ نہ کر' اور اے لوگو! جو تم عمل کرتے ہو اللہ کو پوری خبر ہے (۱۴۹) اے محبوب ﷺ! آپ جہاں کہیں بھی ہوں نماز کے وقت اپنا رخ انور بیت اللہ

Marfat.com

کی طرف پھیر لیجئے۔ اور تمام مسلمانوں! تم بھی میرا حکم سنو کہ جہاں کہیں بھی ہو اپنے رخ نماز کے وقت بیت اللہ کی طرف پھیر لو۔ اب قیامت تک تمہارا یہی قبلہ ہے۔ (نمبر ۱) تاکہ دوسرے لوگوں کے لیے تم پر کوئی حجت نہ ہو۔ مگر ہاں جو ظالم لوگ ہیں ان کی حجت بازی جاری رہے گی۔ ان کی حجت بازی سے نہ ڈرو۔ مجھ سے ڈرتے رہو تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور تم کامیابی کے راستہ پر چل سکو (۱۵۰) جس طرح پہلے بھی تم پر خصوصی انعام کیا کہ اپنے محبوب ﷺ کو تمہارے پاس مبعوث کیا کہ وہ ہماری آیات تم پر تلاوت کرے اور تمہیں ہر قسم کی اندرونی اور بیرونی آلائش سے پاک کرے اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم سکھائے اور تم کو وہ علوم سکھاتا ہے جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ تھے (۱۵۱) تو میری نعمتوں کے شکرانے میں تم مجھے یاد کرو میں تمہارے چرچے زمین و آسمان میں کرونگا لہذا تم میرے حق (حکم) مانو اور ناشکری نہ کرو (۱۵۲) اے ایمان والو صبر کا دامن تھامے رہو اور نماز باقاعدہ ادا کرتے رہو یہ تمہارے حق میں غیبی امداد ہے اور اللہ تعالی صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے ان کی غیبی امداد فرماتا ہے (۱۵۳) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی پاکیزہ زندگی کو سمجھ نہیں سکتے۔ (جنگ احد میں مسلمانوں کا کافی جانی و مالی نقصان ہوا وہ بہت حیران ہوئے اور سوچنے لگے کہ شاید اللہ نے ہماری مدد چھوڑ دی ورنہ نقصان نہ ہوتا ایسے لوگوں سے خطاب ہے) ☆ (۱۵۴) یہ نہ کہو کہ اللہ تعالی ہماری مدد فرماتا تو ہم قتل نہ ہوتے ☆ دراصل ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں کبھی خوف دیکر کبھی بھوک دیکر کبھی مالی نقصان کے ساتھ کبھی جانی نقصان کے ساتھ کبھی باغات و پھلوں کے ساتھ اے محبوب ﷺ صبر کرنیوالوں

Marfat.com

خوشخبری سنادو کہ ان کے مالی نقصان کے بدلے آخرت میں جنت اور جانی نقصان کے بدلے پاکیزہ زندگی ہے (۱۵۵) یہ وہ لوگ ہیں کہ جب بھی ان کو مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہمارا سب کچھ اصل میں اللہ ہی کا ہے اور ہم نے اللہ کی طرف جانا ہے (۱۵۶) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی برکتیں سلام اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو راہ حق پر ہدایت یافتہ ہیں (۱۵۷)

(اب حج کے ارکان کی ادائیگی میں مسلمانوں کے دلوں سے کھٹکا دور کیا جاتا ہے بلکہ قیامت تک خارجی عنری مزاج لوگوں کا منہ توڑ جواب ہے)

یہ جو دو پہاڑ صفا اور مروہ ہیں یہ اللہ کی نشانیاں ہیں کہ ان پر ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی بیوی ہاجرہؓ پانی کی تلاش میں بار بار چڑھتی رہیں اس لئے حجاج کرام پر تا قیامت فرض ہے کہ وہ بھی سنت ہاجرہؓ ادا کرتے رہیں اور اپنے رب کو راضی کرتے رہیں۔ مشرکین مکہ نے جو ان پہاڑوں پر بت رکھ دیئے ہیں ان کی وجہ سے تم نہ رکو تم نے تو حج کا رکن ادا کرنا ہے بتوں کی تعظیم نہیں کرنی۔ لہذا جو کوئی تم میں بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ ان پہاڑوں پر (صفا اور مروہ پر ضرور) پھیرے لگائے ان پر رکھے گئے بتوں کی وجہ سے تم پر کوئی اعتراض نہیں تو جو کوئی نیکی کا کام غیر واجب اپنی خوشی سے کرے تو اللہ قبول کرنے والا اچھے کام کا اچھا صلہ دینے والا اور ارادوں کا جاننے والا ہے (۱۵۸) (پھر یہود و نصاری کی برائی بیان کی جاتی ہے) بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں وہ کھلی باتیں جو ہم نے کتاب میں واضح فرمائیں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں ☆ حالانکہ لوگوں کیلئے کتاب قرآن مجید میں بیان کر دی گئی ہیں ان کتاب چور احکام چور لوگوں پر اللہ تعالی کی لعنت اور لعنت کرنیوالوں کی لعنت ہے (۱۵۹) ہاں مگر جن لوگوں نے سچی توبہ کرلی

Marfat.com

ایمان قبول کر لیا اور ہر طرح سے اپنی اصلاح کر لی اور جو احکام اور صفات مصطفیٰ ﷺ چھپاتے تھے ان کو لوگوں کے سامنے اعلانیہ بیان کر دیں تو ایسے لوگوں کی میں توبہ قبول کروں گا اور جان لو کہ میں بہت ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں (۱۶۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر پر ہی مرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی لعنت اور انسانوں کی لعنت ہے (۱۶۱) اسی لعنت و دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ ان کو دنیا میں واپس ہونے کی مہلت دی جائیگی (۱۶۲) اے لوگو! تم سب کا معبود حقیقی ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی پوجا کے قابل نہیں وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے (۱۶۳) عقل والوں کیلئے تو اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ظاہر ہیں۔ دیکھو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کو اور رات دن کے اختلاف کو اور اس کشتی کو جو سمندر میں چلتی ہے لوگوں کے نفع کیلئے مال برداری اور سواری کیلئے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا جس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ فرمایا ہے اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کا چلانا اور آسمان و زمین کے درمیان بادلوں کو روکنا ان سب باتوں میں عقل والوں کیلئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں کاش کوئی غور و فکر کرنے والا ہو (۱۶۴)

ذرا ان نادانوں کو دیکھو جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود مانتے ہیں اور بتوں سے اللہ جیسی محبت کرتے ہیں اور جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ اے مخاطب کافر ظالموں کو جو عذاب ہونے والا ہے اگر وہ عذاب اب آنکھوں سے دیکھ لیں تو مان جائیں گے کہ واقعی سب قوت اللہ کی ہے اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے (۱۶۵) محشر میں جب عذاب الٰہی کو دیکھیں گے تو

Marfat.com

سرکش شیطان، سرداران کفار اپنے پیروکاروں کو چھوڑ کر علیحدہ ہو جائیں گے اور ان سب کے سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے (۱۶۶) پھر وہاں کیا ہو گا وہ شیطانوں اور سرداروں کی پیروی کرنے والے لوگ افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹیں گے ☆ اور فریاد کریں گے کہ اے اللہ! ہم کو ایک بار پھر دنیا میں بھیج دیا جائے تو ہم بھی ان سے اس طرح علیحدہ ہو جائیں گے جس طرح وہ آج ہم سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ انکو ان کے اعمال دکھاتا ہے تاکہ حسرت کریں لیکن وہ ہرگز دوزخ سے نکل نہ سکیں گے (۱۶۷) اے لوگو! زمین سے نکلا ہوا اللہ کا دیا ہوا حلال وپاک صاف رزق کھاؤ اور شیطان کے دھوکے میں نہ آؤ وہ تم پر حلال وحرام کو خلط ملط کردے گا۔ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے وہ چاہتا ہے کہ تم سب دوزخ میں جانے والے بن جاؤ (۱۶۸) یقیناً شیطان تو تم کو برائی وبے حیائی کا سبق دیتا ہے اور تم کو یہ سبق بھی دیتا ہے کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جس کا تم کو علم بھی نہ ہو جیسے کوئی کہتا ہے کہ خدا کی اولاد ہے کوئی کہتا ہے خدا کی بیوی ہے یا تین خدا ہیں یا فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں وغیرہ (۱۶۹) اور جب ان کافروں سے کہا جائے کہ اس کتاب پر عمل کرو جو تم پر نازل ہوئی۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف انہیں بتوں کی پوجا کریں گے جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں۔ ان نادانوں کو یہ پتہ نہیں کہ ان کے بڑے تو عقل وہدایت سے محروم تھے ☆

(ایک بات غور طلب ہے کہ اس جیسی آیات مبارکہ کو بعض لوگ نئی روشنی والے ہتھیار کے طور پر اہلسنت و الجماعت کے خلاف چلاتے ہیں کہ تم اپنے بزرگوں کا طریقہ چھوڑو جب اہلسنت والجماعت کہتے ہیں کہ ہم اپنے بزرگوں کا طریقہ نہیں چھوڑتے تو یہ گمراہ لوگ کہتے ہیں کافر بھی

Marfat.com

اپنے بزرگوں کا طریقہ نہیں چھوڑتے تھے تم بھی نہیں چھوڑتے لہذا وہ اور تم ایک جیسے ہو (العیاذ باللہ) یہ ان کا بکواس ہے اصل بات یہ ہے کہ کافروں کے بزرگ بھی کافر تھے ان کی پیروی جائز نہیں تھی مگر اہلسنت والجماعت کے بزرگ اولیاء اللہ ہیں لہذا ان کی پیروی لازمی ہے۔ کافروں کی پیروی کرنے سے خدا تعالی ناراض اور جہنم واجب۔ مگر اولیاء اللہ کی پیروی سے خدا خوش اور جنت واجب۔ ایمان کی سلامتی اسی میں ہے کہ بزرگان دین کے طریقے پر چلا جائے اور نئی نئی جماعتوں سے بچا جائے۔ قرآن کریم کی کسی ایک آیت کا مطلب بھی اپنی مرضی سے نکالنے والا جہنمی ہے لہذا ہر آیت کا مطلب سنت رسول ﷺ عمل صحابہ کرامؓ اور اولیاء امت کے طریقہ مبارک سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اور قرآن کریم کے مطالب میں ہیرا پھیری کرنا کفر ہے اللہ محفوظ فرمائے آمین) (۱۷۰)

لہذی کافروں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی شخص حیوان کو پکارے جو بغیر آواز کچھ نہیں سمجھتا جیسے کوئی بیل یا گدھے کو کہے تو کدھر جارہا ہے تو وہ آواز تو سنے گا مگر یہ نہ سمجھے گا کہ کیا کہا گیا ہے۔ لہذی کافر بھی اسی طرح ہیں کہ سنتے ہیں سمجھتے نہیں یہ کافر حق سننے سے بہرے ہیں حق کہنے سے گونگے ہیں۔ حق دیکھنے سے اندھے ہیں اور عقل بھی نہیں رکھتے تو ان سے ایمان لانے کی توقع بھی نہیں (۱۷۱)

اے ایمان والو! ہم نے جو رزق تم کو دیا ہے اسے پاک و صاف طریقے سے کھاؤ ایسا نہ ہو کہ غلط طریقے سے پاک کو ناپاک بنادو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اگر تم اللہ کے مخلص بندے ہو (۱۷۲) جو چیزیں تم پر حرام ہیں وہ یہ ہیں۔ جو

Marfat.com

جانور بغیر ذبح کیے مر جاوے اور جو خون بوقت ذبح رگوں سے نکلے اور خنزیر اور اس کے مثل درندوں کا گوشت اور وہ جانور جس کو غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جاوے (جسطرح مشرکین مکہ ذبح کے وقت اللہ اکبر کی بجائے بتوں کا نام لیتے تھے اگر کسی جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا جاوے اور اس کا ثواب کسی دوسرے مسلمان' والدین' احباب واقارب یا مشائخ عظام یا انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کو ایصال کیا جائے تو جائز ہے۔ جیسے حضرت علیؓ ہر سال حضور نبی کریم کے نام کی قربانی کرتے تھے یا کوئی والدین کے نام کی قربانی کرے تو ایصال ثواب کیلئے نام لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یا جیسے حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی قربانی کرتے وقت اپنی امت کا نام لیا تھا تو یہ نام لینا ایصال ثواب کیلئے ہے۔ کافر بتوں کے نام کے چڑھاوے کے طور پر جانور ذبح کرتے تھے ان کا ذبیحہ حرام تھا مسلمانوں کا ذبیحہ حلال ہے۔ (کیونکہ یہ ذبح تو اللہ **کا** نام لے کر کرتے ہیں۔ فوت شدگان کو ایصال ثواب کرتے ہیں لہذا مشرکین مکہ والا حکم مسلمانوں پر لگانا کسی طرح جائز نہیں ہے اکثر ایسی شرارتیں وہ لوگ کرتے ہیں جو اہل سنت والجماعت کے دشمن ہیں اور جو شخص اہل سنت والجماعت کا دشمن ہو گا وہ دراصل خدا اور رسول ﷺ کا دشمن ہے اپنی آخرت برباد کرتا ہے)

ہاں تو جو شخص بھوک کی وجہ سے بے قرار ہو گیا ہو اس کی زندگی کو خطرہ ہو تو اوپر ذکر کیے گئے جانوروں سے زندگی بچانے کیلئے کچھ کھا لے تو حرج نہیں مگر جان بنانے کیلئے نہ کھائے اللہ تعالیٰ بہت غفور و رحیم ہے (۱۷۳) یقیناً جو لوگ دولت کمانے کیلئے کتاب اللہ سے احکام الٰہی چھپاتے ہیں وہ یہ سمجھیں کہ ہم اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اس کتاب چوری کے بدلے دوزخ میں جلیں

Marfat.com

گے اور ایسے چوروں سے اللہ تعالیٰ روز محشر رحمت کی کلام نہ فرمائے گا۔ بلکہ یہ لوگ غضب الٰہی کا نشانہ بنیں گے۔ اور کبھی جنت میں داخل نہیں ہونگے اور ان کیلئے مزید دردناک عذاب ہوگا (۱۷۴) یہ ایسے نادان ہیں کہ خوامخواہ ہدایت چھوڑ کر گمراہی مول لیتے ہیں اور بخشش کو چھوڑ کر عذاب خریدتے ہیں ان کو کیا ہوا ہے کہ عذاب دوزخ سے نہیں ڈرتے (۱۷۵) ان لوگوں کا یہ خسارہ اس لئے ہوا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب میں جو سراسر حق ہے اختلاف کیا اور ضد پر اڑ گئے لہذا ان کا حق کی طرف لوٹ آنا مشکل ہو گیا (۱۷۶) ان لوگوں نے اپنی برائی سنی تو کہنے لگے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ کرتے ہیں ہم کلمہ گو ہیں ہم جنتی ہیں۔ ارشاد الٰہی ہوا کہ صرف مغرب یا مشرق کی طرف منہ کرنا نیکی نہیں بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا ہو اور آخرت کے ساتھ یقین رکھتا ہو قیامت میں ہونے والے تمام واقعات کو مانتا ہو اور سب فرشتوں پر 'کتابوں پر' اور سب رسولوں پر محبت و تعظیم اور ادب و حترام سے ایمان رکھتا ہو۔ اللہ کی محبت میں اپنا پسندیدہ مال غریبوں' محتاجوں' یتیموں' سوالیوں' ضرورت مندوں اور مستحق رشتہ داروں میں اور غلاموں کو آزاد کرانے میں خرچ کرتا ہو۔ نماز کی پابندی کرتا ہو اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔ جب کسی سے جائز عہد کرے تو اسے ہر ممکن پورا کرتا ہو۔ اگر کبھی آسمان یا زمین سے کوئی مصیبت آن پڑے تو صبر کرتا ہو۔ خوب سن لو! جس کسی میں ایسی اعلیٰ صفات ہوں وہی لوگ سچے متقی اور جنت کے حقدار ہیں ☆ (سبحان اللہ 'مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے خارجی اور رافضی مزاج لوگوں کی خوب کلی کھول دی) (۱۷۷) اے ایمان والو! تم پر قصاص بدلہ لینا لازم کیا گیا ہے۔ اس کا اسلامی حکم غور سے سنو کیونکہ یہود و

Marfat.com

نصاریٰ قصاص کے معاملے میں خوب ڈنڈی مارتے ہیں اور امیر غریب میں دولت کمانے کے لیے فرق رکھتے ہیں لہذا غور سے سنو! کہ ایک آزاد مرد ' آزاد مرد کے برابر ہے۔ غلام 'غلام کے برابر ہے۔ عورت عورت کے برابر ہے۔ ہاں یہ علیحدہ بات ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کو کچھ معاف کر دے۔ تو اس پر اچھے طریقے سے عمل کرنا چاہیے۔ ایسا کرنا تمہارے لیے جائز ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔ اس مہربانی کے حکم آجانے کے بعد یا ایک دوسرے کو معاف کرنے کے بعد جو کوئی بھی حد سے تجاوز کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے (۱۷۸)

٭نوٹ: اس اسلامی حکم سے پہلے اہل عرب کا یہ دستور تھا کہ اگر امیر گھرانے کی کوئی عورت قتل ہوتی تو اس کے بدلے میں مرد کو قتل کرتے ۔ یا امیر گھرانے کا ایک مرد مارا جاتا تو اس کے بدلے میں کئی غریب مردوں کو قتل کرتے۔ اور اگر کسی غریب گھرانے کا مرد قتل ہو جاتا تو کہتے کہ اس کے بدلے ہم مرد نہیں مارنے دیتے کوئی غلام یا عورت قتل کرو۔ لہذا اس آیت میں انسانی مساوات کا حکم ہے کہ شریعت کی نگاہ میں اسلامی احکام کی رو سے سب امیر و غریب برابر ہیں۔٭

اور اے ایمان والو! اس حکم قصاص میں دراصل تمہاری زندگی کا دفاع ہے کہ قصاص و بدلہ کا خطرہ نہ ہوتا تو ہر کوئی بے لگام ہو جاتا' قتل و غارت کا بازار گرم ہو جاتا' تمہاری زندگیاں خطرہ میں پڑ جاتیں لہذا اس حکم میں سراسر تمہاری زندگی ہے۔ اے عقلمندو! غور کرو تاکہ تم متقی بن کر عذاب دوزخ سے بچ سکو (۱۷۹)

Marfat.com

﴿نوٹ: اب وصیت کا حکم بیان ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص مرتے وقت اپنے چھوڑے ہوئے مال کی تقسیم کے بارے میں کچھ کہے تو اسے "وصیت" کہتے ہیں۔ جب یہ حکم نازل ہوا تو وصیت فرض ہو گئی۔ مگر جب بعد میں وراثت کا حکم نازل ہوا تو وصیت کی فرضیت ختم ہو گئی۔ اب وصیت فرض نہیں ہے صرف مستحب ہے وہ بھی چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصہ میں۔﴾

ارشاد الٰہی ہے کہ اے ایمان والو! جب کسی پر موت کا وقت آجائے اور وہ مال چھوڑتا ہو تو اس پر فرض ہے کہ والدین اور رشتہ داروں کے لیے انصاف کے ساتھ وصیت کرے۔ متقیوں پر یہ حکم لازم ہے(۱۸۰)

جو کوئی وصیت سننے کے بعد اس میں ردوبدل کرے گا تو سن لو! اس تبدیلی سے اگر کسی کا نقصان ہو گا تو ردوبدل کرنے والا ہی گنہگار ہو گا۔ اور غور سے سنو! اللہ تعالی خوب سننے والا جاننے والا ہے(۱۸۱) ہاں! اگر وصیت کرنے والے نے کسی کا حق مارا ہو اور وصیت سننے والا اگر صاحب حق کا حق بحال کرنے کے لیے ردوبدل کرے گا تو گنہگار نہ ہو گا۔ بے شک اللہ بڑا غفور رحیم ہے(۱۸۲)

﴿اب روزے کے احکام بیان ہوتے ہیں﴾

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھے۔ تاکہ ان روزوں کے ذریعے تمہارے نفوس کو پاکیزگی حاصل ہو اور تم متقی بن سکو۔ دنیا میں شیطانی حملوں سے بچو اور آخرت میں دوزخ سے بچو (۱۸۳) روزوں کی تعداد ایک ماہ مقرر ہے اگر تم میں سے کوئی بیماری یا سفر کی وجہ سے روزے پورے نہ کر سکا ہو تو وہ عذر ختم ہونے کے بعد روزوں کی تعداد پوری کر لے۔ اور جو لوگ طاقت والے (صاحب

Marfat.com

استطاعت) ہیں وہ صدقہ ءفطر بھی دیں۔

(پہلے یہ حکم تھا کہ جو لوگ مالدار ہیں وہ روزہ کے بدلے صبح و شام کسی مسکین کو کھانا کھلائیں' مگر جب مسلمانوں کی مالی حالت درست ہو گئی تو یہ حکم تبدیل ہو گیا اور نیا حکم صادر ہوا کہ اب امیر و غریب جو بھی رمضان المبارک میں موجود ہوں وہ ضرور روزہ رکھیں۔ البتہ بیمار و مسافر کی رعایت باقی ہے)

اور اگر کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے کہ روزہ بھی رکھے اور مسکین کو کھانا بھی کھلائے یا ایک مسکین کے بجائے کئی مسکینوں کو کھانا کھلائے تو تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ اور اگر تم سمجھو تو روزہ رکھنا بہر صورت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو(۱۸۴) ماہ صیام یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا جس میں لوگوں کے لیے ہدایت کی کھلی کھلی نشانیاں ہیں اور فیصلہ کرنے کے لیے روشن کتاب ہے۔ تو اب جو شخص بھی رمضان کے مہینے میں حاضر ہو اس پر فرض ہے کہ وہ خود روزہ رکھے اور جو مریض یا مسافر ہو (جس کی وجہ سے پورے روزے نہ رکھ سکا ہو) تو وہ اپنے روزوں کی تعداد بعد میں پوری کر لے۔ اللہ تعالی تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے۔ تم پر مشکل نہیں چاہتا تاکہ تم روزوں کی تعداد آسانی سے پوری کر لو۔ اور شکرانے کے طور پر اللہ کا ذکر کرو کہ اللہ نے تم کو ہدایت نصیب فرمائی۔ تاکہ تم شکر گذر بن سکو ☆ ﴿نوٹ: جو روزے کفارہ یا سزا کے طور پر رکھنے پڑتے ہیں ان میں لگاتار روزے رکھنے کی شرط ہے۔ مگر رمضان المبارک کے فرض روزے کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائیں تو ان میں لگاتار کی شرط نہیں' جیسے آسانی ہو ویسے رکھ لیں(۱۸۵)

اے محبوب ﷺ! میرے بندے تم سے پوچھتے ہیں کہ ہمارا رب کہاں

Marfat.com

ہے' دور ہے یا نزدیک' تو میں اپنے بندوں کے قریب ہوں' جب بھی میرا بندہ مجھ سے دعا کرتا ہے چاہے رات ہو یا دن' سردی ہو یا گرمی کسی وقت بھی دعا پر پابندی نہیں۔ میں اپنے بندے کی دعا سنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں۔ تو میرے بندوں کو بھی چاہیے کہ میرے حکم مانیں اور میرے ساتھ ویسا ہی یقین رکھیں جیسا کہ یقین کا حق ہے۔ تاکہ وہ منزل تک پہنچ جائیں (۱۸۶)

[پہلے تو یہ حکم تھا کہ رات کو سوتے ہی روزہ شروع ہو جاتا تھا۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو بہت قسم کی تکالیف ہوتی تھیں۔ کئی لوگ بیویوں کو ترس جاتے اور کئی پس پردہ غلطی بھی کر جاتے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے صدقے غلامان مصطفیٰ پر خصوصی مہربانی فرمائی۔ رات کی پابندی ختم ہو گئی۔ روزہ طلوع فجر سے شروع ہو کر طلوع رات تک ہو گیا۔]

ارشاد الٰہی ہے کہ روزوں کی رات میں عورتوں کے پاس جانا تمہارے لیے حلال ہوا۔ وہ تمھارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم رات کو غلطیاں کرتے تھے اپنی جانوں کا نقصان کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو معافی دی ہے اور توبہ قبول کی ہے۔ اب ان سے رات کو مباشرت کر سکتے ہو۔ اور مباشرت کے ذریعے وہ اولاد طلب کرو (مباشرت اولاد حاصل کرنے کا وسیلہ ہے) جو اللہ نے تمھارے لیے لکھی ہے۔ اور رات کو کھا پی سکتے ہو (بلکہ کھانا پینا چاہیے تاکہ دن کو تکلیف نہ ہو بھوک نڈھال نہ کرے) یہاں تک کہ صبح کاذب سے صبح صادق ظاہر ہو جائے۔ پھر روزے کو رات کے ظاہر ہونے تک پورا کرو اتنا جلدی نہ کرو کہ رات ظاہر نہ ہوئی ہو۔ اور اگر تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں' ان کا احترام کرو۔ ان کے

Marfat.com

قریب نہ لگو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ ان کو پرہیزگاری ملے (۱۸۷) اے لوگو! تم ایک دوسرے کا مال ناحق اور ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ۔ اور بھائیوں کا مال کھانے کے لیے حاکموں کے پاس جھوٹے مقدمے بھی نہ لے چلو۔ حالانکہ تم جانتے ہو کہ ایسا کرنا کھلا گناہ ہے (۱۸۸) اے محبوب ﷺ! جو لوگ تم سے نئے چاند کے گھٹنے بڑھنے کا سوال کرتے ہیں تو ان سے فرماؤ کہ یہ اوقات اور حج کا زمانہ معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! یہ لوگ حج کے موسم میں جب اپنے گھروں میں داخل ہوتے ہیں تو دروازوں سے نہیں بلکہ چھتوں سے پھلانگتے ہیں اور اس کام کو نیکی جانتے ہیں ان کو فرماؤ کہ نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں دیواریں پھلانگو' بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ پرہیزگار بن جاؤ اب گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ اور اللہ پاک کا خوف رکھو تاکہ تم فلاح پاؤ (۱۸۹)

اے ایمان والو! جو کافر تم سے لڑتے ہیں نہ خدا کے گھر کا احترام کرتے ہیں نہ حرمت والے مہینوں کا۔ تم بھی جواباً ان سے لڑو مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔ کیونکہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو خدا پسند نہیں فرماتا (۱۹۰)

بیت اللہ شریف کی وجہ سے سارے مکہ مکرمہ میں جنگ منع تھی اور حرمت والے مہینوں (رجب' ذوالقعدہ' ذوالحجہ اور محرمؔ) میں جنگ منع تھی۔ مگر کفار مسلمانوں کی خاموشی کی وجہ سے ان مہینوں سے فائدہ اٹھاتے اور مسلمانوں پر حملے کرتے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے جوابی کاروائی کی اجازت عطا فرمائی۔ فرمایا کہ اے مسلمانو! کافروں سے جہاں بھی ملو ان سے لڑو' انکو اس شہر (مکہ) سے باہر نکالو' جہاں سے انھوں نے تم کو باہر

Marfat.com

نکالا تھا اور جان لو کہ دہ تم کو تو قتل کرنے کا الزام دیتے ہیں لیکن خود فتنہ پرداز ہیں اور فتنہ پیدا کرنا قتل سے بھی سنگین جرم ہے کہ فتنہ کئی جانوں کے ضائع ہونے کا باعث ہے۔ لہذا ان سے نرمی نہ برتو۔ ہاں البتہ خاص کر بیت اللہ شریف کے قریب ان سے لڑائی میں پہل نہ کرو اگر وہ تم سے لڑیں تو تم بھی ان سے لڑو اور انہیں خوب قتل کرو۔ یہی جزا ہے کافروں کی (۱۹۱) ہاں اب اگر وہ فتنہ برپا کرنے اور کفر کرنے سے باز رہیں، سچی توبہ کر لیں اسلام قبول کر لیں تو اللہ تعالیٰ بے شک غفور رحیم ہے (۱۹۲) اے ایمان والو! ذرا ذرا سی بات پر تم ٹھنڈے نہ ہو جاؤ ان کافروں سے اس وقت تک لڑو کہ ان کا زور ٹوٹ جائے۔ اور مسلمانوں کو کھلی آزادی ملے۔ اور مسلمانوں کی زمین پر اللہ ہی کا حکم نافذ ہو جائے۔ اور اگر وہ زیادتی کرنے سے باز آجائیں تو ان پر بھی زیادتی نہ ہو گی۔ اور جو ظالم باز نہ آئیں ان کو ختم کرنا ضروری ہے (۱۹۳) جو کوئی حرمت والے مہینوں میں تم سے لڑے تم بھی اس سے لڑو۔ اور ادب کے بدلے ادب ہے۔ تو جو کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اس سے برابر کا بدلہ لو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے (۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں مال بھی خرچ کرو خوب سامان جنگ تیار رکھو۔ تاکہ کافروں کو تم سے لڑنے کی جرات نہ ہو۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو دشمن تم پر حملہ آور ہو جائے گا تو گویا تم نے اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاک کیا۔ لہذا اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاک نہ کرو۔ اور اچھے کام کرنے والے بنو۔ اللہ تعالیٰ اچھے کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے (۱۹۵)

اے ایمان والو! اگر تم حج یا عمرہ کا احرام باندھو تو ارکان حج و عمرہ پورے طور پر ادا کرو۔ ہاں اگر کسی وجہ سے کسی رکن کی ادائیگی نہ ہو سکے تو تم پر حسب

Marfat.com

توفیق قربانی کرنا (دم) ضروری ہے۔ اور سر کے بال اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک تمھاری قربانی اپنی جگہ (اللہ کے حضور) نہ پہنچ جائے۔ ہاں اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سر میں کوئی تکلیف ہو جس کی وجہ سے قبل از وقت سر منڈوانا پڑے تو اس خلاف ورزی پر 3 دن کے روزے رکھے یا 6 مسکینوں کو کھانا کھلائے یا حسب طاقت قربانی کرے۔ جس وقت تم امن کی حالت میں ہو اور ایک ہی سفر میں بشرطیکہ کہ تم دور سے آئے ہو حج کے ساتھ عمرہ بھی ادا کرو۔ تو اس رعایت کی وجہ سے بطور شکرانہ ایک قربانی کرو ہاں اگر کسی مجبوری کی وجہ سے قربانی نہ کر سکو تو 10 روزے رکھو 3 ایام حج میں اور سات واپسی پر' یہ دس پورے ہوئے۔ یہ رعایت ان کے لیے ہے جو مقامی (محلی) نہ ہوں اللہ کا خوف ہر وقت رکھو اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ لہذا ادائیگی حج میں اصل طریقہ پر عمل کرو بالکل آزاد نہ بنو (۱۹۶)

عمرہ تو جب بھی چاہو ادا کر سکتے ہو مگر حج کیلئے مہینہ متعین ہے اور دن متعین ہیں پس جو شخص حج کا حرام باندھ لے تو حج کے دنوں میں نہ عورت سے مباشرت فاحشہ کرے نہ کوئی اور گناہ کرے نہ جھگڑا فساد کرے ہاں جو بھی تم نیکی کرو گے اللہ خوب جانتا ہے جب حج کا سفر کرو تو اپنے پاس سامان سفر ضرور پورا رکھو ایسا نہ ہو کہ رستہ میں بھکاری بن جاؤ بغیر سامان کے چل پڑنا تقوی نہیں تقوی تو یہ ہے کہ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے اے عقلمندو! مجھ سے ڈرتے رہو (۱۹۷)

اے مسلمانو! اگر تم سفر حج میں خرید و فروخت کرو یا ادائیگی حج کے بعد رقم بچنے کی صورت میں تجارت کرو تو یہ جائز ہے تم پر کوئی حرج نہیں کیونکہ

Marfat.com

تجارت کرنا یا کسی اور جائز طریقہ سے روزی کمانا اللہ کے فضل سے ہے ☆ اور جب تم اے حاجیو! میدان عرفات سے واپس لوٹو تو راستے میں مزدلفہ میں قیام کرو اور اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم کو (اللہ کے رسول محمد ﷺ نے) سکھایا۔ اگرچہ اس سے قبل تم صحیح طریقہ سے واقف نہ تھے (۱۹۸) اے اہل مکہ تم بھی اور لوگوں کی طرح عرفات تک پہنچ کر طواف کیلئے واپس لوٹو پہلے تم عرفات تک نہ جاتے تھے اس کی معافی اللہ سے مانگو بے شک اللہ بہت مہربان اور رحم کرنیوالا ہے (۱۹۹) اور جب تم حج کے سب ارکان پورے کر لو احرام کھول دو اور دو یا تین دن منی میں رہ کر اللہ کا ذکر کرتے رہو جیسا کہ تم اپنے باپ دادا کا ذکر فخریہ طور پر کرتے تھے اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ اہتمام سے کرو ☆ سنو! کچھ لوگ تو صرف یہ دعا کرتے ہیں کہ ہم کو دنیاوی دولت مل جائے ایسے لوگوں کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں (۲۰۰) ہاں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو دعا کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم کو دین و دنیا کی بھلائی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے بچا (۲۰۱) ایسے لوگوں کو اپنی سب نیکیوں کا بدلہ ملے گا اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے (۲۰۲) منی میں اللہ کی یاد کرتے رہو اگر کوئی صرف دو دن رہے اس پر بھی گناہ نہیں اور اگر کوئی تقوی کی رو سے زیادہ دن رہے اس پر بھی گناہ نہیں ہر وقت اللہ سے ضرور ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اللہ کی طرف ضرور روز قیامت جمع کیے جاؤ گے (۲۰۳)

اور اے محبوب ﷺ! بعض منافق ایسے بھی ہیں کہ جب باتیں کرنے لگیں اور اللہ کی قسمیں کھا کر اپنے آپ کو نیک ظاہر کریں تو حیران کر دیتے ہیں مگر یہ سب کچھ ظاہری ٹیپ ٹاپ و چالبازی ہے حالانکہ یہ لوگ بہت فتنہ گر ہیں (۲۰۴) ایسے لوگ جب آپ کی مجلس مبارک سے باہر نکلتے ہیں زمین میں

Marfat.com

فساد مچاتے ہیں کسی کے کھیت جلادیتے ہیں کسی کے جانور مار ڈالتے ہیں اور اللہ ایسے فسادیوں کو پسند نہیں فرماتا (۲۰۵) اور جب ایسے لوگوں کو کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو فساد کرنا چھوڑو تو تکبر و غرور و غلط بیانی سے عزت بچانا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جہنم کافی ہے وہاں خوب ذلیل ورسوا ہونگے کیونکہ وہ انتہائی بری جگہ ہے (۲۰۶ (مذکورہ نامراد لوگوں کے مقابلہ میں) ایسے پاکیزہ متقی لوگ بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے جان کی بازی بھی لگادیتے ہیں اور اللہ بھی تو ایسے مخلص لوگوں کیلئے بڑا مہربان ہے (۲۰۷) اے ایمان والو! تم پوری طرح مکمل طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ تمہارا کوئی پہلو غیر اسلامی نہ ہو تمہارے لئے اللہ کے محبوب سید المرسلین خاتم النبیین ﷺ کا نورانی طریقہ موجود ہے اور قیامت تک رہے گا لہذا تم کسی صورت بھی شیطانی طریقہ پر نہ چلنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو چاہتا ہے کہ تم سب دوزخ میں جاؤ لیکن اللہ ورسول ﷺ چاہتے ہیں کہ تم جنتی ہو جاؤ (۲۰۸) (جب تمہارے پاس کھلی کھلی نشانیاں آچکی ہیں نظام شریعت سنت مصطفیٰ ﷺ واضح ہو چکی ہے) اگر اب بھی تم ادھر ادھر پھسلنے لگے تو خبردار تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ بڑی طاقت و حکمت والا ہے (۲۰۹) راہ حق واضح ہو جانے کے بعد بھی جو لوگ خوامخواہ ناحق راستہ اختیار کرتے ہیں در حقیقت وہ عذاب الٰہی مانگ رہے ہیں ☆اب کوئی اور نیا نبی یا کتاب تو آئے گی نہیں یہ لوگ کس کا انتظار کرتے ہیں یا تو بادلوں سے عذاب الٰہی ان پر نازل ہو کہ جائے پانی کے پتھر برسائے جائیں یا پھر قیامت سے پہلے ہی فرشتے بھیج کر ان کو تہس نہس کیا جائے اچھا تھوڑا انتظار کرو تم سب کو اپنے کرتوتوں کے ساتھ خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۲۱۰)

Marfat.com

ذرا بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی اور واضح نشانیاں دکھائیں ان پر کتنے انعام کئے ہر مشکل وقت میں انبیاء علیہم السلام کی برکت دعا و وسیلہ سے ان کی امداد فرمائی (مگر لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے) کچھ لوگوں نے خدا کی نعمتوں کو ٹھکرایا تو ان کا جو انجام ہوا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ قانونِ الٰہی ہے کہ جو شخص بھی نعمت آجانے کے بعد نعمت کی ناشکری کرتا ہے عذابِ الٰہی کا حق دار بن جاتا ہے خبردار پس اللہ کا عذاب بہت ہی سخت ہے (۲۱۱) کافروں کیلئے اس دنیاوی زندگی کو خوبصورت کیا گیا ہے وہ اس پر فخر کرتے ہیں اور اس پر لڑتے مرتے ہیں اسی لئے یہ لوگ ایمان والوں سے جو غریب ہیں ہنسی مذاق کرتے ہیں حالانکہ ان جاہلوں کو خبر نہیں کہ روزِ قیامت متقی لوگ کافروں سے اونچے ہونگے کافر دوزخ میں جلتے ہونگے اور مومن جنت میں خوشیاں مناتے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے ☆ (اللہ کے ہاں امیر غریب کی بات نہیں اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے دین و دنیا میں بے حساب رزق عطا فرماتا ہے)

(نوٹ۔ اس سے وہ فاسق مالدار لوگ نصیحت پکڑیں جو غریبوں پر طرح طرح کے طنز کرتے ہیں کہتے ہیں اللہ کو ہمارا کوئی عمل پسند ہے جس کی وجہ سے ہمیں عیش و عشرت نصیب ہوئی روز بروز ترقی ہو رہی ہے حالانکہ ہر قسم کی برائی ان لوگوں میں ہوتی ہے غور سے سنو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو آخرت کی بھلائی سے محروم فرمائے گا اس لئے کچھ دنیاوی ساز و سامان میسر آگیا اگر اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہوتا تو بجائے دنیا و شیطان کے آخرت اور غلامیِ مصطفیٰ ﷺ کی طرف ہدایت فرماتا۔ یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے۔

Marfat.com

۲۔اس سے وہ غریب لوگ بھی نصیحت پکڑیں جو باوجود تمام عبادات اور نیکیوں کے غربت کا شکار رہتے ہیں جاہلوں سے طرح طرح کی باتیں سنتے ہیں دل میں ہزاروں ارمان اٹھتے ہیں کبھی مایوسی کا شکار کبھی مرض کا شکار ہو جاتے ہیں دوستو سب خیالوں اور باتوں سے دل کو ہٹا کر صرف اسی طرف دھیان کریں کہ جتنی دنیا میں تنگی زیادہ ہوگی اتنی آخرت میں فراخی زیادہ ہوگی چند روز دنیاوی تنگی کو ابدی وسعت، شان و شوکت، جاہ و منزلت، باغاتِ جنت و خوشنودی قدرت پر قربان کردیں (۲۱۲)

اول اول تو تمام اولادِ آدم ایک طریقہ پر تھے جب انہوں نے اختلاف شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں سمجھانے کیلئے رسول بھیجے جو ان کو اچھے کام پر خوشخبریاں اور برے کام پر ڈر سناتے تھے ان کو خدا کی طرف سے کتاب بھی ملتی جس کے ذریعے وہ لوگوں کے درمیان مناسب فیصلے کرتے اور یہود و نصاری کا جھگڑا کتاب ملنے کے بعد ہوا۔ یہ جھگڑا یہود و نصاری نے جان بوجھ کر کھڑا کیا ہے وہ آخری نبی ﷺ کی ذات و صفات کو خوب جانتے تھے صرف ضد کی وجہ سے منکر بنے ہوئے ہیں (لہذا مسلمانوں کو ان کی منافقت سے ہوشیار رہنا چاہئے) اور اللہ تعالیٰ نے بھی مومنوں کی رہنمائی کیلئے بندوبست فرمایا ہے کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے مکر و فریب کو واضح طور پر بے نقاب کردیا اور یہ سب برکت بے مثل کتاب اور بے مثل نبی ﷺ کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سیدھے اور مظبوط راستے کی ہدایت فرماتا ہے (۲۱۳)

اے ایمان والو! تمہیں کفار کی طرف سے پریشانی تو ضرور ہے مگر تم پر ایسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلوں پر آئی تھیں ان کو آسمانی بیماریوں اور

Marfat.com

زمینی لڑائیوں سے واسطہ پڑا حتی کہ ان کے حوصلے پست ہو گئے اس وقت اللہ کے رسول اور ان کے ساتھیوں نے دعا کی کہ اے اللہ تیری مدد کب آئے گی۔ تو اللہ نے ان کو فرمایا کہ گھبراؤ نہیں میری مدد قریب ہے لہذا تم یہ گمان نہ کرو کہ بغیر آزمائش کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے آزمائش لازمی ہے (۲۱۴)

اے محبوب ﷺ! تیرے غلام تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ (نفلی صدقات) کیسے خرچ کریں۔ تو ان کو بتلا دو کہ جو کچھ تم خرچ کرنا چاہتے ہو وہ والدین پر، قریبی رشتہ داروں پر یتیموں اور مسکینوں پر، اور مسافروں پر خرچ کرو اور تم جس نیت سے بھلائی کا کام کرتے ہو وہ اللہ تعالی کو خوب معلوم ہے لہذا تمھارا اجر ضائع نہ ہو گا روز قیامت اللہ کے ہاں دیکھ لو گے (۲۱۵) اے ایمان والو! تمھاری آزمائش کے لیے تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے۔ حالانکہ تم جہاد کو پسند نہیں کرتے۔ مگر اللہ تعالی کو معلوم ہے کہ کئی چیزیں تمھارے لیے بہتر ہیں جن کو تم بہتر نہیں جانتے، اور کئی چیزوں کو تم بہتر جانتے ہو حالانکہ حقیقت میں وہ تمہارے لئے بہتر نہیں ہیں۔ کسی چیز کی حقیقی بھلائی یا برائی کو ہر پہلو سے اللہ تعالی ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے (۲۱۶) اے محبوب ﷺ! تجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں کہ حرمت والے مہینوں (محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ) میں لڑائی کیسی ہے انہیں فرماؤ کہ ان (مہینوں) میں لڑائی گناہ کبیرہ ہے۔ لیکن کافروں کی جو حرکتیں ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ بیت اللہ شریف کے طواف سے روکتے ہیں۔ خدا کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور مکہ مکرمہ سے لوگوں (یعنی مسلمانوں) کو نکالتے ہیں (یعنی انہیں ہجرت کرنے پر مجبور کرتے ہیں) یہ اللہ کے ہاں بہت بڑا جرم ہے۔

Marfat.com

کافر لوگ مسلمانوں کے عمل پر تو نکتہ چینی کرتے ہیں۔ مگر خود فتنہ باز ہیں انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ فتنہ باز آدمی قاتل سے زیادہ مجرم ہے لہذا ان لوگوں کو کفر اور فتنہ سے توبہ کرنی چاہیے۔ اے مسلمانو! یہ کافر لوگ تم سے لڑتے رہیں گے۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ تم پر قابو پا کر تمہیں دین سے پھیر دیں۔ اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو شخص دین سے پھر جائے اور اسی حالت میں مر جائے تو ایسے مرتد کافروں کے تمام اچھے عمل دین و دنیا میں برباد ہو جائیں گے اور ایسے مرتدوں کو ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں عذاب دیا جائے گا۔ لہذا اے مسلمانو! تم اپنے دین کی حفاظت کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہو۔ اور کافروں کے حملوں کو پسپا کرتے رہو (۲۱۷) اور وہ لوگ جو خالص ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے خدا اور رسول کی خاطر ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں مالی اور جانی جہاد کیا یقیناً یہی لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اللہ تعالی بڑا بخشش کرنے والا اور مہربان ہے (۲۱۸) اے میرے محبوب ﷺ! میرے بندے تجھ سے شراب اور جوئے کے بارے میں شرعی حکم دریافت کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو فرما دو کہ شراب پینا اور جوا کھیلنا گناہ کبیرہ ہیں یہ دونوں کام حرام ہیں اگر چہ بعض لوگ شراب اور جوئے میں کچھ ظاہری فائدہ دیکھتے بھی ہوں تو ان کا نقصان بہت زیادہ ہے تو کوئی عقلمند انسان معمولی نفع کی خاطر بڑے نقصان اور گناہ کبیرہ کو سر پر نہ اٹھائے گا لہذا ان کاموں سے دور رہنا عقلمندی ہے۔ ﴿نوٹ: شراب و جوئے کا حکم جو اس حکم کے بعد آیا اس میں ان دونوں چیزوں کو قطعی حرام قرار دیا گیا۔ لہذا اب مسلمانوں کو ظاہری نفع پر نظر نہ رکھنی چاہیے﴾۔

Marfat.com

اور اے محبوب ﷺ! میرے بندے تجھ سے یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ ہم کیا چیز صدقہ کریں تو ان کو فرمادو کہ جو مال اپنی ضروریات زندگی سے فالتو ہو وہ خرچ کریں۔ کیونکہ ہر انسان پر اپنے اور اپنے گھر والوں کے حقوق ہیں پہلے وہ پورے کرنے چاہیں۔ اے لوگو! غور کرو کہ اللہ تعالی ہر حکم میں تمھاری ضروریات کو ملحوظ فرماتا ہے اور سب احکام اسی اصول کے تحت بیان فرماتا ہے تاکہ تم اچھی طرح سوچو اور سمجھو (۲۱۹) تمھاری سوچ سمجھ دنیاوی معاملات میں بھی اور دینی احکام میں بھی اچھی طرح ہونی چاہیے۔ کسی طرح غفلت سے کام نہ لو کیونکہ دنیا زہریلے سانپ کی مثل ہے اگر تم نے اس سے بچنے میں غفلت کی تو ممکن ہے تمہیں کاٹ لے اور آخرت ایک قیمتی جوہر کی مثل ہے اگر تم نے غفلت کی تو ممکن ہے اس قیمتی جوہر سے ہاتھ دھو بیٹھو لہذا ہر طرح احتیاط سے کام لو۔ اور اے محبوب ﷺ! میرے بندے تجھ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں ۔ کہ ہم ان کو اپنے مال میں شامل کرلیں اور ان کے ساتھ کھانا پینا مشترک کرلیں ۔ تو ان کو فرمادو کہ اگر اچھی نیت سے یتیموں کے مفاد کی خاطر ایسا کرو گے تو بہتر ہے۔

اگر ان کو اپنے ساتھ ملاؤ تو وہ تمہارے بھائی ہیں دشمن تو نہیں۔ اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے کو خوب جانتا ہے۔ اللہ تعالی تو سراسر تمہیں آسانی کی طرف ہدایت فرماتا ہے اگر وہ چاہتا تو تم پر بے شمار پابندیاں لگا کر تمہیں مشقت میں ڈالتا۔ مگر وہ تو غفور الرحیم ہے۔ ہاں البتہ تم بے لگام نہ ہو جانا (یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا' یعنی بھٹک نہ جانا) کیونکہ وہ رب جو خالقِ کائنات ہے۔ غفور الرحیم ہے وہ

Marfat.com

زبردست قوت و حکمت والا ہے (۲۲۰) اے ایمان والو! تم کسی بھی کافر عورت سے نکاح نہ کرو جب تک وہ خالص ایمان لا کر مسلمان نہ ہو جائے اس (کافر عورت) سے تمہارے لیے مسلمان لونڈی ہی بہتر ہے۔لہذا مسلمان لونڈی سے نکاح کرلو کہ اس میں کوئی شرعی عیب نہیں ہے مگر کافر (مشرک) عورت سے ہرگز ہرگز نکاح نہ کرنا کیونکہ اس میں شرعی عیب ہے اور مسلمان کی توہین ہے ۔اس طرح کسی مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ مشرک کافر مرد سے نکاح کرے اگرچہ کافر مشرک کتنا ہی خوبصورت اور مالدار ہو۔اس (مشرک کافر مرد) سے تو مسلمان غلام بہت بہتر ہے۔لہذا مسلمان غلام سے نکاح کرنے میں کوئی شرعی عیب نہیں، مگر مشرک کافر مرد سے مسلمان عورت کا نکاح حرام ہے ۔لہذا پرہیز کریں۔اے ایمان والو! کافر مرد ہو یا عورت وہ تم کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ تمہیں بخشش اور جنت کے لیے بلاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لیے واضح احکام فرمائے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ☆ نوٹ:اس جگہ مسلمانوں کو عبرت لینی چاہیے کہ وہ شادیوں کے موقع پر رشتہ داروں کے ظاہری مال و متاع اور حسن و جمال کو تو خوب ٹٹولتے ہیں مگر ان کے سیرت و کردار اور دیانت و مذہب پر نظر نہیں رکھتے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سیرت و کردار اور دیانت و مذہب کو ملحوظ رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔یہ مومن کی شان نہیں کہ دنیاوی آرام کی خاطر آخرت برباد کردے (۲۲۱)

اور اے محبوب ﷺ! لوگ تجھ سے حیض والی عورتوں کے احکام پوچھتے ہیں ان کو فرمادو کہ حیض ایک گندگی ہے لہذا حیض کے دنوں میں تم عورتوں سے مباشرت نہ کرو۔بلکہ مباشرت فاحشہ کے لیے ان کے قریب بھی

Marfat.com

مت جاؤ۔جب تک کہ حیض ختم نہ ہو جائے۔جب حیض ختم ہو جائے اور عورتیں پاک ہو جائیں تو ان سے جائز طریقہ سے مباشرت کر سکتے ہو۔تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی صرف توبہ کرنے والوں اور تمام گندگیوں سے بچ کرپاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے(۲۲۲)

﴿نوٹ: حیض وہ خون ہے جو ہر ماہ چند دن کے لیے عورت سے جاری ہوتا ہے اور اسی طرح اس خون کا بھی حکم ہے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد تقریباً 40 دن تک جاری ہوتا ہے' جسے نفاس کہتے ہیں۔حیض کم از کم 3 دن یا زیادہ سے زیادہ 10 دن تک جاری ہوتا ہے۔نفاس زیادہ سے زیادہ 40 اور کم سے کم کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔اس حالت میں عورت کھانا پکانا' کپڑے دھونا' اور گھریلو کام سب کر سکتی ہے مگر ناف سے نیچے کا حصہ استعمال کے لیے (یعنی مباشرت کے لیے) حرام ہے۔بلکہ اس حالت میں عورت ارکان دین یعنی نماز' روزہ اور تلاوتِ قرآن پاک بھی نہیں کر سکتی اور نہ ہی مسجد میں داخل ہو سکتی ہے﴾۔

اے ایمان والو! تمھاری عورتیں تمھارے لیے کھیتی کی مثال ہیں لہٰذا کھیتی میں جس طرح سے چاہو بیج ڈالو۔ہاں آخرت کے لیے اچھے عمل اور اچھے ارادے بھیجو۔یعنی بیوی سے مباشرت کے وقت یہ نیت ہو کہ اللہ کرے نیک اولاد پیدا ہو جو ہمارے لیے باعث خیر و برکت ہو۔اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو۔اور یقین کرو کہ تم سب نے اللہ کے روبرو پیش ہونا ہے۔لہٰذا دنیا میں ہی پوری تیاری کر لو۔اور اے محبوب ﷺ! میرے مومن بندوں کو خوشخبری سنا دو کہ تمہارا کوئی عمل ضائع نہ ہو گا۔بلکہ اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے تمہارا ثواب کئی گنا بڑھائے گا۔اور تم کو طرح طرح کی نعمتیں عطا فرمائے گا(۲۲۳)

Marfat.com

اور اے ایمان والو! اللہ کے نام کی قسمیں اچھے کاموں سے رکنے کے لیے نہ کھاؤ (یعنی یہ نہ کہو کہ ہم اپنے ماں باپ سے نہ بولیں گے یا ان کے ساتھ بھلائی نہ کریں گے اور نہ مظلوم کی حمایت کریں گے اور نہ لوگوں کے درمیان صلح کروائیں گے۔۔۔ وغیرہ) اور تم کو معلوم ہو کہ اللہ تعالی خوب سننے اور جاننے والا ہے لہذا تم قول و فعل میں شرعی حدود کی پابندی کرو (۲۲۴) ہاں البتہ ایسی قسم پر اللہ تعالی تم کو نہ پکڑے گا جو تم بغیر نیت کے اور عادت کے طور پر بات بات پر قسم ہے 'قسم ہے' بولتے ہو (اگر چہ یہ بری عادت ہے اس کو ترک کرنا چاہیے۔

حدیث پاک میں اسکی ممانعت موجود ہے۔اس پر کفارہ نہیں کراہت ہے۔) لیکن اللہ تعالی تم کو ایسی قسموں پر پکڑتا ہے جو تم دلی ارادے سے کھاتے ہو۔اور تم کو معلوم ہو کہ اللہ تعالی بڑا مہربان اور بخشش کرنے والا ہے کہ غیر ارادی باتوں پر تمہیں نہیں پکڑتا اور بڑا حوصلے والا ہے۔کہ تمھاری غلطیوں پر بھی تمہیں جلدی سزا نہیں دیتا۔لہذا تم پر بھی لازم ہے کہ **ایسے** مہربان رب کی فرمانبرداری کرو (۲۲۵) ان لوگوں کے لیے جو قسم کھاتے ہیں کہ ہم اپنی عورتوں کے پاس نہیں جائیں گے چار ماہ کی مہلت ہے اگر چار ماہ گذرنے سے پہلے پہلے عورتوں کے پاس چلے جائیں تو صرف قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا (۲۲۶) اور اگر پورے چار ماہ گذر گئے اور یہ عورتوں کے پاس نہ گئے تو ان کی عورتیں طلاق بائن ہو جائیں گی اور تم کو معلوم ہو کہ اللہ تعالی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔لہذا تم کسی بات کو خدا سے نہیں چھپا سکتے (۲۲۷) اور جن عورتوں کو طلاق ہو جائے وہ اپنے آپ کو 3 حیض گذرنے تک پابند رکھیں۔اگر ایسی عورتیں خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہوں تو ان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اندر کی چیز (حمل وغیرہ) کو

Marfat.com

چھپائیں۔اور اگر ان کے خاوند دوبارہ ان کو اپنے نکاح میں لانا چاہیں تو وہ زیادہ حقدار ہیں بشرطیکہ ان کا ارادہ نیک ہو۔کیونکہ عورتوں کا بھی مردوں پر حق ہے ۔جس طرح مردوں کا عورتوں پر حق ہے ۔۔ہاں البتہ مردوں کا درجہ بلند ہے۔اور تم کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ زبردست حکمت اور تدبیر والا ہے لہذا تم کو جائز نہیں کہ خدا کے احکام پر عقلی اعتراض کرو۔وہ سب سے بہتر جاننے والا ہے (۲۲۸)دو طلاق تک خاوند کو اجازت ہے کہ وہ بیوی کو اچھے طریقے سے نکاح میں رکھے یا اچھے طریقے سے رخصت کرے۔

اے مسلمان مردو!' تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کو دیا ہوا کچھ مہر واپس لے لو ہاں اگر کسی اصلاح کی بناء پر ایسا کرنا ناگزیر ہو تو علیحدہ بات ہے۔بہر حال اللہ کی مقرر کردہ حدود کو قائم رکھو۔اگر خاوند بیوی کے درمیان قانون الٰہی کی پابندی ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں عورت اگر اپنی جان چھڑانے کیلئے کچھ فدیہ دیدے تو گناہ نہیں یہ خلع جائز ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی حدیں بیان فرمادیں لہذا تم کسی بھی حد سے تجاوز نہ کرو جو بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کریں وہ ظالم ہیں (۲۲۹)اگر خاوند نے بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دی تو اب یہ عورت خاوند کیلئے بالکل حلال نہیں ہے حتیٰ کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح(صحیح نکاح شرعی) کرے پھر وہ دوسرا مرد اسے اپنی مرضی سے طلاق دے یا فوت ہو جائے پھر عدت گزرے تو اب پہلے خاوند کیلئے جائز ہے کہ ایسی عورت سے نکاح کرے اگر وہ اچھا ارادہ رکھتا ہو۔یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو کہ اہل علم کیلئے بیان فرمائیں لہذا ان حدوں کی خوب پابندی کرو(۲۳۰)اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق رجعی دو اور عدت بھی گزر جائے تو اب بھی تم کو نکاح میں لانے یا

Marfat.com

رخصت کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن تم خواہ مخواہ عورتوں پر ظلم کرنے کیلئے ان کو بند نہ رکھو۔ جس نے بھی عورتوں پر زیادتی کرنے کیلئے انہیں بند کیا اس نے دراصل اپنا ہی نقصان کیا۔ اے لوگو! اللہ کے احکام کا مذاق نہ اڑاؤ بلکہ اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو جو تم کو عطا فرمائیں۔ اور جو چیز بھی شریعت میں بیان ہوئی تمہاری نصیحت کیلئے ہے۔ اللہ سے ڈرو اس کے احکام کی مخالفت نہ کرو اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے علم سے کوئی چیز بھی باہر نہیں۔ تمہارے دلوں کے خیالات بھی اس کو معلوم ہیں لہذا تم اپنے ظاہر اور باطن کو قانون الٰہی کا پابند بناؤ (۲۳۱) اے ایمان والو! جن عورتوں کو رجعی طلاق ہو جائے اور عدت گزرنے کے بعد وہ اپنے خاوند سے دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو تم ان کا راستہ نہ روکو (اگر خاوند بیوی کے درمیان اچھے طریقے سے رضامندی ہو گئی ہو) اے لوگو! اگر تم خدا اور قیامت پر یقین رکھتے ہو تو تمہیں اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اور یہ بات تمہارے لئے ہر لحاظ سے بہتر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے راز جانتا ہے جو تم نہیں جانتے (۲۳۲) اور جو بچوں کی مائیں ہیں ان کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں جو کوئی دودھ کی مدت پوری کرنا چاہے کیونکہ دو برس سے کم مدت میں بھی دودھ چھڑانے سے گناہ نہیں اور دودھ پلانے والی عورت کے اخراجات بچے کے باپ پر لازم ہیں (چاہے عورت منکوحہ ہو' چاہے مطلقہ ہو' چاہے بیوہ ہو)۔

اسلام میں کسی پر بھی طاقت سے زیادہ وزن نہیں۔ نہ تو بچے کے بارے میں ماں کو تکلیف دی جائے نہ باپ کو (یعنی نہ تو بچے کو ماں سے چھینا جائے کیونکہ اس سے ماں کو تکلیف ہو گی اور نہ ماں بچے کو دودھ پلانے سے انکار کرے کیونکہ اس سے باپ کو تکلیف ہو گی اور نہ ماں دودھ پلانے کی اجرت روایت سے زیادہ مانگے

Marfat.com

کپڑے یا کوئی اور چیز اضافی ساتھ ہو دے دو۔ تاکہ طلاق کی وجہ سے ان کے دل کو جو زخم ہوا ہے' تمہارے اچھے سلوک کی وجہ سے ان کا وہ زخم کم ہو جائے ۔یہ ایثار نیک لوگوں پر ضروری ہے (۲۳۶) اور اگر تم ان عورتوں کو طلاق دو جن کا حق مہر تو مقرر ہوا تھا مگر ابھی تم نے ان سے مباشرت نہیں کی تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور ان (عورتوں) پر کوئی عدت واجب نہیں۔ البتہ تم پر لازم ہے کہ جو حق مہر مقرر ہوا تھا' آدھا ان کو ادا کر دو تم پر فرض ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ عورتیں آدھا مہر بھی معاف کر دیں یا تم ان کو آدھے کی بجائے پورا حق دو۔ یہ تمہارا اپنا معاملہ ہے' تم پر گناہ نہیں۔ البتہ ان کے معاف کرنے سے تمہارا پورا حق ادا کرنا زیادہ بہتر ہے یہ تقوی کی علامت ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا مت بھولو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھتا ہے (۲۳۷) اے ایمان والو! سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز (نمازِ عصر و نمازِ فجر) کی اچھی طرح نگہداشت رکھو۔ اور اللہ کی بارگاہ میں نہایت ادب و احترام' عاجزی و انکساری اور حضوع و خشوع سے کھڑے رہو ۔حاضر رہو ☆(فائدہ: اس آیت کے نزول سے پہلے نماز میں نمازی آپس میں سلام و کلام بھی کرتے تھے۔ مقتدی امام کے پیچھے قرات بھی پڑھتے تھے۔

مگر اس قرآنی حکم سے نماز میں سلام و کلام اور قرأت خلف الامام منع ہو گئی۔ قرآن کریم کی ایک اور آیت بھی اس کی موید ہے)۔ اے ایمان والو! اگر کسی وقت تم کو دشمن کا خوف ہو ایک جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مشکل ہو تو چلتے چلتے اور سواریوں پر بیٹھ کر بھی اشاروں سے نماز پڑھنا جائز ہے خواہ قبلہ کی طرف سے رخ پھر بھی جائے۔ اور جب تم امن کی حالت میں ہو تو اللہ کی یاد (نماز) ایسی ادا کرو

Marfat.com

اور نہ باپ رواج سے کم دے۔ہاں یہ بہتر ہے کہ بچے کے بارے میں ماں باپ ایک دوسرے سے فرخدالی کا مظاہرہ کریں۔'ایک دوسرے کی مالی حالت دیکھ کر بھلا کریں) ۔خاوند بیوی پر کوئی گناہ نہیں اگر اپنی رضامندی سے دوبرس کے اندر اندر دودھ چھڑا دیں۔اے لوگو! کسی مجبوری سے تم اپنے بچوں کو ماں کے علاوہ کسی اور عورت (دایہ) سے بھی دودھ پلواؤ اور اچھے طریقے سے ان کا حق ادا کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تمہارے ہر کام کو دیکھ رہا ہے (۲۳۳) اے مسلمان مردو! اگر تم میں سے کوئی فوت ہو جائے اور پیچھے عورت چھوڑ جائے تو چاہیے کہ وہ عورت چار ماہ دس دن عدت میں بیٹھے پھر عدت پوری ہونے کے بعد اگر وہ عورت کسی دوسری جگہ نکاح کرتی ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ جبکہ وہ قاعدہ کے مطابق ہو اور تم جو کام بھی کرتے ہو اللہ کو پوری پوری خبر ہے (۲۳۴) جو عورتیں عدت میں ہوں اور تم اشارے سے نکاح کا پیغام بھیج دو تو کوئی حرج نہیں یا صرف دل میں نکاح کا ارادہ رکھو۔اللہ تعالی کو معلوم ہے کہ تم عنقریب ان عورتوں کا ذکر کرو گے مگر ان کو کھلم کھلا نکاح کا پیغام پوشیدہ طور پر نہ دو ہاں کوئی مناسب سنجیدہ بات کہو تو حرج نہیں۔اور جب تک عدت پوری نہ ہو نکاح تو کسی صورت میں بھی نہ کرو اور جانو کہ اللہ تعالی کو تمہارے دلی خیال معلوم ہیں لہذا تم اللہ سے ڈرتے رہو۔اور جان لو کہ اللہ تعالی بڑا مہربان اور بڑے حوصلے والا ہے (۲۳۵) جن عورتوں سے صرف تمہارا نکاح ہوا ہے۔اور ابھی تک تم نے ان کو ہاتھ نہیں لگایا (مباشرت نہیں کی) اور حق مہر بھی مقرر نہ ہوا اور تم ان کو طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور ان عورتوں پر کوئی عدت واجب نہیں ۔البتہ ایسی عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق جوڑا

Marfat.com

جیسا کہ تم کو سکھایا گیا ہے۔ وہ احکام جو پہلے تم نہ جانتے تھے ☆ [چونکہ خوف و جنگ کی حالت میں نماز کا مسنون طریقے سے پڑھنا ممکن نہیں رہتا اس لیے اللہ تعالی نے خصوصی مہربانی فرمائی کہ جیسے ممکن ہو نماز ادا کرو جنگ کی حالت میں نماز کا ایک مخصوص طریقہ سورہ النساء کی آیت نمبر 102 میں بیان ہوا ہے۔](۲۰۹) اے مسلمان مردو! اگر تم میں سے کوئی فوت ہو جائے اور پیچھے اپنی بیویاں چھوڑ جائیں تو چاہیے کہ وہ وصیت کر جائیں ۔اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک گھر میں رہنے اور نان نفقہ دینے کی ۔ہاں! اگر وہ عورتیں اپنی خوشی سے خاوند کا گھر چھوڑ جائیں اور اپنی ذات میں کوئی اچھا فیصلہ (کہیں نکاح) کریں تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔اور یہ بات یاد رکھنا کہ اللہ تعالی بڑی قوت و حکمت والا ہے ☆

﴿فائدہ: معلوم ہونا چاہیے کہ یہ حکم آیت (234 سے منسوخ ہو گیا ہے جس میں مذکورہ عورت کی عدت چار ماہ دس دن مقرر ہو گئی ہے اور وراثت کے احکام مقرر ہو گئے ہیں۔لہذا اب اس حکم پر عمل کرنا ضروری نہ رہا (۲۴۰)

اور جن عورتوں کو طلاق دو ان کو بھی مناسب نان نفقہ دو۔ یہ بات متقی لوگوں پر لازم ہے ☆(فائدہ: طلاق والی عورتوں کے احکام بھی دوسری جگہ وضاحت سے بیان ہوئے ہیں جو کہ فرض کا درجہ رکھتے ہیں۔لہذا اس معاملے میں مسلمان کی اپنی مرضی نہ رہی)(۲۴۱)اس طرح اللہ تعالی تمہارے لیے اپنی آیتیں(احکام)وضاحت سے بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم عقلمند بن سکو اور اچھے برے معاملے کو خوب سمجھ سکو(۲۴۲) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو مرنے کے

Marfat.com

خوف سے اپنے گھروں سے نکل پڑے جن کی تعداد کئی ہزار تھی مگر جب انہوں نے سمجھا کہ ہم موت سے بچ گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے موت کا حکم صادر فرمادیا اور وہ سب مر گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں زندہ کیا اور فرمایا ذرا دیکھو تو سہی! تم موت سے کیسے بچ سکتے ہو موت تو اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ تم جہاں بھی جاؤ موت وہاں آسکتی ہے پھر دیکھو اس نے تمہیں اپنے فضل و کرم سے مرنے کے بعد پھر

زندہ کر دیا۔ وہ لوگوں پر کتنا مہربان ہے مگر اکثر لوگ اللہ کی نعمتوں پر شکر نہیں کرتے (۲۴۳) اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ موت سے بالکل نہ ڈرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ فریادوں اور دعاؤں کو سننے والا، دلوں کے راز اور دین و دنیا کے حالات اور تمام معاملات کے انجام کو خوب جاننے والا ہے (۲۴۴) اے لوگو! تم میں سے کون ہے جو اپنی جان کا نذرانہ بارگاہ الٰہی میں پیش کرے یہ ایسا ہے گویا تم نے اللہ کو قرض دیا ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ تمہارے اس جان و مال اور نیک اعمال کو ثواب کے لحاظ سے کئی گناہ بڑھاتا ہے۔

کسی کی معیشت (روزی) کو تنگ یا فراخ کرنا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب نے لوٹ کر جانا ہے۔ لہذا تم تمام خطرات سے بے خوف ہو کر خدا اور رسول کے فرمان پر لبیک کرتے رہو (۲۴۵) کیا تم نے بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا ان کے واقعات نہیں سنے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد گزرے جنہوں نے اپنے نبی (شمویل علیہ السلام) سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر فرماؤ جس کے زیر کمان ہم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑیں جنہوں نے ہمیں کچھ عرصہ پہلے اپنے وطن سے مار بھگایا ہے اور ہمارے

Marfat.com

گھر اور ہمارے بیٹے وغیرہ ہم سے چھین لئے ہیں تو پیغمبر نے ان سے کہا کہ تم سے خطرہ ہے کہ لڑائی فرض ہو جانے کے بعد تم نہ لڑو۔ انہوں نے جواب دیا کہ جن لوگوں نے ہم کو اپنے گھروں اور اپنے بیٹوں سے محروم کرر کھا ہے ہمیں کیا ہے کہ ہم ان سے نہ لڑیں ہم ضرور لڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر جہاد فرض کیا تو تھوڑے آدمیوں کے سوا باقی نافرمان ہو گئے۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۲۴۶) ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم پر اللہ تعالیٰ نے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے تم ان کے زیر کمان دشمن پر چڑھائی کر دو۔ تو قوم نے پیغمبر کو جواب دیا کہ طالوت ہم پر بادشاہ کیسے بن سکتا ہے وہ تو غریب آدمی ہے۔ بادشاہ ہونے کے حقدار ہم ہیں ہم مالدار ہیں۔ تو ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لئے بادشاہی کیلئے چن لیا ہے وہ علم اور جسمانی قوت میں تم سے زیادہ ہے (بادشاہ ہونے کے لئے صاحب علم اور صحت مند ہونا ضروری ہے امیر غریب کا سوال نہیں)۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے حکومت دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی خوب فضل و کرم کرنے والا اور سب باریکیوں کو جاننے والا ہے (۲۴۷)

جب قوم نے اپنے پیغمبر سے طالوت کی بادشاہی پر ثبوت مانگا تو پیغمبر نے فرمایا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجاوے جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین قلبی کا سامان ہو اور اس صندوق میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کی اولاد کے تبرکات ہوں۔ اور وہ صندوق فرشتے اٹھا کر لادیں گے اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم یقین لانے والے ہو ☆ نوٹ (فائدہ۔ یہ صندوق اس قوم بنی اسرائیل کے پاس تھا جب

Marfat.com

اللہ تعالی نے بطور سزا کے ایک ظالم بادشاہ کو ان پر مسلط کر دیا جس نے ان کو خوب ظلم کا نشانہ بنایا۔ ان سے سب مال و اسباب اور بیٹے چھین لئے اور ان کو ملک بدر کر دیا ۔ یہ صندوق بھی ظالم بادشاہ کے قبضے میں آیا۔ بہت عرصہ گزر گیا ادھر اللہ تعالی نے ملک بدر قوم یعنی اسرائیل میں ایک نبی (شمویل علیہ السلام) مبعوث فرمایا جس کی بدولت قوم نے جہاد کی ہمت باندھی۔ ادھر اللہ تعالی نے اپنی قدرت اور اپنے نبی کا معجزہ اور طالوت کی کرامات کا نمونہ دکھایا کہ وہ ظالم لوگ جہاں بھی وہ صندوق لے جاتے وہاں وبا پھیل جاتی آخر تنگ آکر وہ صندوق آبادی سے باہر رکھ دیا جس کو فرشتوں نے اٹھا کر راتوں رات طالوت کے گھر رکھ دیا صبح جب قوم نے وہ صندوق طالوت کے گھر دیکھا تو اس کی عظمت کے قائل ہوئے اور نبی کے فرمان پر یقین کیا (سبحان اللہ وبحمد سبحان اللہ العظیم) (۲۴۸)

اور طالوت کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا اور ایک فوج تشکیل دی گئی۔ طالوت اپنی فوج لے کر باہر نکلا تو فرمایا کہ اللہ تعالی تمہاری آزمائش کرتا ہے دریا کے پانی سے۔ وہ یوں کہ اس دریا سے پانی پینا اللہ تعالی نے منع فرمادیا ہے تو جو کوئی پانی پئے گا اس سے میں لاتعلق ہوں اور جو پانی نہیں پئے گا وہ میرا ہوگا۔ ہاں البتہ ہاتھ سے ایک چلو پانی پینے کی اجازت ہے۔ تو اکثر لشکریوں نے خدا اور پیغمبر کی مخالفت کر کے پیٹ بھر کر پانی پی لیا۔ تھوڑے لوگ باقی بچے اور جب طالوت ان تھوڑے سے لوگوں سمیت دریا کے پار ہوئے تو جالوت اور جالوت کی فوج نظر آئی۔ تو بعض لوگوں نے کہا کہ ہم جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے مگر پختہ ایمان والوں نے کہا (جن کو خدا سے ملنے کا یقین تھا) کہ کئی دفعہ تھوڑی تھوڑی جماعتوں نے خدا کے فضل و کرم سے بڑی بڑی جماعتوں پر غلبہ حاصل کیا

Marfat.com

اور اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے لہذا بے صبری نہ کرو(۲۴۹)اور جب ان مسلمانوں کا جالوت کی فوج سے مقابلہ شروع ہوا تو دعا کی کہ اے اللہ ہم پر صبر برسا اور ہمارے قدموں کو مظبوط کر دے اور کافر قوم پر ہماری نصرت فرما(۲۵۰) تو کافروں نے شکست کھائی اور جالوت حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو حکومت اور حکمت اور خصوصی انعام سے نوازا (اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کو اسی طرح انعام واکرام عطا فرماتا ہے) یہ اللہ کا قانون ہے کہ ظالموں پر قوت والے لوگ مسلط فرماتا ہے تاکہ ظلم کا سدباب ہو (بالفرض یہ قانون نہ ہوتا تو پوری زمین فساد گاہ بن جاتی)۔ لیکن اللہ تعالیٰ مخلوق پر بہت مہربان ہے(۲۵۱)

اے محبوب ﷺ! یہ جو واقعہ بیان ہوا ہے اس میں خدا کی قدرت کی کئی نشانیاں ہیں۔ اے محبوب ﷺ دیکھو تم نے اپنی قوم کو بے شمار غیب کی خبریں بتائیں۔ اگر اب بھی ان کو تیری رسالت میں شک ہو تو یہ جانیں اور ان کا کام۔ ہم تو اعلان کرتے ہیں کہ تم یقیناً ہمارے رسول ہو (ﷺ) خالق سے بڑھ کر کس کی گواہی ہو سکتی ہے(۲۵۲)

﴿پارہ دوئم مکمل ہوا﴾

پارہ نمبر۳ (تلک الرسل)

یہ جو رسولوں کی جماعت ہے ہم نے بعض کو بعض پر زیادہ بزرگی بخشی ہے ان میں کوئی تو ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے براہ راست کلام فرمایا ہے۔ اور بعض کو درجوں کے لحاظ سے بہت بلند فرمایا ہے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی کھلی نشانیاں دی ہیں اور روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) کے ذریعے مدد دی ہے۔

Marfat.com

اور کھلی کھلی نشانیاں آجانے کے بعد بھی یہود و نصاری اہل کتاب نے جھگڑے شروع کیے اگر اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے۔ لیکن وہ لوگ مختلف ہو گئے کوئی تو ایمان پر قائم رہے اور کوئی کافر ہو گئے۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے (۲۵۳) (فائدہ) اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ اگرچہ منصب نبوت اور منصب رسالت برابر ہیں مگر انبیاء علیہم السلام اور مرسلین علیہم السلام کے درجات میں فرق ضرور ہے حضرت آدم صفی اللہ اور حضرت موسی کلیم اللہ علیہ السلام سے بغیر فرشتہ کے کلام کیا اور ہادی کائنات فخر موجودات منبع برکات آقا دو عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو درجوں کے لحاظ سے بہت بلند کیا (باتفاق امت) تمام کمالات آپ کی ذات میں جمع فرمائے تمام انبیاء علیہم السلام کے معجزات آپ کے ایک معجزہ میں ضم ہیں

حسن یوسف ' دم عیسی ید بیضا داری

آنچه خوباں همه دارند تو تنها داری

ترجمہ

اے ایمان والو! قیامت سے پہلے پہلے ہمارے دیئے ہوئے رزق سے ہماری راہ میں خرچ کرو روز قیامت نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی نہ کافروں کیلئے کوئی دوست ہو گا اور نہ شفاعت کرنے والا کیونکہ کافر لوگ خود ہی ظالم ہیں (۲۵۴)

(نوٹ) فائدہ۔ اس آیت میں دوستی اور شفاعت کا نہ ہونا کافروں کیلئے ہے اگر کوئی اس حکم کو مومنوں پر چسپاں کریگا تو گمراہ اور جہنمی ہو گا کیونکہ قرآن مجید کے دوسرے مقامات پر موجود ہے کہ متقیوں کی دوستی روز قیامت بھی برقرار رہے گی اور ایمان والے ایک دوسرے کی شفارش کریں گے)

معبود برحق صرف اللہ ہی ہے وہی ازل سے ابد تک زندہ ہے۔ اللہ کی

Marfat.com

زندگی صفت ذاتی ہے جس کو زوال نہیں اور کائنات کو اس نے قائم رکھا ہوا ہے۔
اونگھ اور نیند کا اس ذات سے کوئی واسطہ ہی نہیں تمام آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب اس اللہ کی ملک و فرمانبرداری میں ہے اللہ کی اجازت کے بغیر ایسا کون ہے جو اس کے ہاں کسی کی سفارش کرے انبیاء علیھم السلام اولیاء شہداء کو اللہ کی طرف سے اجازت مل چکی ہے لہذا ایمان والوں کیلئے ان کا سفارشی ہونا حق ہے اس اللہ کی یہ شان ہے کہ اول آخر دنیا و عقبیٰ کے تمام معاملات اس کے علم میں ہیں۔

اس اللہ کے علم سے بغیر عطا کے کوئی کچھ نہیں پاتا ہاں جتنا اس نے خود چاہا عطا فرمایا۔ اس کی حکومت آسمان و زمین پر حاوی ہے اور وہ ان کی نگہبانی سے تھکتا نہیں ہے۔ اور وہی ہے بے مثل بلندی و عظمت والا (جل جلالہ)(۲۵۵)
جب خدا کی صفات بیان ہو گئیں اہل اسلام کی حقانیت واضح ہو گئی حق کو باطل سے علیحدہ طور پر واضح کر دیا گیا تو اہل عقل کو چاہئے کہ وہ خود بخود خوشی دین اسلام قبول کر لیں یہ دعوت اسلام ہے زبردستی نہیں ہے بغیر ضرورت کسی کافر کو جبرا مسلمان نہیں بنایا جا سکتا جبکہ ضرورت کے وقت ایسا جائز ہے۔ تو جو کوئی کافروں اور شیطانوں کو ٹھکرا کر اللہ پر خالص ایمان لائے تو گویا اس کے ہاتھ ایسی مضبوط چیز لگی جو کبھی نہ چھوٹے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے(۲۵۶)

ایمان والوں کا اللہ خود والی و ناصر ہے۔ وہ اللہ ایمان والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں میں دھکیل دیتے ہیں تو یہی کافر اور ان کے دوست شیطان دوزخ میں جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے(۲۵۷)

Marfat.com

فائدہ(نوٹ)اس ایت میں بھی حق وباطل کوواضح طور پر علیحدہ کیا گیاہر اچھے برے اپنا اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ یہ دعوت حق ہے زبر دستی نہیں ہے۔اوپر مختلف لوگوں کے حالات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالی گزرے ہوئے لوگوں کے واقعات یاد دلا کر اپنے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ کو تسلی فرماتا ہے۔چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کی ذات والا صفات ساری مخلوق میں اول ہے باقی مخلوق آپ ﷺ کے بعد پیدا ہوئی آپ ﷺ کی ذات روح کائنات ہے۔اسلئے آپ ﷺ روحانیت کے لحاظ سے ہر جگہ موجود ہیں لہذا آپ ﷺ نے دنیا میں آنے سے پہلے کے واقعات بھی مشاہدہ فرمائے ہیں۔ اسلئے اللہ تعالی وقتاً فوقتاً گذشتہ واقعات کی طرف اپنے محبوب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی توجہ مبذول فرماتا ہے اگر کوئی سوال کرے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالی نے کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ اے محبوب! آپ ﷺ وہاں موجود نہیں تھے وہاں موجود نہیں تھے۔ تو آپ ﷺ ہر جگہ کیسے تسلیم کئے جائیں۔جواب اس کا یہ ہے کہ جہاں جہاں اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے محبوب! آپ ﷺ وہاں موجود نہیں تھے۔وہاں موجود نہ ہونا جسم بشریت کے لحاظ سے ہے۔ آپ جسم بشریت کے لحاظ سے تو سب انبیاء علیھم السلام سے بعد میں آئے۔لہذا کسی جگہ جسم بشریت کے لحاظ سے موجود نہ ہونا اس بات کا ثبوت نہیں کہ آپ ﷺ روحانیت ' نورانیت اور حقیقت کے لحاظ سے بھی موجود نہ ہوں۔ اعتراض کرنے والوں کو شاید معرفت دین حاصل نہ ہو (سلطان احمد قادری)

(اس جگہ بھی اللہ تعالی نے مذکورہ انداز میں فرمایا)اے محبوب ﷺ! کیا تم نے اس شخص نمرود کو نہیں دیکھا جس نے رب کے معاملہ میں ابراھیم علیہ

Marfat.com

السلام سے جھگڑا کیا۔ کیا یہ نمک حرام اسلئے منکر ہے کہ اللہ نے اسے بادشاہ بنایا۔ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے (یعنی زندگی و موت اسی کے ہاتھ میں ہے) وہ (نمرود) بولا میں بھی جسے چاہوں زندہ رکھتا ہوں اور جسے چاہوں مار ڈالتا ہوں (ایک سزائے موت قیدی کو بری کر دیا اور ایک بے گناہ کو مار ڈالا) تو ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا رب تو ہر روز سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے اگر تجھ میں قوت ہے تو سورج کو مغرب کی طرف سے لے آ۔ اس سوال پر کافر (نمرود) کے ہوش و حواس ختم ہو گئے اور وہ لاجواب ہو کر شرمندہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ہے (۲۵۸)

(فائدہ) (نوٹ) اس واقعہ سے ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ گمراہ لوگوں سے اچھے انداز میں مناظرہ کرنا سنت انبیا ہے۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ چاہے کوئی کتنا ہی صاحب علم ہو نبی کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔ تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ عوام کو دھوکہ دینے کیلئے کافر لوگ بھی کوئی نہ کوئی بظاہر عقلی دلائل پیش کرتے ہیں اسلئے مسلمان بھائیوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ دنیا میں جو گمراہ فرقے ہیں چاہے وہ کتنے ہی عقلی دلائل پیش کریں ان پر توجہ نہیں دینی چاہئے یہ سب اسلام سے غداری ہے۔ ایسے لوگ پہلے بزرگان دین کو غلط اور خود کو عقلمند کہتے ہیں۔ حالانکہ حدیث مبارکہ ﷺ میں ہے کہ کہ آخر میں کچھ لوگ نکلیں گے جو پہلے بزرگان دین کو لعن طعن کریں گے جیسے آجکل کئی فرقوں کا طریقہ ہے اس واقعہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک اور واقعہ بیان فرمایا ہے)۔

اے محبوب ﷺ! اس شخص کا واقع بھی قابل ذکر ہے جو ایک ویران

Marfat.com

بستی کے پاس سے گزرا سب مکانوں کے چھت گرے پڑے تھے۔ وہ شخص (کہ حضرت عزیر علیہ السلام تھا اکثر مفسرین کا قول یہی ہے) بولا ایسی ویران بستی کو اللہ کب اور کیسے دوبارہ آباد فرمائے گا۔ تو اللہ نے اسی جگہ اس شخص کی روح نکال لی اور سو سال کے بعد پھر روح جسم میں لوٹادی۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کتنا عرصہ فوت رہا۔ وہ شخص بولا ایک دن یا دن کا کوئی حصہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ تو سو سال اسی حالت میں رہا۔ ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ سو سال گزرنے کے باوجود ان میں کوئی فرق نہ آیا۔ اور دوسری طرف اپنے گدھے کو دیکھ کہ وہ مر کر گل سڑ گیا ہے جس کی ہڈیاں بھی بکھر گئیں ہیں۔ اور اب تو دیکھ کہ میں اس سو سال کے مردہ گدھے کو کیسے زندہ کرتا ہوں۔ تاکہ تیرا اور (گدھے کا) دوبارہ زندہ ہونا لوگوں کیلئے ایک نشانی بن جائے۔ بکھری ہوئی ہڈیوں کو دیکھ میں ان کو کیسے کھڑا کرتا ہوں اور ان ہڈیوں پر کیسے گوشت بناتا ہوں (دیکھتے ہی دیکھتے ہڈیاں کھڑی ہو گئیں اور گوشت لگ گیا جسم میں جان آگئی اور گدھا چلنے پھرنے لگا ۔ جب اس شخص نے یہ نظارہ دیکھا تو بولا کہ اب میں نے آنکھ سے دیکھ لیا کہ اللہ کے سامنے کوئی کام مشکل نہیں ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۵۹)

(اے محبوب ﷺ! یہ تیسرا واقعہ بھی قابل ذکر ہے) جب ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا تھا اے رب مجھے اپنی آنکھوں سے دکھا کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے ابراہیم! کیا تو میری قدرت میں شک کرتا ہے۔ عرض کیا یا اللہ مجھے تیری قدرت پر پورا ایمان ہے یہ سوال تو میں نے دل کی تسکین کیلئے کیا ہے (نوٹ۔ اللہ تعالیٰ جو دلوں کے خیال بھی خوب جانتا ہے اس کو معلوم تھا کہ میرے خلیل (ابرہیم خلیل اللہ) کے دل میں ذرا برابر

Marfat.com

شک نہیں ایمان ہی ایمان ہے یقین ہی یقین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے دلوں کو صاف کرنے کیلئے فرمایا۔ کہ اے ابراہیم! کیا تو یقین نہیں کرتا۔ تاکہ کمزور ایمان والے ابراہیم علیہ السلام کی ذات پر الزام نہ لگائیں۔ اسلئے سوال جواب سے وضاحت ہوگئی سبحان اللہ وبحمدہ)۔ تو اللہ نے فرمایا اے ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام مختلف چار پرندے پکڑ کر ان کو اچھی طرح دیکھ لے پھر ان کی تکہ بوٹی کر کے سب گوشت ملا کر تھوڑا تھوڑا کئی پہاڑوں پر رکھ دو۔ پھر ہر ایک پرندے کا سر اپنے ہاتھ میں پکڑ کر ہر ایک پرندے کا نام لے کر بلاؤ۔ ہر ایک پرندہ اپنے پاؤں پر دوڑتا ہوا آئے گا۔ (اور اپنے ہی سر سے مل جائے گا۔ جیسے جیسے فرمایا ویسے ویسے ہی ہوا)۔ تو ارشاد فرمایا کہ اے مخاطب یقین سے جان لے کہ اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔ (فائدہ۔ یہ واقعہ قابل غور ہے اس میں ایک تو خدا کی قدرت معلوم ہوئی دوسرا نبی کا معجزہ معلوم ہوا تیسرا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اللہ کے ہاں رتبہ معلوم ہوا۔ چوتھی بات یہ معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کی زبان میں ایسی قوت رکھ دی ہے کہ مُردوں کو بھی بلائیں تو مُردے دوڑتے ہوئے حاضر ہو جائیں۔ احادیث مبارکہ میں ہے کہ ہمارے پیارے نبی محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے مُردوں اور پہاڑوں اور درختوں اور پرندوں اور پتھروں سے کلام فرمایا ہے۔ اس جگہ وہ لوگ غور کریں جو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ مُردوں کو نہیں سنا سکتے (۲۶۰)

جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانہ کی ہے جو زمین میں بویا جائے پھر اس ایک دانہ سے سات بالیں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں یعنی ایک دانہ کے سات سو دانے ہوئے اور اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہے اس سے زیادہ

Marfat.com

بھی بڑھاتا ہے۔ اللہ تعالی کے خزانے بڑے وسیع ہیں وہ اپنے علم کے مطابق ہر ایک کو عطا فرماتا ہے کیونکہ وہ سب سے اچھا جانتا ہے (فائدہ۔ اس آیت میں نیکی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے کہ اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ہر بندہ کے خلوص کے مطابق ایک نیکی کو ہزاروں گنا بڑھاتا ہے۔ اس سے بہتر تجارت کیا ہو سکتی ہے (۲۶۱) جو لوگ اللہ کی راہ میں کسی غریب کو کچھ دیتے ہیں پھر نہ تو اسے ہر وقت احسان جتلاتے ہیں اور نہ کسی قسم کی اسے تکلیف دیتے ہیں ایسے لوگوں کا اجر ثواب اللہ کے ہاں موجود ہے۔ ایسے لوگوں کو نہ تو صدقہ ضائع ہونے کا خوف ہے اور اجر ثواب کم ہونے کی فکر (۲۶۲) اور اگر کوئی کسی غریب کو صدقہ دے کر بار بار تکلیف دیتا ہو تو ایسے صدقے سے بہتر ہے کہ سائل کو اچھے الفاظ میں واپس لوٹائے (اور کہہ دے کہ بابا معاف کر) یہ نہ سمجھو کوئی بھوکا مر جائے گا۔ اللہ کے خزانے بہت وسیع ہیں وہ غنی ہے اور بہت حوصلے والا (۲۶۳) اے ایمان والو! اگر تم کسی کو کچھ خیرات دو تو بار بار احسان جتلا کر یا اسے تکلیف دے کر اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو۔ کیونکہ یہ طریقہ تو ایسے آدمی کا ہے جو خدا اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا نہ اسے خدا کی خوشنودی کی طلب ہے نہ آخرت میں ثواب کی وہ تو صرف ریاکاری کیلئے خرچ کرتا ہے۔ تو ایسے بے ایمان ریاکار کی مثال ایک چٹان جیسی ہے جس پر کوئی مٹی پڑی ہو۔ اس پر جب زور کی بارش برسے تو مٹی پانی میں بہہ جائے اور پتھر صاف کا صاف رہ گیا اسی طرح بے ایمان ریاکاروں کے ہاتھ قیامت کے دن خالی ہونگے افسوس سے ہاتھ ملیں گے مگر وہاں کچھ بھی حاصل نہ کر سکیں گے۔ اللہ تعالی کافروں کو نفع

آخرت کی راہ نہیں دکھاتا (۲۶۴) اور ان کی مثال جو اللہ کی رضامندی حاصل

Marfat.com

کرنے اور اطمینان قلبی کیلئے خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر ہو اگر بارش برسے تو یہ باغ دوگنا پھل لائے اگر بارش نہ بھی برسے تو اس کیلئے شبنم (اوس) بھی کافی ہے۔ اللہ تعالی تمہارے اعمال کو خوب دیکھتا ہے (فائدہ۔ اس آیت میں اشارہ فرمایا گیا ہے کہ تم جو عمل بھی خلوص سے کرو گے وہ ضرور پھل لائے گا (۲۶۵)

(ریاکاری سے خرچ کرنے والوں کا انجام ایک مثال سے بیان کیا جاتا ہے کہ آدمی کسی چیز پر بھروسہ رکھتا ہو۔ مگر سخت ضرورت کے وقت وہ چیز کام نہ آئے اس وقت کتنا افسوس ہو گا۔) ارشاد فرمایا اے لوگو! کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کو پانی کی بھی کمی بالکل نہ ہو اور ہر قسم کے پھل بھی ہوں اچانک اس شخص پر بڑھاپا آجائے اور اس کی اولاد بھی ابھی کمزور ہو اور دوسری طرف باغ پر بھی آسمانی آفت گر پڑے جس میں آگ ہو اور باغ کو جلا کر رکھ دے اس وقت ایسے شخص کی حالت انتہائی قابل افسوس ہو گی ایسے ہی روز قیامت ریاکاروں کی حالت قابل افسوس ہو گی۔ اللہ تعالی اپنی آیاتیں اسی طرح واضع بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور کر سکو (۲۶۶) اے ایمان والو! تمہیں چاہئے کہ اپنی پاکیزہ کمائی سے خرچ کرو اور جو چیز ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہے اس کا حق عشر ادا کرو۔ مگر یاد رکھو کہ اللہ کی راہ میں ناپاک چیز قابل قبول نہیں لہذا خرچ کرنا فضول ہے بلکہ اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے۔ اندازہ لگاؤ کہ جس ناپاک چیز کو تم خود برا سمجھو اور اگر کوئی تم کو وہی چیز دے تو تم لینے کیلئے خوشی تیار نہیں۔ تو اللہ تعالی ناپاک چیز کو کیسے قبول کریگا۔ جس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔ جب تم غریب ہو کر

Marfat.com

ناپاک چیز کو نہیں قبول کرتے تو وہ غنی ہو کر کیوں قبول کرے۔ خوب جان لو وہ اللہ بے پرواہ ہے اور تعریفوں والا ہے (۲۶۷) (اے لوگو! بلا چوں و چرا خدا اور رسول کے احکام کو دل و جان سے قبول کر لو۔ دوسری طرف خیال مت کرو)۔ شیطان تم کو ڈراتا ہے کہ اگر مال راہ خدا میں خرچ کرو گے تو غریب و محتاج بن جاؤ گے اور ساتھ ساتھ شیطان تم کو بے حیا و بے شرم بنانا چاہتا ہے وہ تم کو بار بار خدا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی طرف راغب کرتا ہے جو بہت بڑی بے حیائی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ تم کو اپنی طرف سے بخشش اور فضل و کرم کا وعدہ فرماتا ہے تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی بہت وسیع ہے اور اس کے علم کی کوئی حد نہیں (فائدہ۔ اللہ تعالیٰ جو بھی حکم فرماتا ہے اس میں اصل تمہارا فائدہ ہے لہذا تم اپنی ناقص سوچ کو خدا اور رسول ﷺ کے ارشادات پر قربان کر دو یہی عقلمندی ہے (۲۶۸) حکمت کے راز ہر کوئی نہیں جانتا اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے حکمت کے راز عطا فرماتا ہے اور یاد رکھو جس کو بھی حکمت کے راز عطا کیے گئے اسے بہت بڑی بھلائی خیر و برکت حاصل ہوئی۔ ایسی نصیحت کی باتیں صرف عقل والے ہی قبول کرتے ہیں (۲۶۹) اے لوگو! تم جو چیز جس کام میں بھی خرچ کرتے ہو تم کیسی ہی منت مانتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری پوری خبر ہے۔ اور خوب کان کھول کر سن لو کہ ظالموں کافروں کا کوئی مددگار نہیں ☆ (فائدہ۔ ذرا سوچو تو سہی! جن لوگوں نے اپنا مال گناہ کے کام میں خرچ کیا اور اپنی منتیں، نذریں، بتوں کیلئے مانی روز قیامت گناہ کا وبال ایک طرف اور بت پرستی کی سزا دوسری طرف ان کا مقدر ہے۔ چونکہ اس نے اللہ تعالیٰ اور اللہ والوں سے کنارہ کر کے بتوں اور شیطانوں کے سامنے سر تسلیم خم کیا تھا۔ بت اور شیطان تو جہنم میں گئے اب یہ اپنا دوست کس کو بنائے۔ ہاں

Marfat.com

اب بھی دنیا میں موقع ہے کہ تمام شیطانوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اور اللہ والوں سے محبت کرے۔ تاکہ روز قیامت اللہ تعالیٰ اور اللہ والے اس کے دوست و مددگار بن سکیں جیسا کہ آیت 257 میں گزرا (۲۷۰) اے ایمان والو! اگر تم اپنے صدقے اچھی نیت سے لوگوں کو دکھا دکھا کر خرچ کرو۔ یہ بھی بہتر ہے۔ اور اگر کسی مناسب وجہ سے تم چھپا چھپا کر صدقے اپنے غریبوں کو دیا کرو تو یہ بھی بہت اچھی بات ہے (فائدہ۔ فرض صدقات اعلانیہ بہتر ہیں اور نفلی صدقات پوشیدہ بہتر ہیں مگر صدقہ کرنے والا اچھی نیت سے کرے جیسے بھی کرے اسے شریعت نے اجازت اور قبولیت کی بشارت فرمائی ہے) تو معلوم ہونا چاہئے کہ نیک کاموں کے سبب اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرماتا ہے اور جو تم کام بھی جس نیت سے کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو پوری پوری خبر ہے (۲۷۱) اے مخاطب! گمراہوں کو ہدایت کرنا تم پر فرض نہیں۔ تمہاری ذمہ داری تو پیغام حق سنا دینا ہے کسی کو ہدایت ہونا یا نہ ہونا اللہ کی مرضی پر ہے۔ حق کی راہ دکھانا تمہارا کام ہے راہ حق پر چلانا اللہ تبارک و تعالیٰ کا کام ہے (نوٹ۔ مسلمانوں نے بعض غریبوں کو صدقہ دینا بند کر دیا تھا۔ تاکہ وہ صدقہ لینے کی لالچ میں مسلمان ہو جائیں۔ اگرچہ کسی گمراہ کو راہ حق پر لانے کیلئے حیلہ جائز ہے مگر اللہ تعالیٰ نے کسی پر یہ وزن نہیں رکھا خواہ مخواہ تکلیف میں پڑ کر کسی کو راہ پر لانے کی کوشش کی جائے۔ مسلمانوں کی تسلی کیلئے فرمایا کہ جس کے مقدر میں اللہ نے ہدایت لکھ دی ہے وہ بغیر حیلوں کے بھی مسلمان ہو جائے گا۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فرمایا کہ اللہ کی راہ میں تم جو بھی خرچ کرو تمہارے لئے ضرور مفید ہے۔ تم تو صرف اللہ کی رضا کیلئے خرچ کرتے ہو اور تم اللہ کی رضا کیلئے جس پر بھی خرچ کرو تمہیں ثواب پورا پورا ملے گا۔

Marfat.com

ذرا برابر کمی نہ کی جائیگی (۲۷۲) ہاں البتہ صدقات لینے کے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جو اللہ کے دین کی خاطر پابند ہیں۔ زمین میں چل پھر کر معاش حاصل نہیں کر سکتے (جسطرح مسجد نبوی ﷺ میں اصحاب صفہ تھے یا آجکل مسجدوں کے مکمل امام۔ یا دینی مدرسوں کے معلم یا مفتی لوگ کہ ہر وقت دینی کاموں میں لگے رہتے ہیں یا دینی تعلیم کے طالب علم اسی پر قیاس کرو ہر اس شخص کو جو دین کے کام میں ہر وقت مصروف رہتا ہے اگر وہ روزی کمانے کیلئے مزدوری کرے تو دین کے کام میں خلل آئے) جاہل لوگ تو ان کو امیر آدمی سمجھتے ہیں کیونکہ یہ لوگ کسی سے بھیک نہیں مانگتے۔ اے مخاطب! تو ان غریب لوگوں کو پیشانی سے پہچان لیگا۔ یہ تَوَکُّل والے ہیں لوگوں کا دامن پکڑ پکڑ کر سوال نہیں کرتے۔ اے ایمان والو! تم جو کچھ بھی راہ خدا میں خرچ کرو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے لہذا تمہاری خیرات ضائع نہ ہوگی (۲۷۳) جو مخلص لوگ اپنے مال رات میں اور دن میں خرچ کرتے ہیں یا چھپا کر یا ظاہر کر کے صدقہ کرتے ہیں۔ ان کیلئے اللہ کے ہاں اجر وثواب موجود ہے۔ نہ تو ان کو صدقہ ضائع ہونے کا خوف ہے نہ ثواب میں کمی کا غم۔ ان کو ہر طرح کی خوشخبری ہو ☆ (فائدہ۔ ایک بار حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اور حضرت علی شیر خدا نے رات کو بھی اور دن کو بھی چھپا کر بھی اور ظاہر بھی صدقہ کیا تھا یا تو اس ایت کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے تب تو یہ ایت ان کیلئے بشارت کے طور پر نازل ہوئی اور اگر یہ صدقہ نزول ایت سے بعد کیا تو ایت پر عمل کر کے ثواب کمایا (۲۷۴)

(صدقہ کرنے والوں نے خوشخبری سن لی اب سود خور غور کریں) جو لوگ سود کو تجارت کہہ کر سود کا مال کھاتے ہیں ان کا حال قیامت کے دن ایسا ہوگا جیسے کسی کو

Marfat.com

جنوں کے اثر نے دیوانہ بنادیا ہو (ایسے لوگوں کو آسیب زدہ کہتے ہیں) جو کھڑے ہوتے ہیں تو گر پڑتے ہیں کیونکہ سود خور کا پیٹ روز قیامت بہت بھاری ہوگا لہذا یہ بھی گر گر پڑے گا۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ تجارت اور سود میں کوئی فرق نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالی نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ تو جس کے پاس جب بھی اللہ کا یہ حکم پہنچا اور وہ سودی کاروبار سے رک گیا۔ تو پہلے جو کچھ لے چکا ہے وہ اس کیلئے معاف ہے۔ یہ تو معاملہ دنیا کا ہے آخرت کا معاملہ خدا کے سپرد ہے۔ اور یہ حکم معلوم ہونے کے بعد بھی جو سود کو تجارت کہہ کر کھائے گا وہ دوزخ جانے والا ہے اور ہمیشہ ہی دوزخ میں رہے گا۔ (فائدہ۔ یاد رکھو کہ مسلمان ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہیگا کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیگا۔ چونکہ سود حرام ہے اور تجارت حلال ہے تو جو شخص سود کو حلال تجارت کہتا ہے گویا وہ خدا کے حرام کو حلال کہتا ہے لہذا وہ مسلمان نہیں (۲۷۵) اللہ تعالی سود کے مال کو تباہ و برباد کرتا ہے اور جس مال سے صدقہ دیا جائے اس میں برکت فرماتا ہے اور اللہ تعالی کسی بھی ناشکرے نافرمان کو پسند نہیں فرماتا (فائدہ۔ لہذا اے مسلمانو! اللہ کے دیئے ہوئے مال سے صدقہ کر کے خدا کی شکر گزاری کرو اور سود کے قریب بھی نہ جاؤ تاکہ تمہارا نام نافرمانوں میں شامل نہ ہو (۲۷۶) خوب سن لو کہ جو لوگ خالص ایمان لائے اور اچھے اچھے اعمال کیے۔ نماز کی پابندی کی اور زکوۃ ادا کی اللہ کے پاس ان کیلئے اجر و ثواب محفوظ ہے۔ ایسے لوگوں کو خوفزدہ و غمگین ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان کیلئے تو خوشخبریاں ہی خوشخبریاں ہیں (۲۷۷) اے ایمان والو! اللہ کا خوف کرو اور سودی کاروبار سے بالکل کنارہ کش ہو جاؤ اگر کسی سے سود لینا بھی ہے تو اسے چھوڑ دو اگر تم سچے مومن ہو (۲۷۸) اور حکم نازل ہونے کے بعد بھی اگر تم سود لینے

Marfat.com

سے نہ رکے تو خوب سن لو کہ اب تم خدا اور رسول اللہ ﷺ کے دشمن ہو اور اتنا تم کو معلوم ہو گا کہ خدا اور رسول اللہ ﷺ کا دشمن جہنم کا ایندھن بنے گا لہذا تم کتنے جاہل ہو کہ خوامخواہ خدا اور رسول اللہ ﷺ کی دشمنی مول لیتے ہو۔ بھلا تم سے زیادہ جاہل عقل سے کورا کون ہو سکتا ہے) اگر تم سچے دل سے توبہ کر لو تو جو اصل مال تم نے قرض دیا ہے وہ تمہارے لیے واپس لینا حلال ہے۔ تم بھی کسی پر ظلم نہ کرو اور جن کو تم نے قرض دیا تھا چاہئے کہ وہ بھی اصل مال تم کو واپس کر دیں تاکہ تم پر بھی ظلم نہ ہو (۲۷۹) جن سے تم نے قرض لینا ہے اگر وہ تنگدست ہیں تو ہاتھ کھلا ہونے تک ان کو مہلت دیدو اگر تم ایسے تنگدست لوگوں کو اپنا قرض معاف کر دو تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے اللہ کے ہاں تجھے اجر عظیم ملے گا۔

(فائدہ۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے تنگدست قرض دار کو مہلت دی یا اپنا قرض معاف کر دیا۔ روز قیامت اللہ تعالی اسے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا۔ جس روز عرش الہی کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا (۲۸۰) اے لوگو! اس دن کا خوف رکھو جس دن تم اللہ کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ وہاں ہر ایک کو اپنی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا۔ کسی پر ظلم نہ ہو گا (نہ کسی کی نیکیاں کم کی جائیں گی اور نہ کسی کے گناہ زیادہ کیے جائیں ہے (۲۸۱) اے ایمان والو! اگر تم کسی وقت مقررہ تک قرض کا لین دین کرو تو قرض کی مقدار لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی غیر جانبدار کاتب انصاف سے لکھے اور کاتب کو بھی چاہئے کہ جب اسے لکھنے کیلئے کہا جائے تو انکار نہ کرے بلکہ اللہ نے جو اسے علم کی دولت عطا فرمائی ہے اس کا اظہار شکر کرے اور ضرورت کے وقت لکھنے میں کوتاہی نہ کرے۔ اور لکھوانا اس کو چاہئے جس پر قرض ہے بشرطیکہ وہ خدا سے

Marfat.com

ڈرتا ہو اور قرض لکھوانے میں کمی نہ کرے۔ جس نے قرض لیا ہے اگر وہ بے عقل یا معذور گونگا یا اندھا ہو تو چاہیے کہ اس کا وارث کوئی انصاف سے لکھوائے۔ اور اس وقت دو مسلمان مردوں کو گواہ بنالو اگر دو مرد نہ مل سکیں تو ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتوں کو گواہ بنالو جن پر تم کو اعتماد ہو۔ دو عورتوں کا فائدہ یہ ہے کہ اگر ایک عورت بھول جائے تو دوسری عورت اسے معاملہ یاد دلائے۔ اور گواہوں کو بھی چاہئے کہ وہ انکار نہ کریں جب بوقت ضرورت ان کو گواہی کیلئے بلایا جائے۔ اے لوگو! قرض کا معاملہ لکھنے میں سستی نہ کرو چاہے قرض تھوڑا ہو یا زیادہ۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت انصاف کی اور پسندیدہ بات ہے اور اس طریقہ سے گواہی بھی درست رہیگی اور تم شک و شبہ سے بھی بچے رہو گے۔ ہاں اگر تمہاری تجارت نقد و نقدی ہے تو لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ خرید و فروخت کے وقت گواہوں کا ہونا بہتر ہے (مستحب ہے لازم نہیں)۔

کاتب اور گواہ پر زبردستی نہ کی جائے (مثلاً ان کو ناجائز لکھوانے یا گواہی دینے پر مجبور کرنا یا وہ فارغ نہ ہوں اور ان کو خوامخواہ تنگ کرنا یا انہیں رواج کے مطابق اجرت نہ دینا یہ سب ظلم ہے اس طرح کاتب اور گواہ کو بھی چاہئے کہ معاملہ والوں کو تکلیف نہ دیں مثلاً ضرورت کے وقت لکھنے اور گواہی سے انکار کرنا یا لکھنے اور گواہی میں خیانت کرنا یا رواج سے زیادہ اجرت مانگنا) اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارا نام نافرمانوں میں شامل کیا جائیگا (اور تم جانتے ہو یہ کتنا برا ہے) اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اچھی تعلیم فرماتا ہے۔ اور خوب سن لو اللہ کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں (۲۸۲) اور اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور قرض کا لین دین کرو اور تمہیں کاتب نہ ملے تو جائز ہے کہ تم قرض کے بدلے کوئی چیز رہن (گروی) رکھ لو۔ اور

Marfat.com

اگر قرض دینے والا قرض لینے والے پر اعتبار کرے (نہ کوئی چیز گروی رکھے نہ گواہ بنائے اور نہ کاتب سے لکھوائے) تو چاہئے کہ قرض لینے والے قرض دینے والے کو اپنی امانت (یعنی قرض کی رقم وغیرہ) اچھے طریقے سے پوری پوری ادا کرے۔ اسے خوف خدا ضرور کرنا چاہئے۔ اور گواہوں کو بھی چاہئے کہ وہ گواہی بالکل نہ چھپائیں۔ تاکہ کسی مسلمان کی حق تلفی نہ ہو۔ جس نے بوقت ضرورت شرعی گواہی کو چھپایا وہ دل کی گہرائیوں سے گناہگار ہے۔ (گواہی کو بوقت ضرورت چھپانا گناہ کبیرہ ہے)۔ اور جو تم عمل بھی کرتے ہو وہ سب اللہ کو معلوم ہیں (۲۸۳)

(اللہ تعالی نے سورۃ بقرہ میں عبادات اور معاملات کے احکام بیان فرمائے۔۔ اب سورہ کے آخری رکوع میں ایمان و عقیدہ سے متعلق وضاحت فرمائی جارہی ہے ارشاد خداوندی ہے)

جو کچھ زمین اور آسمان میں ہیں سب اللہ کے مطیع و مملوک ہیں (اے انسان! اگر تو نے فرمانبرداری نہ بھی کی تو خدائی میں فرق نہ آیگا) اگر تم اچھائی کو یا برائی کو جو تمہارے دل میں ہے۔ ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالی تمہارا حساب لیگا۔ وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ کیونکہ وہ اللہ سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے (۲۸۴) جو کتاب رسول مکرم نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر اللہ کی طرف سے نازل ہوئی۔ اس کتاب پر خود نبی آخر الزمان اور تمام مؤمن مسلمان ایمان لائے ان کو اس کتاب کے کلام اللہ ہونے میں ذرا برابر بھی شک نہیں ہے۔ یہ سب کے سب مومن ہیں۔ خدا پر فرشتوں پر کتابوں پر اور رسولوں پر ایمان کامل لائے ہیں۔ (یہ سب مومن کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے۔ مومنوں نے

Marfat.com

کہا کہ ہم نے اللہ کے احکام سنے اور سب کو تسلیم کیا۔ مومن کہتے ہیں اے اللہ !ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں اور تیری طرف لوٹنا ہے (۲۸۵) اللہ تعالیٰ کسی جان پر بھی اس کی طاقت سے زیادہ وزن نہیں رکھتا ہر کسی کو اچھے اور برے عمل کی سزا اور جزا ملے گی۔ مومن لوگ یوں دعا کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب !اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں تو ہماری گرفت نہ فرما۔ اے اللہ !ہم پر ایسا وزن نہ ڈال جو ہم سے پہلی قوموں پر ڈالا گیا۔

اے ہمارے رب !ہم پر وہ وزن نہ ڈال جس کو اٹھانے کی ہم میں ہمت نہ ہو۔ اے اللہ ہم سے درگزر فرما۔ اے اللہ ہم پر رحم فرما۔ اے اللہ تو ہی ہمارا حقیقی والی و مدد گار ہے۔ اے اللہ کافروں پر ہماری مدد فرما کر ہمیں کامیاب فرما

(الحمد سے سورۃ بقرہ کی آیات بابرکات کا مفہوم مکمل ہوا)

سورۃ آل عمران

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے بابرکت نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان ورحیم ہے)

الف۔ لام۔ میم (۱)۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ خود زندہ و قائم دائم ہے۔ مخلوق کو زندگی عطا فرمانے والا۔ کائنات کے نظام کو قائم رکھنے والا ہے (۲) اے محبوب وہی اللہ جس نے تجھ پر سراپا صداقت پر مبنی حکمت بھری کتاب نازل فرمائی۔ یہ کتاب پہلی کتابوں توراۃ و انجیل کی تصدیق کرنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی نے قبل ازیں تورۃ و انجیل کو لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل فرمایا (۳) اور اسی نے فیصلہ کرنے والی بات (قرآن مجید۔ معجزات نبوی ﷺ۔ جنگ بدر جن کے ذریعے حق و باطل خوب نکھر گئے) نازل فرمائی۔ جو لوگ اللہ کی

Marfat.com

آیات کے منکر ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب بدلہ لینے پر قادر ہے (۴) بے شک اللہ تعالیٰ ایسا علیم و خبیر سمیع وبصیر ہے کہ زمین و آسمان کی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں (۵) وہی اللہ جس نے تمہاری صورتیں بچہ دانیوں میں بنائیں جس کو جیسا چاہا ویسا بنایا ہر ایک کی الگ صورت بنانے کی حکمت وہ اللہ خود جانتا ہے۔ تم کو کوئی حق نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورتوں پر اعتراض کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی غلبے والا شان و شوکت والا اور ہر کام کی حکمت جاننے والا ہے (۶) وہ اللہ پاک ہے جس نے اے محبوب! تم پر ایسی کتاب نازل فرمائی جس میں دو قسم کی آیات ہیں آیات محکمات جن کا مطلب بالکل واضح ہے (جیسے نماز پڑھو زکوۃ دو سچ بولو جھوت سے بچو شراب سے بچو وغیرہ) یہی آیات محکمات احکام شریعت کی بنیاد ہیں۔ اور دوسری قسم آیات (جن کے مطالب بالکل واضح نہ ہوں (جیسے اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ یا میرا رسول تمہاری مثل بشر ہے یا اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے یا اے محبوب! کنکریاں میں نے ماری تھیں۔ یا اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے وغیرہ۔ ان آیات کا ظاہر مطلب لینا خلاف شرع ہے۔ لہذا ان میں مداخلت و مجادلت جائز نہیں ہے ان میں کھود کرید کرنے سے ایمان خراب ہوتا ہے)۔ تو جن لوگوں کے دل ٹیڑے ہیں۔ وہ فتنہ کھڑا کرنے کیلئے ان آیات متشابہات کی تلاوت شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کی حقیقی تاویل اللہ کو معلوم ہے یا جس کو وہ خود بتائے۔ اور جو مضبوط علم والے ہیں وہ تو کہتے ہیں کہ ہم ہر قسم کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ کلام الٰہی ہے حکمت سے بھری ہے سن لو آیات پڑھنا تو مشکل نہیں مگر نصیحت پکڑنا تو صرف عقل سلیم والوں کا کام ہے توفیق تو ساری اللہ کی طرف سے ہے (۷)

Marfat.com

(جو اہل ایمان ہیں کہتے ہیں) اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت نصیب فرمائی تو اب ہمارے دلوں کو (ٹیڑھا نہ کر) کجروی سے محفوظ فرما اور اپنی خاص رحمت ہم کو نصیب فرما۔ اے اللہ! یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے (۸) اے اللہ! یقیناً تو لوگوں کو قیامت کے روز جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا (۹) ظالموں بد مذہبوں کو سزا دیگا اور خالص خوش عقیدہ مسلمانوں کو اچھی جزا دے گا۔ ☆ یقیناً جو لوگ (رسول کے منکر ہو کر) کافر ہوئے۔ اللہ کے عذاب سے نہ انکو انکا مال بچائے گا۔ نہ اولاد۔ یقیناً وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں آگ میں جلنا ان کا مقدر ہے (۱۰) ایسے لوگوں کا طریقہ فرعون اور پہلے کافروں جیسا ہے جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے گناہوں کے بدلے ان کو خوب پکڑا اور تم جان لو کہ اللہ کی پکڑ (عذاب) بہت سخت ہے (۱۱) اے محبوب ﷺ! تم (یہودیوں) کافروں کو فرمادو کہ عنقریب تم پر مسلمان حملہ کرینگے اور تم کو بری شکست دیں گے۔ تمہارے لوگ قتل و قیدی ہونگے اور بالآخر تم کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ جو بہت بری جگہ ہے۔ (ہوش کرو اور برے وقت آنے سے پہلے پہلے توبہ کر کے مسلمان ہو جا (۱۲)

تمہارے لئے خوب نشانی سبق آموز ہے ان دو جماعتوں میں جو آپس میں لڑیں ایک جماعت راہ خدا میں لڑی مگر دوسری جماعت کافروں کی تھی (کافر لوگ مسلمان فریق کو اپنی آنکھوں سے دوگنا دیکھ رہے تھے جس کی وجہ سے کافروں پر خوف طاری ہو گیا اور مسلمانوں کا جذبہ بڑھ گیا) اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے اپنی طرف سے مدد فرما کر طاقتور بناتا ہے۔ یقیناً اس واقعہ میں دیکھنے سننے والوں کیلئے

Marfat.com

خوب سبق ہے۔ (فائدہ۔ آیت مذکورہ میں جنگ بدر کی طرف اشارہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی خوب مدد فرمائی اور کفار مکہ کو خوب ذلیل و خوار کیا یہودیوں کو خبر دار کیا گیا) ☆ (کافر) لوگ خواہشات نفسانی' عورتوں' بیٹوں' سونے چاندی کے ذخیروں' چست و چالاک گھوڑوں' دوسرے جانوروں اور کھیتوں کی محبت میں اتنے سرشار ہو گئے ہیں کہ انہوں نے آخرت کو بھلا دیا ہے حالانکہ یہ سب چیزیں عارضی دنیاوی زندگی میں برتنے کی ہیں۔ اور اللہ کے ہاں تو بہت اچھا ٹھکانا ہے (۱۴) اے محبوب ﷺ! ان لوگوں کو فرماؤ کہ آؤ میں تم کو دنیاوی سب چیزوں سے بہتر چیز کی خبر دوں۔ جو پرہیزگاروں کیلئے اللہ کے ہاں موجود ہے۔ وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

(جس کی وجہ سے باغوں کا حسن اور بڑھ گیا ہے)۔ پرہیزگار ہمیشہ ان باغوں میں آرام کریں گے۔ ان کیلئے دنیاوی عورتوں سے کروڑہا درجے خوبصورت اور پاکیزہ بیبیاں ہوں گی۔ اور سب نعمتوں سے اعلیٰ نعمت خدا کی خوشنودی شامل حال ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ذرا ذرا نقل و حرکت کو دیکھتا ہے (۱۵) جو لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم تجھ پر تیرے رسول پر کتابوں پر اور فرشتوں پر اور روز جزا' جنت و جہنم پر ایمان لائے ہیں۔ اے ہمارے اللہ ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے محفوظ فرما (۱۶) ایسے لوگ صبر کرنے والے' سچ کہنے والے' ادب و احترام و فرمانبرداری کرنے والے' راہ خدا میں خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہیں (۱۷) چاہے کوئی مانے یا نہ مانے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی کہ صرف وہ ہی معبود حقیقی ہے تمام فرشتے اور تمام صاحب معرفت (انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام) اس بات پر قائم ہیں کہ

Marfat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہی اللہ زبردست قدرت والا ہے(۱۸) چاہے یہودی و عیسائی کہتے پھریں کہ ہمارا مذہب مقبول ہے ہر گز نہیں ہر گز نہیں) اللہ کے ہاں قابل قبول مذہب اسلام ہے۔ (پہلے تو یہودی و عیسائی اس بات پر قائل تھے کہ آخری نبی اور آخری کتاب دین اسلام حق ہیں) مگر جب آخری رسول ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا اور قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا۔ تو ان لوگوں نے صرف اور صرف بغاوت کے طور پر آخری کتاب و نبی ﷺ سے اختلاف کیا (انہیں خوب معلوم ہونا چاہئے) کہ جو لوگ خدا کی نشانیوں (کتاب و معجزات نبوی) کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا جلد حساب لینے والا ہے(۱۹) اے محبوب! اگر یہود و نصاریٰ تم سے خوامخواہ جھگڑا کریں تو تم فرمادو کہ میں اور جو میرے فرمانبردار ہیں صرف اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں (لہذا تم کو ہم سے کسی سودابازی کی توقع نہ ہو۔ تمہارا کوئی مکر و فریب ہم پر اثرانداز نہیں ہو سکتا۔ ایمان لاتے ہو تو لاؤ اسلام قبول کرتے ہو تو کرو حیلہ سازی کی ضرورت نہیں)۔ اے محبوب ﷺ! یہود و نصاریٰ اور مشرکین مکہ کو صاف سنادو کہ اسلام کے سوا کسی مذہب کی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام قبول کرو تب تو ہدایت پر ہو۔ اور اے محبوب ﷺ! اگر وہ دین اسلام سے روگردانی کریں۔ تو تم بالکل کوئی فکر نہ کرو تمہارے ذمہ صرف پیغام حق پہنچادینا ہے بس۔ (تم نے اپنی ذمہ داری پوری کی ہے اب اللہ تعالیٰ خود ان کو پوچھ لے گا) وہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے

(۲۰) یہود و نصاریٰ کا آیات الٰہی سے انکار کرنا' انبیاء علیھم السلام کو بلاوجہ شہید کرنا' انصاف کا حکم کرنے والے بزرگوں کو قتل کرنا ان کی پرانی عادت ہے ایسے بے ہودہ افراد کے ایمان نہ لانے پر افسوس کی کوئی بات نہیں بلکہ ان کو انجام معلوم

Marfat.com

ہونا چاہئے) یقیناً جو لوگ اللہ کی آیاتوں کے منکر ہوتے ہیں۔ بلاوجہ خدا کے پیغمبروں کو شہید کرتے ہیں۔ اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کردیتے ہیں ایسے لوگوں کو دردناک ذلیل وخوار کرنے والے عذاب کی اطلاع سنادو (۲۱) ایسے لوگوں نے اگر کوئی اچھے عمل کیے ہوں تو چونکہ ان کے دلوں میں ایمان نہیں لہذا) یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے عمل دنیاو آخرت میں ضائع ہوگئے ہیں (روز قیامت ان کے ہاتھ خالی ہونگے) کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہوگا (۲۲) (فائدہ۔ اس ایت سے معلوم ہوا کہ جب تک عقیدہ اسلام کے مطابق نہ ہوگا کوئی عمل کام نہیں آئیگا۔ یہاں سے وہ لوگ عبرت لیں۔ جنہوں نے انبیاء علیہم السلام' اولیاء عظام' صحابہ کرام رضوانہ اللہ اجمعین۔ اہلبیت نبوی ﷺ کی شان میں بے ادبیاں وگستاخیاں کر کے اپنے عقیدے خراب کر لئے ہیں۔ روز قیامت بے یارو مددگار ہونگے۔ عمل جو دنیا میں کیے تھے۔ سب اکارت گئے۔ سلامتی ایمان اسی میں ہے کہ اہل سنت والجماعت کا دامن تھام لیا جائے ☆اے محبوب ﷺ ذرا ان لوگوں کی طرف دیکھو جنہیں کتاب کا ایک حصہ (تورات) ملا کہ جب کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ ان کے اختلاف کا فیصلہ ان کے درمیان کیا جائے ۔ تو ان میں سے ایک فریق روگردانی کرتا ہے اور وہ پہلو تہی کرتے ہیں (۲۳) یہ احمقانہ حرکت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ ہم کو صرف گنتی کے چند دن دوزخ میں جانا ہوگا (پھر تو ہم جنت کے وارث ہونگے) یہ مغروری دین کے معاملہ میں غلط کردار کی وجہ سے ان میں آگئی ہے یہ سراسر دھوکہ وفریب میں پھنس گئے ہیں۔ (لہذا تاریکی سے نکلنا ان کیلئے مشکل ہے (۲۴) روز قیامت ان کا کیسا برا حال ہوگا ۔ جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے اور ہر شخص کو اس کے اچھے یا برے اعمال کا

Marfat.com

پورا پورا بدلہ ملیگا کسی پر ظلم نہ ہو گا (۲۵) جب حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو ملک فارس و روم فتح کرنے کی بشارت فرمائی تو یہودی و منافق کہنے لگے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بڑے بڑے ملک فتح کیے جائیں) تو ارشاد خداوندی ہوا۔ اے محبوب ﷺ بارگاہ الٰہی میں دعا کرو کہ اے اللہ تو ہی ملکوں کا حقیقی مالک ہے۔ جسے چاہتا ہے ملک عطا فرماتا ہے جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے تو ہی ہر چیز پر قادر ہے (۲۶) اے اللہ! کبھی تو رات کو بڑھاتا ہے (کہ چودہ گھنٹوں کی ہو جاتی ہے) اور کبھی دن کو بڑھاتا ہے (کہ چودہ گھنٹوں کا ہو جاتا ہے اور رات گھٹ کر دس گھنٹے کی رہ جاتی ہے) قدرت والے رب ذوالجلال کے سامنے کیا مشکل ہے۔ کہ فارس اور روم کے ملک غلامان مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو عطا فرمادے) اے اللہ تو بے جان چیز سے جاندار اور جاندار چیز سے بے جان چیز نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے (فائدہ۔ کبھی زندہ سے مراد مسلمان اور مردہ سے مراد کافر لیا جاتا ہے قرآن پاک کی اس آیت کی بہت سی مثالیں ہیں۔ مثلاً جہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محبوب ﷺ تیری بات قبروں والے مردے نہیں سنتے وہاں قبر والے مردوں سے مراد وہ کافر ہیں جو انتہائی بدبختی کے گڑھے میں گر گئے ہیں۔ اس طرح کبھی اللہ تعالیٰ نے خشک زمین کو مردہ اور شاداب زمین کو زندہ فرمایا ہے۔ اس جگہ وہ بدبخت غور کریں جو خواہمخواہ رسول اکرم نور مجسم احمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کے خلاف ہر وقت بکواس بکتے ہیں۔ اور آیات قرآنی کا حقیقی مطلب چھوڑ کر بچوں کی طرح ظاہری الفاظ کو دیکھ کر اپنے آپ کو توحید کا علمبردار کہلواتے ہیں۔ حالانکہ قرآن گواہ ہے کہ جو لوگ عظمت مصطفیٰ

Marfat.com

ﷺ کو تسلیم نہیں کرتے۔ وہ بہت بڑے جاہل ہیں۔ (فائدہ۔ اگر ہم یہ کہیں کہ مرغی جاندار ہے اور جو انڈا نکلتا ہے وہ بے جان ہے اور اس بے جان انڈہ سے جاندار بچہ نکلتا ہے یہ بھی ممکن ہے کیونکہ اس میں قدرت خداوندی کا مظاہرہ ہے۔ کافروں کی اولاد میں سے ایماندار اور نیکوکاروں کی اولاد سے بدبخت گستاخ پیدا کرنا اللہ کی شان ہے (٢٧) مومنوں کیلئے جائز نہیں کہ وہ کافروں سے دلی دوستی رکھیں۔ مومنوں کے دوست مومن ہی ہیں۔ جو شخص بغیر کسی مجبوری کے کافروں کو جانی دوست بنائے گا۔ اللہ کے ہاں وہ کسی کھاتے کا نہیں۔ اے مومنوں اگر تم کو کافروں سے کوئی ڈر ہے تو اللہ بھی تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے اللہ کی قوت بھی تمہیں یاد رہنی چاہئے۔ بالآخر اللہ کی طرف تو سب کو جانا ہے (٢٨) اے محبوب ﷺ لوگوں کو فرمادو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے چاہے اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے بلکہ وہ تو آسمانوں اور زمینوں کے اندر جو کچھ ہے ذرہ ذرہ جانتا ہے۔ (اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں) ہر چیز اس کے قابو میں ہے (٢٩) دنیا میں جس کسی نے اچھا یا برا کام کیا روز قیامت اس کے سامنے آجائے گا۔ (اچھے کام والے تو نعمتوں کو دیکھ کر شکر ادا کرینگے۔ مگر برائی کرنے والے افسوس سے ہاتھ ملیں گے۔ اور کہیں ہے) اے کاش! میں ان برے کاموں سے بہت دور ہوتا۔ (کئی لوگ برے ساتھیوں کی وجہ سے برائی کرتے ہیں یا کسی کے ڈرانے سے غلط کام کرتے ہیں۔ اللہ کے برابر نہ کسی کی قوت ہے اور نہ کسی کا تعلق اسلئے ہر انسان کو اللہ کی یاد ہونی چاہئے) اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے حالانکہ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے (٣٠) نوٹ: فرمایا گیا ہے کہ جب اللہ کے برابر کسی کی قوت نہیں اور اللہ کے برابر کوئی مہربان نہیں تو تم کسی کی قوت

Marfat.com

سے ڈر کر یا احسان دیکھ کر خدا اور رسول کی نافرمانی نہ کرو۔ تمھاری زندگی اور موت ، نفع اور نقصان خدا کے ہاتھ میں ہے۔ تو بھلا خدا اور اس کے رسول کے حکم سے روگردانی کتنی بڑی نادانی ہے۔ کچھ تو عقل سے کام لو (جس اللہ نے تمہیں پیدا فرمایا اور طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا۔ تمہیں اشرف المخلوقات بنایا۔ تمہیں چاہیے کہ اس سے سب سے زیادہ محبت ہو۔ کوئی لوگ تو ایسے ہیں کہ خدا سے محبت کا دعوی کرتے ہیں مگر غلامی رسول کا پٹہ گلے میں ڈالنے سے گھبراتے ہیں)۔ ارشاد ہوتا ہے کہ "اے محبوب ﷺ ! تم اپنی پیاری زبان سے فرماؤ کہ اے لوگو !اگر تم خدا سے محبت کرنے والے ہو تو میری اطاعت کرو۔ اور میرے غلام بن کر رہو۔ اگر ایسا کرو گے تو خدا تم سے محبت بھی کرے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمائے گا۔ اللہ تعالی غفور الرحیم ہے (۳۱) اے محبوب ﷺ ! آپ فرمادو کہ اے لوگو ! تم رسول کو چھوڑ کر صرف اللہ کے فرمانبردار نہیں بن سکتے۔ خدا کی فرمانبرداری تبھی ممکن ہے جب رسول خدا کے غلام بنو ۔ غلامی رسول ہی دراصل اطاعت خدا ہے۔ خدا کے حکم مانو اور رسول کے حکم مانو۔ اگر خدا اور اس کے رسول کے کسی حکم کے منکر ہوئے تو دائرہء اسلام سے خارج ہو جاؤ گے۔ اور ایسے منکر لوگ خدا کو اچھے نہیں لگتے (۳۲)

آیت نمبر 33 تا 44 کا خلاصہ :

ان آیات بابرکات میں عموماً آلِ ابراہیم علیہ السلام اور بالخصوص آل عمران علیہ السلام کا ذکر ہوا۔ حضرت مریم علیہا السلام ' حضرت عیسیٰ علیہ السلام ' حضرت زکریا علیہ السلام ' اور حضرت یحییٰ علیہ السلام اسی خاندان ذیشان کے افراد ہیں۔ لہذا مذکورہ آیات میں ان کے حالات بیان ہوئے ہیں۔ عمران

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا بزرگ ہیں۔ حضرت مریم علیہ السلام کے والد محترم ہیں (ان سے ہزار سال پہلے حضرت موسیٰ علیہ لسلام کے باپ کا نام بھی عمران تھا۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ محترمہ اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ سگی بہنیں تھیں۔ حضرت مریم علیہ السلام کی والدہ یعنی عمران کی بیوی نے نذرمانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے بچہ عطا فرمائے تو میں وہ بچہ اللہ کے نام پر بیت المقدس (مسجد الاقصیٰ) میں خدمت کے لیے وقف کروں گی۔ اس وقت رواج تھا کہ کئی لوگ اپنے بچے بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کرتے تھے۔ اتفاق سے حضرت مریم پیدا ہوئیں۔ حالانکہ رواج کے مطابق مسجد کی خدمت کے لیے لڑکے وقف کیے جاتے تھے۔ جب حضرت مریم پیدا ہوئیں تو فکر لاحق ہوا کہ یہ تو لڑکی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ یہ لڑکی عام لڑکوں سے بہتر ہے۔ میری بارگاہ میں مقبول ہے۔ جب حضرت مریم کو مسجد میں حاضر کیا گیا۔ اس وقت کئی لوگ مسجد کے متولی تھے۔ سب نے اس لڑکی کو اپنی کفالت میں لینا سعادت سمجھا۔ مگر حضرت زکریا علیہ السلام حضرت مریم کی خالہ کے شوہر تھے۔ بہت قرابت کی وجہ سے کفیل ہونے کے امیدوار ہوئے لیکن باقی امیدوار اس بات پر متفق نہ ہوئے۔ آخر کار فیصلہ یہ ہوا کہ اپنے اپنے قلم دریا میں ڈال دیں۔ جس کا قلم الٹی طرف تیرنے لگے وہ کفیل ہوگا۔ جب قلم دریا میں ڈالے گئے۔ تو حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم تیرنے لگا۔ اس طرح یہ حضرت مریم کے کفیل ہوئے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کو ایک ایک دن میں اتنا بڑھایا کہ باقی بچے اتنا جلدی نہیں بڑھتے۔ تیسری بات یہ ہوئی کہ اللہ تعالیٰ حضرت مریم کے حجرے میں غائبانہ رزق نازل فرماتا جو علاقے اور موسم

Marfat.com

کے لحاظ سے عجیب تھے۔ حضرت زکریا علیہ السلام جب بھی حجرہ مریم میں داخل ہوتے انوکھا کھانا دیکھتے۔ ایک بار فرمایا کہ اے مریم یہ کھانا تیرے لئے کہاں سے آتا ہے تو حضرت مریم نے جواب دیا کہ یہ کھانا اللہ کی طرف سے آتا ہے اللہ تعالی جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

چونکہ حضرت زکریا علیہ السلام کا کوئی فرزند نہ تھا اسلئے خیال آیا کہ جو اللہ بغیر موسم کے پھل عطا فرماتا ہے۔ وہ بوڑھے ہونے کے وقت اولاد بھی عطا فرما سکتا ہے۔ اس وقت حضرت زکریا اور ان کی بیوی بوڑھے ہو چکے تھے۔ لہذا حضرت زکریا علیہ السلام نے وہاں حجرے میں فرزند کیلئے دعا کی۔ ابھی حضرت زکریا اسی جگہ کھڑے تھے کہ فرشتوں نے آکر خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالی تمہیں ایک فرزند دیتا ہے جس کا نام یحیٰی علیہ السلام ہو گا۔ اس سے پہلے یہ نام کسی کا نہ تھا۔ اور ساتھ ہی ساتھ فرشتوں نے خدا کی طرف سے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکا حضرت عیسی روح اللہ کی تصدیق کریگا۔ یہ قوم کا سردار بہت پرہیزگار اور بہت عزم و ہمت والا نبی ہو گا۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے پوچھا کہ میں اور میری بیوی بہت بوڑھے ہو چکے ہیں کیا ہماری عمر لوٹ آئے گی۔ کیونکہ یہ عمر بچہ جننے کی نہیں ہے۔ فرمایا گیا کہ اسی طرح بچہ پیدا ہو گا۔ اللہ تعالی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اس کے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ تو حضرت زکریا نے عرض کیا کہ اے اللہ! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دیجئے تاکہ میں بچہ پیدا ہونے کا وقت معلوم کر سکوں۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تیرے لئے نشانی یہ کہ اس وقت تین دن کیلئے تیری زبان صرف اللہ کے ذکر کے سوا بند رہیگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ان تین دنوں میں حضرت زکریا اگر لوگوں سے کلام کرنا چاہتے تھے تو زبان نہ چلتی تھی۔ مگر خدا کا ذکر کرنا چاہتے تو زبان

Marfat.com

چلنے لگتی۔ ان دنوں حضرت زکریا لوگوں سے صرف اشارہ فرماتے تھے۔ صبح شام اللہ کا ذکر و شکر کرتے تھے۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کی طرف خوشخبری بھیجی۔ فرشتوں نے آکر عرض کیا اے مریم! اللہ تعالیٰ نے تجھے مخصوص نعمتوں کیلئے چن لیا ہے۔ تجھے پاکیزگی کا نمونہ بنایا ہے۔ اور اپنے دور کی تمام عورتوں پر تجھے بزرگی عطا فرمائی بلکہ یک گونہ صفت میں تجھے سب جہاں کی عورتوں سے مخصوص فرمایا۔ کہ بغیر کسی مرد کے ہاتھ لگائے حضرت عیسیٰ روح اللہ جیسا فرزند ارجمند عطا فرمایا۔ جنت سے رزق بھیجا ایک دن میں کئی دنوں جتنا بڑھایا۔ اور اپنے گھر بیت المقدس کی خدمت کیلئے قبول فرمایا کہ تیرے سوا یہ مرتبہ کسی عورت کو حاصل نہ ہوا۔ اے مریم! اپنے رب کے حضور عبادت کیلئے حاضر رہ بارگاہ الٰہی میں ہمیشہ سجدہ گزار اور رکوع کرنے والی رہ جیسا کہ دوسرے لوگ رکوع و سجود کرتے ہیں۔

یہ تھا مختصر خلاصہ اگر غور کیا جائے تو اس واقعات میں خدا کی قدرت کی کئی نشانیاں واضح ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے معجزات ظاہر ہیں۔ اور اولیاء کرام کی کرامات واضح ہیں۔ ان واقعات میں عقیدہ اہل سنت کی تائید ہے۔ اور بے ادب فرقوں کی جڑ کاٹ دی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو جسقدر غور خوض اور ایمان و انصاف کو حاضر کر کے دیکھا جائے۔ دل و دماغ کے پردے کھلتے جائیں دل کو سرور اور آنکھوں کو نور حاصل ہو۔

۲۔ ان آیات میں یہودیت اور نصرانیت و مجوسیت کے خیالات کو جڑ سے اکھیڑ دیا گیا ہے۔

ترجمہ ﴾ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ ‘نوح نجی اللہ اور ابراہیم

Marfat.com

خلیل اللہ اور اولاد عمران کو سب جہان والوں پر بزرگی بخشی (۳۳) اصل میں یہ لوگ ایک دوسرے کی اولاد ہیں (یعنی ایک نسل ہیں) اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے (۳۴) وہ وقت یاد کرو جب عمران کی بیوی (حضرت مریم کی والدہ ماجدہ) نے عرض کیا اے اللہ! جو چیز میرے پیٹ میں ہے خالصتاً وہ تیری نذر کرتی ہوں۔ مجھ سے قبول فرما بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے (۳۵) جب وہ پیٹ کا بچہ باہر آیا تو لڑکی تھی عرض کیا اے اللہ! یہ تو لڑکی ہے حالانکہ اللہ کو خوب معلوم ہے جو ولادت ہوئی ہے۔ اگر لڑکا ہوتا اس لڑکی کے برابر نہ ہوتا۔ عرض کیا اے اللہ! میں نے اس لڑکی کا نام مریم رکھا ہے۔ اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو بھی، انہیں شیطان مردود سے محفوظ فرما (۳۶) پس اللہ تعالیٰ نے اس مریم کو قبول فرمایا اور خوب طریقے سے پروان چڑھایا۔ زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب بھی حجرے میں داخل ہوئے مریم کے پاس انوکھا رزق دیکھا۔ فرمایا اے مریم یہ رزق کہاں سے آیا ہے مریم نے جواب دیا یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے۔ وہ جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرمائے (۳۷) اسی وقت وہاں زکریا نے اپنے رب سے دعا مانگی۔ (عرض کی) اے میرے رب ذوالجلال! اپنے پاس سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعاؤں کا سننے والا ہے (۳۸) جب وہ نماز کی جگہ محراب میں کھڑے تھے تو فرشتوں نے آواز دی کہ اے زکریا اللہ تعالیٰ تجھے فرزند کی خوشخبری فرماتا ہے۔ جو کہ اللہ کے کلمے (حضرت عیسیٰ روح اللہ) کی تصدیق کرنیوالا سردارِ قوم اور پرہیزگار اور بڑے درجے والا نبی ہوگا (۳۹) عرض کی اے اللہ فرزند کس طور پر ہوگا جبکہ میں اور میری بیوی بچہ جننے کی عمر میں نہیں رہے۔ فرمایا کہ اسی طرح ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۴۰) زکریا

Marfat.com

نے عرض کیا یا اللہ! میرے لیے کوئی نشانی فرمادو۔ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکے گا۔ مگر اشارے سے بات ہو گی۔ صبح شام اپنے رب ذوالجلال کا ذکر اور اس کی تسبیح بیان کر تارہ (۴۱) جس وقت فرشتوں نے مریم سے کہا کہ بے شک تیرے رب نے تجھے بہت رتبہ دیا اور تجھے تمام عوارض مکروہ سے پاک و صاف کیا۔ اور کچھ صفات کے لحاظ سے تمام جہاں کی عورتوں پر تجھے فضیلت بخشی (۴۲) اے مریم! بارگاہ رب ذوالجلال میں ادب سے کھڑی ہو۔ اللہ کیلئے سجدہ ور کوع کرتی رہ (۴۳) اے محبوب ﷺ یہ غیب کی خبریں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تیری طرف وحی فرمائی ہیں۔ (بلحاظ جسم بشری) تو ان کے پاس نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم دریا میں ڈال رہے تھے کہ کون مریم کا کفیل ہوتا ہے۔ اور جب وہ اس بارے جھگڑ رہے تھے تو (بلحاظ جسم بشری) ان کے پاس نہ تھا (۴۴) (فائدہ۔ اس ایت سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو علوم غیب عطا فرمائے۔ یہود و نصاری کے پاس توراۃ وانجیل تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس کوئی کتاب نہ تھی جب حضور نبی کریم ﷺ نے گزشتہ واقعات تفصیل سے بیان فرمائے تو آپ کی نبوت کا ثبوت ہوا۔

(نوٹ۔ جو لوگ نبی کریم ﷺ کو حاضر ناظر کہتے ہیں وہ بلحاظ روحانیت 'نبوت' نورانیت اور حقیقت کے ہے۔ اور آج بھی حضور نبی کریم ﷺ اپنے غلاموں کے تمام اعمال اور حالات مشاہدہ فرماتے ہیں۔ اور اپنے غلاموں کیلئے آج بھی ہزاروں مقامات پر تشریف فرماتے ہیں۔ مگر اندھوں کو کیا نظر آئے۔

جن آیات میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اے نبی تو اس جگہ موجود نہ تھا تو ان کے پاس نہ تھا۔ ان کا مطلب یہ ہے۔ کہ یہ واقعات آپ ﷺ کے بشری جسم سے دنیا میں

Marfat.com

آنے سے پہلے کے ہیں اور آپ ﷺ وہاں بشری جسم سے موجود نہ تھے۔

اور یاد کرو وہ وقت بھی جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تعالیٰ تجھے اپنی طرف سے ایک فرزند کی خوشخبری فرماتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے جو دنیا و آخرت میں جاہ و حشمت شان و شوکت والا ہوگا اور بارگاہ الٰہی میں اسے بہت قرب نصیب ہوگا (۴۵) جو لوگوں سے پنگھوڑے (بچپن) اور پختہ عمر میں کلام کریگا۔ اور وہ اللہ کے خاص بندوں میں ہوگا (۴۶) (فائدہ۔ مذکورہ بالا دو آیات مبارکہ سے کئی باتیں معلوم ہوئیں۔ ایک تو یہ کی فرمایا عیسیٰ مریم کا بیٹا ہوگا۔ قرآن پاک نے ماں کا ذکر فرمایا اگر باپ ہوتا تو باپ کا نام لیا جاتا ہے معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ کیلئے کوئی باپ منسوب کرنا کفر ہے کیونکہ آپ بغیر باپ کے پیدا ہوئے دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضرت مریم کو قرآن پاک میں پاک دامن قرار دیا گیا۔ لہذا آپ کے دامن پر اعتراض کرنے والا کافر ہوگا۔ تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضرت عیسیٰ روح اللہ کو اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں جاہ و حشمت والا فرمایا ہے۔ اس جگہ وہ بدبخت نصیحت لیں جو کہتے ہیں کہ روز قیامت بڑے بڑے بزرگوں اور انبیاء کی (استغفر اللہ) کوئی قدر نہ ہوگی۔ کہیں بکواس بکتے ہیں کہ بڑے بڑے بزرگوں کی (یعنی انبیاء کی) اللہ کے سامنے چوڑھے چمار جیسی بھی وقعت نہ ہوگی (استغفر اللہ)۔ کلمہ پڑھ کر ایسی بکواس کرنا کفر سے زیادہ برا کام ہے۔ اہل خرد کو میں جلد توبہ کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ چوتھی بات یہ معلوم ہوئی کہ روز قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بارگاہ الٰہی میں مقام عزت نصیب ہوگا۔ اس جگہ وہ گستاخ سبق سیکھیں جو کہتے ہیں انبیاء علیہم السلام روز قیامت کانپتے ہونگے۔ سبحان اللہ وبحمدہ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ۔ یہ مقام تو

Marfat.com

نظروں والا بن جائے۔ تیسرا یہ کہ جس کے بدن پر برص کی بیماری ہو میرے ہاتھ پھیرنے سے وہ اچھا ہو جائے چوتھا یہ کہ میں مُردوں کو باذن اللہ زندہ کرتا ہوں پانچواں یہ کہ جو چیز تم کھا کر آئے ہو یا جو چیز تم گھروں میں جمع کر کے آئے ہو میں تفصیلاً تم کو بتا دیتا ہوں ان باتوں میں تمہارے لئے میرے نبی ہونے کی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو (۴۹) اور میں اپنے سے پہلے کتاب توراۃ کی تصدیق کرنیوالا ہوں اسلیئے بعض وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں میں حلال کرتا ہوں۔ اللہ کی طرف سے تمہارے پاس خدا کی وحدانیت اور اپنی نبوت کی نشانیاں لایا ہوں۔ لہذا خوف خدا کرو اور میری اطاعت کرو (۵۰) یقیناً تمہارا اور میرا رب اللہ ہی ہے صرف اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا اور پختہ راستہ ہے (۵۱) (فائدہ۔ مذکورہ بالا چار ایات میں قوت وبرکت عیسوی کا اندازہ لگاؤ۔ پرندے بنا کر اڑانا۔ بے نور آنکھوں میں نور بھرنا' بیماروں کو ہاتھ کی برکت سے تندرست کرنا۔ مردوں کو زندہ کرنا' گھروں میں پوشیدہ چیزوں کی خبر دینا۔ یہ سب چیزیں نبوت کے لوازمات ہیں ان سے انکار کرنا نبوت سے انکار ہوگا۔ یہ سب صفتیں اللہ کی عطا کردہ ہیں۔ اس کی مرضی جسے جتنا چاہے عطا کرے۔ اس جگہ وہ گستاخ لوگ غور کریں جو انبیاء علیھم السلام کے اختیارات وعلم غیبی کے منکر ہیں کبھی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ہاتھ میں کچھ نہیں کبھی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کیا کر سکتے ہیں ارے بے ادبو! آنکھوں سے بے ادبی کے پردے ہٹا کر آیات قرآنی کو غور سے دیکھو۔ اپنی ضد پر نہ اڑے رہو۔ فقط)۔

جب عیسیٰ روح اللہ نے محسوس کیا کہ قوم یہود کفر پر ڈٹے ہوئے ہیں تو اعلان فرمایا کہ کون ہے جو میری مدد کرے۔ دین خدا کے معاملے میں۔ حواریوں نے کہا

Marfat.com

کہ ہم دین خدا کے مدد گار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔اور آپ گواہ رہیں ہم مسلمان ہیں(۵۲)حواریوں نے کہا"اے ہمارے رب!جو چیز تو نے نازل کی ہم اس پر ایمان لائے اور تیرے رسول کی فرمانبرداری کی۔اے ہمارے رب!ہمارا نام حق کی گواہی دینے والوں میں شامل فرما(۵۳)یہودیوں نے حضرت عیسیٰ کے خلاف سازش کی۔اللہ نے ان کو سازش کرنے کی سزا دی۔اللہ خوب تدبیر فرماتا ہے(۵۴)(نوٹ:مذکورہ بالا تین آیات میں ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ قوم یہود دیدہ ودانستہ اپنے کفر پر قائم رہے۔حسد کی وجہ سے حضرت عیسیٰ روح اللہ پر ایمان نہ لائے معلوم ہوا دیدہ دانستہ اپنی غلطی کو نہ چھوڑنا یہودیوں کا طریقہ ہے مسلمانوں کو ایسی روش سے بچنا چاہئے۔دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ بوقت ضرورت اللہ کے بندوں سے مدد مانگنا جائز ہے۔دیکھو حضرت عیسیٰ روح اللہ نے دین کے معاملے میں مدد مانگی (یہ بارہ شخص دھوبی تھے) معلوم ہوا اہل سنت والجماعت انبیاء علیھم السلام اور اولیاء کرام سے جو استمداد کرتے ہیں۔جائز ہے ۔مگر بے ادب لوگ کہتے ہیں کہ سنی مسلمان شرک کرتے ہیں جو اللہ والوں سے مدد مانگتے ہیں ان بے ادبوں کو اپنا چہرہ شیشے میں دیکھنا چاہئے۔حضرت عیسیٰ روح اللہ پر کیا فتوی لگائیں گے (العیاذ باللہ ثم العیاذ)

حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بارگاہ الٰہی میں دعا کی اے اللہ!ایک عمر کو دولت ایمان سے مالا مال فرما کر دین کا مدد گار بنا۔بے ادب لوگ ذرا اپنا چہرہ گھونگھٹ سے نکالیں اور بتائیں کہ جس نبی کا کلمہ پڑھتے ہو۔بے ادب اس پر کیا فتوی لگاؤ گے۔(اعیاذ باللہ) کیونکہ حضرت عمرؓ اللہ کے بندے ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ کیوں نہ فرمایا کہ اے عیسیٰ!میں،تیرا مددگار ہوں حواریوں کی کیا ضرورت'اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے یہ کیوں نہ فرمایا اے محبوب! میں تیرا مددگار ہوں عمرؓ کی کیا ضرورت ہے معلوم ہوا ان بے ادب گستاخ لوگوں نے گھر بیٹھ کر کوئی جدید مذہب تیار کر لیا ہے۔

تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جن یہودیوں نے حضرت عیسی کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ اللہ تعالی نے ان میں سے ایک شخص پر حضرت عیسی کی صورت ڈال دی ان لوگوں نے اپنے آدمی کو عیسی روح اللہ سمجھ کر قتل کر ڈالا اور اللہ تعالی نے حضرت عیسی کو آسمان پر اٹھالیا بعد میں یہودیوں کو معلوم ہوا کہ ہمارا ایک آدمی کم ہو گیا ہے۔

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب اللہ تعالی نے فرمایا تھا اے عیسی! تم فکر نہ کرو میں تم کو اپنی حفاظت میں رکھونگا۔ تجھے اپنی طرف اٹھالونگا۔ تجھے کافروں کی سازش سے پاک وصاف رکھونگا۔ اور جو تیرے فرمانبردار ہیں ان کو کافروں پر قیامت تک غالب رکھونگا۔ پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے۔ تو میں تمہارے درمیان تمہارے جھگڑوں کا فیصلہ کرونگا (۵۵) جو کافر ہوئے ان کو دنیا و آخرت میں سخت عذاب چکھاؤنگا۔ ایسے کافروں کا کوئی مددگار نہ ہوگا (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کو پورا پورا اجر و ثواب ملے گا۔ اللہ کو ظالم لوگ اچھے نہیں لگتے (۵۷) (فائدہ۔ یہ کلام اللہ تعالی نے حضرت عیسی روح اللہ سے اسوقت فرمایا جب حضرت عیسی علیہ السلام یہودیوں کی ضد اور سازش کو دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے) اے محبوب ﷺ! یہ آیات اور حکمت بھری نصیحت ہے جو ہم تم پر نازل کرتے ہیں (۵۸) عیسی روح اللہ علیہ السلام کی پیدائش اللہ کے ہاں آدم صفی اللہ علیہ السلام کی پیدائش کے مثل ہے (حضرت عیسی روح اللہ تو بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں مگر اللہ تعالی نے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام

Marfat.com

کو بغیر ماں باپ کے پیدا فرمایا)۔ جس کے جسم کو اللہ تعالی نے مخصوص مٹی سے پیدا کیا ۔جب ہی اللہ نے کسی چیز کو فرمایا ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۵۹) اے مخاطب! جو کچھ بیان ہوا تیرے رب کی طرف سے حق ہے لہذا تجھے شک نہ ہونا چاہئے (۶۰) (فائدہ۔ نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ کی طرف آیا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ حضرت عیسی روح اللہ خدا کا بیٹا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا حضرت عیسی روح اللہ خدا کا بندہ ہے اور رسول ہے۔ عیسائیوں کا خیال تھا کہ بغیر باپ کے کوئی کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا بتاؤ میں نے حضرت آدم صفی اللہ کو کیسے پیدا کیا۔ حضرت عیسی روح اللہ کا تو صرف باپ نہیں مگر آدم کا ماں باپ دونوں نہیں۔ پھر آدم کو تو تم بھی اللہ کا بندہ مانتے ہو۔ لہذا حضرت عیسی روح اللہ کو بھی اللہ کا بندہ اور سچا رسول تسلیم کرو۔ لیکن وہ عیسائی اس بات کو نہ مانے اور جھگڑا کرنے لگے۔ اس وقت سے دستور چلا آتا ہے کہ اگر دو فریق آپس میں جھگڑا کریں اور ایک فریق دلائل کو نہ مانے تو فیصلہ کی صورت یہ ہے کہ دونوں فریق ایک میدان میں جمع ہو جاتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے ہیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہو اس پر لعنت پڑے اسے مباہلہ کہتے ہیں (بوقت ضرورت مباہلہ اب بھی جائز ہے) لہذا ان عیسائیوں کو خدا کی طرف سے مباہلہ کرنے کا چیلنج دیا گیا جس کا ذکر آئیندہ آیت میں ہے فقط)۔ اے محبوب تیرے پاس علم حق آجانے کے بعد بھی اگر وہ عیسائی عیسی روح اللہ کے معاملے میں تجھ سے جھگڑا کریں تو ان کو فرماؤ کہ تم میدان میں آجاؤ ہم بھی اپنی اولاد اور عورتوں کو اور خود کو میدان میں حاضر کرتے ہیں۔ تم بھی اپنی اولاد' عورتوں اور خود کو میدان میں حاضر کرو تا کہ مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت طلب کریں (۶۱) (فائدہ۔ حدیث پاک

Marfat.com

میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ' حضرت فاطمۃ الزاہرہؓ اور حضرت حسنؓ و حسینؓ کو ساتھ لیکر میدان میں تشریف لائے۔ جب عیسائی پادریوں نے یہ نورانی قافلہ دیکھا تو میدان چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اور کہنے لگے۔ خدا کی قسم یہ تو وہ مبارک چہرے ہیں کہ اگر خدا سے دعا کریں کہ پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے تو ایسا ہی ہو گا۔ دوسری طرف حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم اگر وہ لوگ مباہلہ کرتے تو بندر اور سور بن جاتے۔ جنگل میں آگ بھڑک اٹھتی۔ نجران کے رہنے والے پرندے تک بھی نیست و نابود ہو جاتے۔ اور ایک سال تک تمام عیسائی ہلاک ہو جاتے)۔

اے لوگو! سچا بیان وہی ہے جو ذکر ہوا (کہ حضرت عیسیٰ روح اللہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ابن اللہ یا معبود نہیں) اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ اور یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے (۶۲) اے محبوب ﷺ! اگر وہ (عیسائی یا کوئی بھی فساد مچانے کیلئے) حق سے روگردانی کریں۔ تو خبردار ہو جائیں کہ اللہ فساد کرنیوالوں کو خوب جانتا ہے (۶۳) اے محبوب ﷺ اہل کتاب یہود و نصاری کو فرماؤ کہ آؤ ایک ایسی بات پر اتفاق کریں جو ہمارے تمہارے درمیان برابر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی۔ کسی کو اس کا شریک نہیں بنانا اور خدا کے سوا ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں (جیسے یہود و نصاری کی عادت تھی کہ وہ اپنے راہبوں اور پادریوں کو رب مانتے تھے)۔ اگر وہ لوگ اس بات سے بھی پھریں تو تم انہیں خوب سنا دو کہ گواہ رہو ہم تو صرف اللہ ہی کی بندگی کرتے ہیں (۶۴) (یہود و نصاری کے آپس میں کئی جھگڑے تھے۔ عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے۔ اس کا تو اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یہ

Marfat.com

اللہ کے بندے اور رسول تھے۔ اللہ کی اولاد کوئی نہیں۔ ان کے درمیان ایک یہ جھگڑا تھا۔ یہودی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا مذہب یہودیت تھا۔ عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت ابرہیم کا مذہب عیسائیت (نصرانیت) تھا ہر فریق کا یہ دعوی تھا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے قریبی ہم ہیں۔ دونوں فریق نے اس جھگڑے کے حل کیلئے حضور نبی کریم ختم المرسلین ﷺ کو حاکم (جج) تسلیم کیا اور فیصلہ چاہا۔ اللہ تعالی نے درج ذیل آیت نازل فرما کر فیصلہ کر دیا اور دونوں فریق شرمندہ ہوئے۔

اے محبوب ﷺ! یہود و نصاری کو فرماؤ کہ تم ابراہیم خلیل اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ توراۃ و انجیل نازل ہونے سے وہ پہلے گزرے۔ مذہب یہودیت و عیسائیت تو بعد میں شائع ہوئے لہذا تم دونوں فریق جھوٹے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۶۵) تم تو وہی لوگ ہو کہ تمہاری کتابوں میں آخری نبی (حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ) کی نشانیاں موجود ہیں تم کو خوب علم ہے۔ کہ محمد الرسول اللہ ﷺ رسول حق ہیں۔ جب تم ان کی رسالت کو بھی تسلیم نہیں کرتے تو ایسے معاملے میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو علم بھی نہیں۔ تم تو نرے جاہل ہو۔ حقیقت حال کو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے (۶۶) حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام یہودی و عیسائی نہیں تھے بلکہ وہ سب غلط مذاہب سے پاک خالص مسلمان تھے۔ اور ان کا مشرکین سے بھی کوئی تعلق نہ تھا۔ (اس جگہ مشرکین مکہ کی غلط فہمی کو بھی رد کیا گیا ہے کیونکہ وہ خود کو بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قریبی تعلق دار جانتے تھے (۶۷) ہاں اے لوگو! خوب کان کھول کر سنو کہ ابراہیم خلیل اللہ کے نزدیکی وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی۔ حضرت

Marfat.com

ابراہیم خلیل اللہ سے گہرا تعلق تو اس نبی ﷺ کا ہے (محمد ﷺ جسکا نام ہے تمام خلائق سے بلند جسکا مقام ہے)۔ اور جو ایمان والے ہیں ان کا تعلق ابراہیم خلیل سے ہے اور تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا ہی والی و مددگار ہے (۶۸) اے ایمان والو! اہل کتاب کے کچھ لوگ بہت کوشاں ہیں کہ تم کو اپنے جھوٹے مذہب کی طرف پھیریں حالانکہ وہ اپنے آپ کو گمراہی باعث تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ مگر ان نادانوں کو شعور نہیں ہے (۶۹) اے یہود و نصاری تم اللہ کی نشانیوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم ان نشانیوں کے حق ہونے پر گواہ ہو (صبح و شام توراۃ و انجیل پڑھتے ہو ان میں دین اسلام، قرآن اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے رسول حق ہونے کا ثبوت موجود ہے۔ خواہ مخواہ اپنی دین و دنیا کیوں برباد کرتے ہو (۷۰) اے اہل کتاب! سچ کو جھوٹ سے کیوں ملاتے ہو۔ اور حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ رسول حق ہیں (۷۱) (فائدہ۔ یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ یہ تھا کہ اپنی کتابوں میں نعت و صفات محمد ﷺ چھپاتے تھے کیونکہ ظاہر کرتے تو اپنی سفید پوشی ختم ہوتی۔ اپنی سفید پوشی کو قائم رکھنے کیلئے نعت و صفات محمدی ﷺ کو چھپاتے آجکل بھی ایسے کلمہ گو موجود ہیں کہ قرآن و حدیث میں جہاں جہاں عظمت مصطفیٰ ﷺ کی آیات و حدیث نظر آتی ہیں ان کو چھپاتے ہیں۔ خاص کر یہ عادت موجودہ دور میں سڑے ہوئے دماغیوں کی ہے کہ یہ ممبروں اور سٹیجوں پر ایسی آیات اور احادیث بیان نہیں کرتے جن میں نور مصطفیٰ ﷺ، اختیار مصطفیٰ ﷺ، علوم مصطفیٰ ﷺ، شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ، شوکتِ مصطفیٰ ﷺ، روزِ قیامت عزتِ مصطفیٰ ﷺ، اللہ کے ہاں وجاہتِ مصطفیٰ ﷺ، قوتِ مصطفیٰ ﷺ،

Marfat.com

کا بیان ہے۔ یہ لوگ ہمیشہ نبی کریم ﷺ کو بشر' بے علم' بے اختیار' خالی ہاتھ' عام بندہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں۔ جو عظمت صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین' عظمت صدیق اکبرؓ و عمر فاروقؓ کے منکر ہیں۔ بہر حال خدا اور رسول کے پورے کلام پر ایمان لانا شرط ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ سمجھ نصیب کرے فقط)

اہل کتاب کی ایک جماعت نے باہم مشورہ کر کے اسلام کے خلاف مکر بنایا اور کچھ لوگوں کی ڈیوٹی لگائی کہ صبح کے وقت بظاہر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاؤ اور شام کو مرتد ہو جاؤ تاکہ ہم مسلمانوں کو دھوکہ دے سکیں کہ اگر اسلام میں ہم نے کوئی اچھائی دیکھی ہوتی تو مرتد نہ ہوتے۔ ہم نے اپنی کتابوں میں جس نبی ﷺ کی صفات دیکھی ہیں یہ وہ نبی ﷺ نہیں ہے۔ شاید اس مکر سے کئی مسلمان مشکوک ہو جائیں اور ہماری طرف رجوع کریں (۷۲) (فائدہ۔ اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کے اس مکر کو ناکام بنادیا کہ وحی کے ذریعے مسلمانوں کو پہلے ہی خبر دار کر دیا آجکل بھی اسلام کے خلاف کئی لوگ سازشیں کر رہے ہیں لہذا مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہئے۔

اہل کتاب ایک دوسرے کو یہ پٹی بھی پڑھاتے ہیں کہ تم صرف اسی کی بات کا یقین کرو جو تمہارے مذہب کا آدمی ہو۔ اے محبوب ﷺ! تم فرماؤ کہ اللہ کی ہدایت تو دین اسلام ہے باقی مذاہب باطل ہیں۔ اور اہل کتاب ایک دوسرے کو یہ بھی کہتے ہیں کہ باکل کسی پر یقین نہ لاؤ (چاہے اسے دین و ہدایت کتاب و حکمت شرف و عظمت تمہاری طرح دیا جائے اور یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی کو ہمارے سوا نبوت ملے۔ اور مسلمانوں کی بات پر یقین نہ کرو تاکہ وہ روز قیامت خدا کے سامنے

Marfat.com

تم پر گواہ نہ بن سکیں۔ اے محبوب ﷺ تم فرماؤ کہ تمام عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہے عزت عطا کرے۔ اللہ تعالی بڑی وسعت اور علم والا ہے (۷۳) اپنی رحمت (یعنی نبوت ورسالت) کیلئے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۷۴) (فائدہ۔ مذکورہ بالا آیت میں بھی یہودیوں کی اسلام دشمنی اور تعصب کا بیان ہوا۔ اسلام میں تعصب حرام ہے۔ آجکل بھی کئی ایسے فرقے ہیں جو اپنے آدمیوں کو مذہب حقہ اہل سنت والجماعت سے روکتے ہیں۔ مثلاً جیسے عبداللہ ابن عبدالوہاب نجدی نے فتوی جاری کیا تھا کہ جو ہمارے مذہب کے خلاف ہو گا وہ واجب القتل ہے (اعیاذ باللہ)۔

(اب اہل کتاب کے بعض لوگوں کی ایک اور خرابی بیان ہو رہی ہے) اے مخاطب اہل کتاب سے بعض تو ایسے ہیں کہ اگر ان کے پاس دولت کا ایک انبار امانت رکھو تو وہ پورا پورا واپس کریں گے۔ مگر ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ ان کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو وہ خوشی واپس نہ کریں۔ البتہ اسی صورت میں کہ صبح شام ان کے سر پر کھڑے رہو تو واپس کر دیں گے ورنہ ہضم کر جائیں۔ اور یہ عادت ان کی اس لیے ہے کہ یہ زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ یہ جو اُمّی (ان پڑھ) ہیں ان کے بارے میں ہم پر کوئی قانون نہیں ہے۔ حالانکہ یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں۔ اللہ سبحانہٗ و تعالی نے کسی کتاب میں نہیں فرمایا کہ دوسرے دین والوں کا مال ہضم کر جاؤ (۷۵) (نوٹ: اس آیت میں یہودیوں کی یہ جہالت بیان ہوئی ہے کہ وہ صرف خود کو پڑھا لکھا سمجھتے تھے۔ اپنے علاوہ دوسروں کو اُمّی یعنی ان پڑھ کہتے تھے۔ اور آج کل بھی یہ خرابی خارجیوں اور وہابیوں میں موجود ہے کہ وہ اپنے آپ کو اہل علم شمار کرتے ہیں۔ اور اہلسنت والجماعت کو ان

Marfat.com

پڑھ کہتے ہیں۔)

﴿ترجمہ﴾ ہاں! تو جس نے اپنا عہد پورا کر دکھایا اور پرہیزگاری کی تو اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ پرہیزگاروں کو بہت پسند فرماتا ہے(۷٦)

مگر جو لوگ اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد اور اللہ کے نام کی کھائی ہوئی قسم کے بدلے چند پیسے لیتے ہیں۔ اور عہد اور قسم کی مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا روز قیامت کوئی حصہ نہ ہوگا۔ اور نہ اللہ تعالیٰ روز قیامت ان سے مہربانی کا کلام فرمائے گا اور نہ ہی نظر رحمت کرے گا۔ اور نہ ان کے گناہ معاف فرمائے گا بلکہ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے(۷۷) اور یہود و نصاریٰ میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب پڑھتے ہوئے مروڑتے ہیں اور اپنی طرف سے بھی کچھ ملاتے ہیں۔ تاکہ تم سمجھو کہ سب کچھ اصل کتاب سے ہے۔ حالانکہ سب کچھ اصل کتاب سے نہیں ہے۔ اور اپنی طرف سے ملاوٹ کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ تو دیدہ و دانستہ جھوٹ بول کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں(۷۸) (فائدہ: مذکورہ بالا دونوں آیات میں بھی یہود و نصاریٰ کی بہت بڑی خرابی کا ذکر ہے۔ انہوں نے تورات و انجیل میں ردوبدل کیا)۔ ترجمہ: اب عیسائیوں کی ایک اور خرابی کا ذکر ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حکم دیا تھا کہ مجھے رب مانیں اور میری عبادت کریں۔ ان کے جھوٹ کو اللہ تعالیٰ نے رد کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی انسان کا یہ حق نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کتاب و حکمت و نبوت عطا کرے۔ پھر وہ لوگوں کو کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میری عبادت کرو۔ اے لوگوں! تمہیں تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کر کے اللہ والے بن جاؤ۔ اے یہود و

Marfat.com

نصاریٰ! جس طرح تم انجیل و توراۃ پڑھتے پڑھاتے تھے' اس طرح قرآن مجید بھی پڑھ کر ہدایت پاؤ (۷۹) تمہیں یہ حکم کسی نے نہیں دیا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا مانو۔ یہ تمہاری اپنی ایجاد ہے۔ کیا پہلے تم مسلمان تھے اور اللہ کے نبی نے تمہیں کفر کرنے کا حکم دیا (۸۰) کچھ تو عقل سے کام لو۔ نبی تو دنیا سے کفر و شرک مٹانے کے لیے بھیجے جاتے ہیں جو خود معصوم ہوتے ہیں۔ تم اپنی ضد میں اتنے اندھے ہو گئے ہو کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ زبان سے کیا کہہ رہے ہو۔ جو بات حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تمہارے لیے فرمائی تھی۔ اس کی تو تم مخالفت کرتے ہو' ذرا غور کرو کہ نبی آخر الزماں ﷺ کے بارے سابقہ انبیاء علیہ السلام سے وعدہ لیا گیا تھا۔

﴿ترجمہ﴾ " وہ وقت یاد کرو جب اللہ تعالی نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ جب میں تم کو کتاب حکمت دے کر دنیا میں بھیجوں۔ پھر تمہارے پاس وہ رسول ﷺ تشریف لائے۔ جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے۔ تو تم ضرور اس پر ایمان لانا۔ اور دین کے معاملے میں ان کی مدد کرنا۔ کیا تم سب اس بات کا اقرار کرتے ہو اور۔ میرے حکم پر عمل پیرا ہونے کا وعدہ کرتے ہو۔ تو سب پیغمبروں نے کہا کہ "یا اللہ! ہم اقرار کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم بھی ایک دوسرے پر گواہ بن جاؤ اور میں بھی گواہی میں تمہارے ساتھ ہوں ۔((۸۱) فائدہ۔ یہ عہد انبیاء علیہم السلام سے یا تو عالم ارواح میں لیا گیا یا عالم شہود میں انفرادی طور پر لیا گیا یا اجتماعی صورت میں۔ اللہ کی قدرت سے کچھ باہر نہیں۔ بہر حال اس واقعہ نے ایک طرف یہود و نصاریٰ کے غلط عقیدوں کی جڑ اکھیڑ دی ہے اور دوسری طرف عظمت مصطفیٰ کے منکروں کے چہرے سیاہ ہوئے

Marfat.com

ہیں۔ اللہ تعالی نے سب پیغمروں کو حکم دیا کہ تم اپنی اپنی قوم میں یہ اعلان بھی کرو گے کہ سب سے آخر میں آنے والا رسول ﷺ جب بھی تشریف لائے تو فوراً اس پر ایمان لانا اور دین کے معاملہ میں اس کی مدد کرنا۔ اگر ہمارے حیات ظاہرہ میں وہ رسول تشریف لائے گا تو ہم بھی اپنی شریعت کو چھوڑ کر اس کا اتباع کریں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو واضح طور پر قوم میں اعلان فرمایا کہ اے لوگو میں تم کو خوشخبری سناتا ہوں کہ جس رسول پر ایمان لانے اور اس کی مدد کرنے کا ہم سے عہد لیا گیا ہے وہ میرے بعد تشریف لا رہے ہیں اس کا نام " احمد ﷺ " ہے (کما جاء فی القران المجید) ایک دفعہ حضور ﷺ نے بھی واضح اعلان فرمایا تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اگر حیات ظاہرہ میں ہوتے تو میری ہی اتباع کرتے۔ اتنی حقیقت معلوم ہونے کے بعد یہود و نصاریٰ کے لیے ایک ہی راستہ ہے کہ وہ اپنی ضد کو چھوڑ کر نبی آخر الزمان ﷺ پر دل و جان سے قربان ہو جائیں اور دوسری طرف وہ گستاخ رسول بھی توجہ کرے جو محبوب خدا ﷺ کو اللہ کے ہاں معمولی انسان تصور کرتا ہے۔ حالانکہ کائنات کے ذرے ذرے میں محمد رسول اللہ کے تزکرے ہو رہے ہیں۔ اگلی آیت میں اللہ نے وارننگ فرمائی ہے کہ اس حقیقت محمدی اور مقام رسالت محمدی معلوم ہونے کے بعد بھی روگردانی کریگا تو اپنا انجام سن لے)

حقیقت معلوم ہو جانے کے بعد بھی جو روگردانی کریں وہی نافرمان نامراد ہیں (۸۲) کیا یہ لوگ اللہ کے دین (دین اسلام) کو چھوڑ کر کوئی دوسرا طریقہ چاہتے ہیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں (فرشتے۔ انسان۔ جن۔ شجر و حجر) وہ سب اللہ کے سامنے گردن جھکاتے ہیں بعض تو خوشی سر تسلیم خم کرتے ہیں

Marfat.com

اور بعض مجبوراً۔ بالاخر سب نے اللہ کی طرف جانا ہے (۸۳) اے محبوب اپنے غلاموں کو فرمادو کہ وہ یوں کہیں۔ ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور جو ہماری طرف نازل ہوا (قرآن مجید) اور جو ابراھیم علیہ السلام و اسماعیل علیہ السلام و اسحاق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں پر نازل ہوا سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ موسیٰ کلیم اللہ، عیسیٰ روح اللہ اور باقی پیغمبروں کو اللہ کی طرف سے ملا سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان لانے کے لحاظ سے ان میں فرق نہیں کرتے اور ہم تو صرف اللہ کے حضور سجدہ بندگی ادا کرتے ہیں (۸۴) اور جو کوئی اسلام کے خلاف کوئی مذہب اختیار کریگا اس کی کوئی عبادت وریاضت قبول نہ ہو گی۔ اور آخرت میں ایسا شخص بہت خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گا (۸۵)

(فائدہ۔ مذکورہ بالا آیت میں بھی یہود و نصاری کو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ جب میرے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ اور اس کے غلام سب پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان پر نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو تمہیں کیا ہوا کہ آخری نبی ﷺ اور آخری کتاب پر ایمان نہیں لاتے۔ بلکہ تم ایک دوسرے کی کتابوں پر بھی ایمان نہیں رکھتے۔ بھلا تم جو حسد و بغض کی آگ میں جل رہے ہو تمہاری کوئی اچھائی بارگاہ الہٰی میں قبول ہونے کے قابل نہیں۔ کیونکہ بارگاہ الہٰی میں صرف اس شخص کا عمل قبول ہوتا ہے۔ جس کا دل نور ایمان سے۔ محبت انبیاء علیہ السلام سے لبریز ہو مگر تمہاری حالت و نظر یہ قابل افسوس ہے۔ نہ دین کے نہ دنیا کے نہ توراۃ پر کامل ایمان اور نہ انجیل پر کامل ایمان۔ نہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ و عیسیٰ روح اللہ کے احکام کی پرواہ نہ قرآن سے تعلق نہ صاحب قرآن حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ سے عشق و محبت تم نے تو اپنی آخرت برباد کر دی۔ فقط)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی ہدایت کا کیسے ارادہ فرمائے۔ جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے۔ حالانکہ وہ خود گواہی دے چکے ہیں۔ کہ یہ رسول (محمد الرسول اللہ ﷺ) برحق ہیں۔ اور یہ کھلے کھلے معجزات بھی دیکھ چکے ہیں۔ تو جان بوجھ کر کفر کرنے والے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں فرماتا (۸۶) بلکہ ایسے ظالم باغیوں کی سزا اللہ کی طرف سے فرشتوں اور سب انسانوں کی طرف سے لعنت ہے (۸۷) ہمیشہ ان پر یہی لعنت پڑتی رہے گی۔ روز قیامت ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا۔ اور نہ کوئی مہلت دی جائے گی (۸۸) ہاں مگر جو خالص توبہ کریں اور دل و دماغ عقائد و اعمال کی اصلاح کر لیں۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے (۸۹) اور جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور دن بدن کفر میں ترقی کرتے چلے گئے۔ تو ایسے لوگوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ کیونکہ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں (۹۰) جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں ہی مرے۔ ایسے لوگ روز قیامت دوزخ کے بدلے اگر ساری زمین کے برابر سونا بھی فدیہ میں دینا چاہیں۔ تو قبول نہ ہوگا۔ عذاب دوزخ سے نہ بچیں گے۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور کوئی ان کا یارو مددگار نہیں (۹۱) (فائدہ۔ مذکورہ بالا 6 آیات کے بارے وضاحت کی جاتی ہے۔ آیت 86 میں بھی یہود و نصاریٰ کا ذکر ہے۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری اور اعلان نبوت سے پہلے یہ لوگ اپنی کتابوں میں جب تذکرہ محبوبِ خدا ﷺ پڑھتے دل و جان سے قربان ہونے کو بے تاب ہوتے۔ اگر کوئی مشکل در پیش ہوتی تو خدا کی بارگاہ میں نامِ محمد ﷺ کو وسیلہ بناتے۔ مگر جب وہ تاجدارِ کائنات ﷺ تشریف لا کر اعلانِ نبوت کرتے ہیں تو یہ لوگ حسد و بغض کی آگ میں جل کر مخالف بن گئے اور جان بوجھ کر کفر کیا تو

Marfat.com

ایسے ظالم باغی دوبارہ ہدایت اور خدا کی جنت کے قابل نہ رہے ۔ آیت 88-87 میں ایسے لوگوں کی سزا کا ذکر ہے کہ دین و دنیا میں ان پر اللہ تعالیٰ ‘ فرشتوں اور انسانوں کی لعنت ہو گی۔ اس سزا سے نجات نہیں پا سکتے اور نہ ہی ان کے لئے کوئی رعایت ہو گی۔

آیت 89 میں ایسے لوگوں کا ذکر ہوا جنھوں نے اپنی غلطی کا احساس کیا اور نادم ہو کر خالص توبہ کی اور مخالفتِ رسول کو چھوڑ کر محبت رسول کو اپنایا اور جو دل میں صفاتِ رسول کو چھپائے تھے وہ سر عام لوگوں سے بیان کیا۔ ایسے لوگ بخشش اور رحمت کے حقدار ہیں۔ آخری تین آیات میں ان لوگوں کا ذکر ہوا جنھوں نے ایک طرف تو کفر کیا اور دوسری طرف اسلام اور صاحب اسلام کے خلاف بغاوتیں کیں ‘ طرح طرح کے مکر و فریب کیے۔ کبھی کہتے ہم روزِ قیامت فدیہ دے کر جان چھڑا لیں گے۔ ایسے لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ جب دنیا میں تمھاری کوئی عبادت قبول نہیں تو روزِ قیامت تمھارا فدیہ کون قبول کرے گا۔ وہاں کوئی دنیاوی جج نہیں ہو گا جسے دولت کی ضرورت ہو۔ وہاں تو عدالت خالقِ کائنات کی ہو گی جہاں نہ تو مال و دولت کام آئے نہ مکر و فریب سے کام چلے ۔ وہاں تو صرف خالص عقیدہ کام آئے گا۔ انبیاء علیہم السلام کی محبت و اطاعت کام آئے گی مگر جن لوگوں نے انبیاء علیہم السلام کی مخالفت کی ‘ محبت کی بجائے روگردانی کی ‘ ایسے لوگوں کو کوئی توقع نہ ہونی چاہیے۔

دعا ہے کہ ربِ کریم بحرمتِ رؤف رحیم قرآن کی معرفت عطا فرمائے اور عمل کی توفیق نصیب کرے۔ آمین۔

الحمد للہ آج تیسرا پارہ بھی مکمل ہوا۔

Marfat.com

شروع پارہ نمبر ۔ ۴ - 4

مورخہ (30/7/99)

یہود و نصاری کی جہاں اور بے شمار خلافِ شرع حرکات تھیں وہاں خیرات و صدقات و حرام و حلال کے معاملہ میں بھی اپنی من مانی کرتے تھے۔ اسلئے ان کو بالخصوص اور تمام امت کو بالعموم ترغیب دی جاتی ہے (۹۲)

ترجمہ ☆۔ تم ہر گز نیکی حاصل نہ کر سکو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی حلال پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ اور جان لو کہ جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو اللہ تعالی کو پوری طرح علم ہے (۹۳) یعقوب (علیہ السلام) پر سب پاکیزہ کھانے حلال تھے کوئی پاکیزہ چیز حرام نہ تھی مگر وہ چیزیں جو یعقوب (علیہ السلام) نے اپنے اوپر خود پابندی لگائی تھی (وہ ان کا ذاتی معاملہ تھا مثلا اونٹ کا گوشت نہ کھانا شرعی معاملہ نہ تھا) اور وہ بھی توراۃ کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے (اگر شرعی پابندی ہوتی تو تورات میں ضرور ذکر ہوتا)۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرماؤ کہ اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو تورات لے آؤ اور میرے سامنے پڑھو (۹۴) حقیقت معلوم ہو جانے کے بعد بھی اللہ پر جھوٹ باندھنے والے ہی بہت بڑے ظالم ہیں (۹۵) اے محبوب ﷺ ان کو فرما دیجئے کہ اللہ کی بات ہی سچ و حق ہے۔ اسلئے حیلہ سازی چھوڑ کر ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ کی پیروی کرو جو کہ سراسر خلوص اور یکسوئی پر مبنی ہے اور وہ تو صرف اللہ وحدہٗ لاشریک کو معبود مانتے تھے۔ اصحابِ رسول کا طریقہ ملتِ ابراہیمی پر ہے لہذا اصحابِ رسول کی پیروی ہی دراصل دینِ ابراہیمی ہے (۹۶) بے شک دنیا میں جو عبادت کے لئے پہلا گھر بنا وہ مکہ مکرمہ میں ہے جو کہ بڑی ہی برکتوں والا اور سب لوگوں کے لئے ہدایت کا وسیلہ

Marfat.com

ہے(۹۷) کیونکہ اس میں انبیاء علیہم السلام کے کھلے کھلے معجزات ہیں جو کہ انبیاء علیہم السلام کی صداقت اور اللہ کی وحدانیت کی نشانی ہیں۔ کیا تم نے مقامِ ابراہیم کو نہیں دیکھا جو عظمتِ انبیاء کی کھلی دلیل ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ گھر (مکہ مکرمہ) جائے اطمینان و سکون ہے۔ جو بھی یہاں داخل ہوتا ہے قانونِ الٰہی میں اسے امن نصیب ہوتا ہے۔ اس سرزمین پر ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں لگے 'ہاجرہ علیہا السلام نے صفا و مروہ کے درمیان چکر لگائے۔ ابراہیم و اسماعیل علیہم السلام نے بیت اللہ شریف کی تعمیر کی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سید العرب و عجم خاتم المرسلین رحمتہ اللعالمین ﷺ نے اسی شہر میں جنم لیا اور ترپن 53 برس اپنے نور سے اس شہر کے ذرے ذرے کو منور کیا اور اسی گھر کا حج ہر غیر معذور طاقت ور پر تا قیامت فرض کیا گیا ہے اور سن لو کہ جو بھی حج کی فرضیت کا انکار کریگا وہ کافر ہے اور سن لو کہ اللہ تعالیٰ سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے اسے کوئی پرواہ نہیں خواہ کوئی یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے (۹۸) اے محبوب ﷺ یہود و نصاریٰ کو فرما دو کہ خواہ مخواہ کیوں اللہ کے کلام (احکام و فرامین) کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ہر قول و فعل کو دیکھ رہا ہے (۱۰۰) اے محبوب ﷺ ان کو فرما دو کہ خواہ مخواہ ایمان والوں کو کیوں راہِ خدا (غلامی رسول ﷺ) سے روکتے ہو۔ خواہ مخواہ جان بوجھ کر تم کیوں ٹیڑھے ہوئے پھرتے ہو۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری ہر حرکت کی خبر رکھتا ہے ☆ اے ایمان والو اگر تم یہود و نصاریٰ میں سے کسی کی بھی بات مانو گے تو وہ تمہیں ایمان سے ہٹا کر کفر کی طرف پھیریں گے (۱۰۱) اور تم سے ممکن نہیں کہ تم کفر کی راہ چلو گے کیونکہ تمہارے درمیان سید المرسلین محبوب رب العلمین رحمتہ

Marfat.com

اللعالمین ﷺ موجود ہے جو صبح شام تم کو کلام الٰہی کی تعالیم فرماتا ہے۔اور جو شخص اللہ اور رسول ﷺ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لے تو گویا کہ اس نے سیدھے راستے (اسلام و جنت) کو حاصل کر لیا (۱۰۲) اے ایمان والو ہر ممکن ہمیشہ اپنے دلوں میں خوفِ خدا رکھو جیسے خوفِ خدا کا حق ہے اور ہوشیار بن کر رہو تاکہ مرتے دم تک تم کو اسلام سے کوئی پھیر نہ لے (۱۰۳) اور تم اللہ کی رسی (دین اسلام ' قرآن و سنت رسول ﷺ اور دامن ذات والا صفاتِ محمد رسول اللہ ﷺ) کو مضبوطی سے تھامے رہو اور جو اتحاد امت میرے محبوب ﷺ نے قائم فرمایا ہے اس میں تفرقہ بازی نہ کرو اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرتے رہو جو خصوصاً تم پر عنایت فرمائی۔ کیا تم کو یاد نہیں کہ (بعثتِ نبوی ﷺ سے قبل) تم آپس میں دشمن تھے اور اپنے محبوب ﷺ کے وسیلہ سے تمہارے دلوں میں الفت پیدا فرمائی اور تم آپس میں بھائی بن گئے (میرے محبوب ﷺ نے تمہارے درمیان اخوت کی بنیاد ڈالی) اور یاد کرو جب تم کفر و شرک کے سیلاب میں بہہ کر دوزخ کے کنارے پر جا پہنچے تھے مگر (اپنے محبوب ﷺ کی انتھک کوشش کے صدقے) تم کو دوزخ میں گرنے سے بچالیا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ایسے ہی واضح بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا سکو (۱۰۴) اب چاہیے کہ تمہارے اندر ایک جماعت (مشائخ عظام و واعظین علمائے ربانیینؒ) ہونی چاہئے۔ جو کہ شریعت مصطفیٰ ﷺ کو ظاہر و باطن سے جانتی ہو۔ اور لوگوں کو اللہ و رسول ﷺ کی طرف بلائے اور کفار و شیاطین سے روکے (بھلائی کی ترغیب دے اور برائی سے متنفر کرے) ایسے لوگ ہی کامیاب ہونگے۔ (اس آیت کریمہ کی آڑ میں کچھ غلط لوگ اپنے مشن چلانے کیلئے تبلیغی بنے پھرتے ہیں۔ جن میں اکثریت جاہلین کی ہے اور باقی

Marfat.com

مفسدین ہیں اصل میں انہوں نے خود ہی اسلام میں ایک فرقے کا اضافہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بندی سے منع فرمایا ہے۔ یہ جماعت دراصل ایک مسلک کی تبلیغ ہے اسلام کی تبلیغ نہیں (۱۰۵) اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کی طرح نہ بنو جنہوں نے کھلے احکام آجانے کے باوجود بھی اختلاف کیا اور فرقہ بندی شروع کر دی یہانتک کہ وہ 72-71 فرقے بن گئے۔ اور سب گمراہ ہوئے لہذا ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ (فائدہ۔ اس آیت سے وہ بے شرم نصیحت پکڑیں جو آئے دن ایک نیا فرقہ گروہ گروپ بنا لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ حق پر ہم ہی ہیں۔ ماشاء اللہ۔ یاد رکھو جو جماعت قیامت کے دن تک حق پر قائم رہیگی وہ جماعت اہل سنت ہے حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں سے تہتر فرقے ہونگے بہتر فرقے جہنمی اور ایک جماعت اہلسنت حق پر ہوگی۔ اور جنتی ہوگی (۱۰۶)

یاد رکھو روز قیامت کچھ چہرے سفید ہونگے اور کچھ چہرے سیاہ ہونگے۔ ظاہر ہے جو چہرے سفید ہونگے وہ کامیاب ہونے والے اہل جنت ہونگے۔ مگر جن کے چہرے سیاہ ہونگے وہ کافر مرتد لوگوں کے ہونگے۔ جنہوں نے اسلام میں فرقہ بازی شروع کر کے کفر کیا۔ ان سے کہا جائیگا۔ کہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا لہذا اب چکھو عذاب اور یہ بدلہ ہے تمہارے کفر کا (اس آیت میں بھی فرقہ پرستی کی مذمت ہے لہذا جماعت اہل سنت کا دامن تھامے رہو (۱۰۷) اور جن کے چہرے سفید چمکتے ہونگے وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت' جنت' باغات انوار و تجلیات میں ہونگے (۱۰۸) یہ ہیں اللہ رب العزت کے احکامات جو تم کو پہنچائے جاتے ہیں۔ اور اللہ تو جہاں والوں پر ظلم کا ارادہ ہی نہیں فرماتا۔ لہذا

Marfat.com

جو کچھ بھی ہوا اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتوت
شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت پہ گلہ ہے

(۱۰۹) یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا مطیع و فرمانبردار ہے لہذا جو کوئی اللہ کی فرمانبرداری کرے وہ اللہ پر احسان نہ جتلائے فائدہ اسی کا اپنا ہے بالآخر تمام معاملات کو اللہ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے (۱۱۰) اے میرے محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی امت تم سب امتوں سے بہتر ہو جو دنیا میں ظاہر ہوئیں۔ تم کو بھی لوگوں کی بہتری کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم لوگوں کو اچھی بات کا حکم کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔ تم اللہ اور رسول ﷺ پر اور آخرت پر سچا ایمان لائے ہو۔ اگر یہ یہود و نصاری بھی تمہاری طرح سچا ایمان لاتے تو ان کیلئے بہتر ہوتا۔ البتہ ان میں کچھ تو مسلمان ہوئے۔ مگر اکثر فاسق ہیں(اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں مفسرین کرام نے وضاحت کی ہے کہ یہ جو اس امت مرحومہ کی تعریف قرآن مقدس میں بیان ہوئی یہ سب صدقہ ہے حضور نبی کریم ﷺ کا چونکہ آپ کی ذات والا صفات تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہے۔ اسی لئے آپ ﷺ کے سچے غلاموں کو بھی درجہ حاصل ہوا اگرچہ سابقہ امتیں بھی امر بالمعروف نہی عن المنکر کرتے تھے۔ بلکہ وہ تو تلواروں کے سایوں میں بھی یہ کام کرتے تھے۔ مگر حضور نبی کریم ﷺ کی امت کا خصوصیت سے ذکر اسلئے ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہ آیگا قیامت تک آپ کی شریعت چلے گی۔ حضرت عیسی روح اللہ علیہ السلام بھی آپ ﷺ کے امتی بن کر زمین پر اتریں گے۔ آپ ہی کی شریعت کی خدمت کریں گے۔ حالانکہ پہلے انبیاء کے بعد نبی بھی آتے رہے۔ بعض برائے نام دین کے علمبرداروں نے اس آیت کو اپنے اوپر

Marfat.com

فٹ کر لیا ہے۔ افسوس کہ انہوں نے اپنا چہرہ آئینے میں نہ دیکھا ۔ بالکل ان پڑھ جاہل ہو کر دین کے مبلغ بنے پھرتے ہیں۔ حالانکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذمہ دار وہ حضرات ہیں جن کو علوم دین پر پوری دسترست حاصل ہو۔ اس ایت مبارکہ کے اصل مصداق مشائخ عظام وعلمائے ربانیین اہل سنت والجماعت ہیں نہ کو وہ لوگ جو اہل سنت سے خارج ہیں کوئی گستاخ رسول گستاخ اہلبیت گستاخ صحابہ اس ایت کا مصداق نہیں ہو سکتا (۱۱۱) اے غلامان مصطفیٰ علیہ صحابہ کرام (رضوان اللہ عنہم اجمعین) تم کو یہود و نصاری کی مخالفت کوئی نقصان نہ دیگی۔ صرف ان کی زبانی بکواس سن کر تم کو پریشانی ہوگی اور اگر کبھی وہ تمہارے مقابلے کیلئے میدان جنگ میں آئے تو پیٹھ پھیر کر دوڑ جائیں گے اور کوئی ان کا پرسان حال نہ ہوگا (۱۱۲) جہاں کہیں یہ لوگ جائیں گے ذلیل و خوار ہونگے۔ ہاں البتہ اگر اللہ کی پناہ لیں یا مسلمانوں کی پناہ لیں تو دنیا میں عارضی طور پر بچ جائیں گے لیکن اللہ کا غضب ہی انہوں نے کمایا ہے بھوک وافلاس وطرح طرح کے عذاب کا نشانہ اس لئے بنے کہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرنے والے ہیں۔ اور انبیاء علیھم السلام کو قتل کرنے والے ہیں۔ نافرمانی کرنے والے ہیں اور حدود سے تجاوز کرنے والے ہیں ۔(یہ سب کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے دور میں ہوا)۔ یہود و نصاری خوب ذلیل ہوئے جلاوطن ہوئے جزیہ ادا کرنا پڑا۔ بھوک وافلاس کا شکار ہوئے یہ ہے سزا گستاخان رسول کی (۱۱۳) ہاں سارے اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان بں بعض حق پر قائم رہنے والے ہیں جو رات گئے اللہ کی آیاتیں تلاوت کرتے ہیں ربارگاہ الٰہی میں گڑگڑا کر سجدے کرتے ہیں (۱۱۴) اللہ پر خالص ایمان لاتے ہیں ورواقعات آخرت کو تسلیم کرتے ہیں اچھے کاموں کا حکم اور برائی سے

Marfat.com

روکتے ہیں۔ اور نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیک بختوں میں شمار ہیں (۱۱۵) ایسے مخلص لوگ جو بھی اچھا عمل کرتے ہیں وہ ضائع نہیں کیا جاتا کیونکہ اللہ تعالیٰ حقیقتوں کو خوب جانتا ہے (۱۱۶) اور جو کافر لوگ ہیں اللہ کے عذاب سے ان کے اموال ذرہ بھر بھی نہ بچا سکیں گے۔ یہ دوزخ کے حق دار ہیں اور اسمیں ہمیشہ رہیں گے (۱۱۷) آخرت کے منکر کافر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی ظالم شریر قوم کی کھیتی پک چکی ہو اور سرد پالا نے اسے برباد کر دیا ہو (صبح خالی ہاتھ ملتے رہ گئے) اللہ کا ظلم نہیں بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔ اپنے غلط کرتوتوں کی وجہ سے اپنا نقصان کرتے ہیں (۱۱۸) اے ایمان والو! کسی غیر مسلم منافق کو اپنا راز دان نہ بناؤ وہ تم کو خراب کرنے میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔ تم کو تکلیف میں دیکھ کر وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً ان کا دلوں میں پوشیدہ کفر زبان پر ظاہر ہو جاتا ہے اور یہ ظالم تمہارے خلاف جو دلوں میں سازش رکھتے ہیں وہ بہت بڑی ہے۔ اے ایمان والو! ہم نے تمہارے لئے بہت کچھ بیان واضح فرمایا ہے اب تم پر لازم ہے کہ عقل سے کام لو (۱۱۹) تم اپنی شرافت کی وجہ سے ان کے خیر خواہ ہو مگر وہ کبھی تمہارے خیر خواہ نہیں ہیں۔ تم تو سب کتابوں پر ایمان لائے ہو (مگر وہ تمہاری کتاب و رسول اللہ ﷺ کے منکر ہیں) یہ منافق جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو تم پر اتنے غضبناک ہوتے ہیں کہ غصے کے مارے اپنی انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں۔ اے محبوب ﷺ ان سے فرمادو کہ اسی غیظ میں جل کر مرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے (۱۲۰) اے ایمان والو! اگر تم کو کوئی بھلائی حاصل ہو تو یہ

Marfat.com

منافق پریشان ہو جاتے ہیں اور اگر تم کو تکلیف پہنچے تو یہ خوشی سے پھولے نہ سمائیں۔ اے ایمان والو! اگر تم صبر کا دامن تھامے رہو اور تقویٰ اختیار کیے رکھو تو یہ چالباز تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے کیونکہ ان کے مکر و فریب کو اللہ تعالیٰ نے گھیرا ڈال رکھا ہے (۱۲۱) اے محبوب ﷺ اللہ کی وہ خصوصی مہربانی یاد کرو جو میدان بدر میں فرمائی۔ جب تم اپنے دولت کدہ سے صبح صبح نکلے اور اپنے غلاموں کو میدان جنگ میں اپنی اپنی جگہ پر بٹھا رہے تھے۔ بے شک اللہ ہر بات کو سنتا اور ہر کام کو جانتا ہے (۱۲۲) (حدیث پاک ﷺ میں ہے کہ حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اپنے غلاموں کو بٹھاتے جاتے تھے اور ایک ایک جگہ پر ہاتھ رکھ کر فرماتے جاتے تھے کہ یہاں فلاں کافر قتل ہو گا فلاں کافر یہاں قتل ہو گا اسطرح ستر مقامات پر ہاتھ رکھا صحابہ کرام فرماتے ہیں خدا کی قسم جس کافر کیلئے سرکار دو عالم ﷺ نے جہاں جہاں ہاتھ رکھا ایک انچ بھی ادھر ادھر نہ گرے ٹھیک ہاتھ کی جگہ پر گر کر مرے۔) اور جنگ احد کا واقعہ بھی یاد کرو۔ (جب عبداللہ ابن ابی منافقوں کے سردار کی بے غیرتی کی وجہ سے) مسلمانوں کے دو قبیلے بھی بزدلی کا ارادہ کرنے لگے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا ۔لہذا توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ صرف اللہ پر توکل کریں (۱۲۳) کیا تم کو یاد نہیں کہ میدان بدر میں تمہاری تعداد کمزور تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے غیبی مدد فرما کر تم کو کامیاب و کامران فرمایا اللہ کا خوف ہر وقت دل میں رکھو تاکہ تمہارا شمار شکر گزاروں میں ہو (۱۲۴) اے محبوب ﷺ! جب یوم بدر آپ ﷺ مسلمانوں سے فرما رہے تھے تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتوں کی جماعت تمہاری امداد کے لیے بھیج رہا ہے (۱۲۵) کیوں نہیں اگر تم صبر کا دامن

Marfat.com

نہ چھوڑو اور پرہیزگاری قائم رکھو (اطاعتِ رسول پر قائم رہو) اور مشرکین مکہ متحد ہو کر تم پر حملہ بھی کر دیں تو اللہ تعالیٰ فی الفور پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ جن کے گھوڑے بھی نشان کیے گئے ہوں گے (۱۲۶) اور یہ فرشتوں کا بظاہر آنا اور بشارت دینا تمھاری تسکین قلبی کیلیئے ہے۔ ورنہ اصل قوت تو اللہ کی ہے۔ وہ خود نصرت عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے (۱۲۷) یہ جنگ کا طریقہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کفار کی اچھی خاصی (ستّر جنگجوؤں کی) تعداد کی جڑ کاٹ لے۔ باقیوں کو ذلیل کرے تاکہ وہ نامراد شرمندہ ہو کر واپس جائیں (۱۲۸) اے محبوب ﷺ! کسی کافر کو بد دعا کرنا آپ ﷺ کی شان کے شایاں نہیں ہے۔ کفار کا اصل معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ چاہے تو کسی کو دولت ایمان سے نواز کر سابقہ گناہ معاف فرمادے۔ یا چاہے تو ان کو عذاب کر دے کیونکہ بے شک وہ بڑے ظالم ہیں (۱۲۹) آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہے معاف کرے جسے چاہے عذاب دے۔ وہ اللہ بے شک بڑا غفور الرحیم ہے (۱۳۰) اے ایمان والو! دوگنے پر دوگنا سود نہ کھاؤ۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب رہو (۱۳۱) اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (۱۳۲) اللہ کی فرمانبرداری کرو اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے (۱۳۳) اللہ کی بخشش کی طرف انتہائی قوت سے ڈرو اور (جس قدر ہو سکے اعمالِ صالحہ اور بندگانِ صالحین کے وسیلہ سے) جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کی مثل ہے اور وہ متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے (۱۳۴) جو لوگ خوشی کے زمانے اور تکلیف کے زمانے میں راہِ خدا میں صدقات کرتے ہیں اور غصہ آجانے پر ضبط

Marfat.com

کرتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرتے ہیں تو ایسے لوگ محسن ہیں اور اللہ تعالیٰ محسنین کو پسند فرماتا ہے (۱۳۵) اور جو لوگ کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور جانتے ہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی گناہ معاف فرماتا ہے اسلئے وہ اپنے غلط اعمال پر اصرار نہیں کرتے کیونکہ وہ اچھے برے کام کو جانتے ہیں (۱۳۶) ایسے ہی لوگوں کی جزا اللہ کے ہاں بخشش ہے اور جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے دودھ' خالص پانی اور خالص پاک شراب کی نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور سن لو اچھے کام کرنے والوں کے لئے اچھا اجر ہے (۱۳۷) اے لوگو! تم سے پہلی قوموں 'امتوں کے عبرتناک واقعات بہت گزرے ہیں جن کے نشان زمین میں موجود ہیں۔ تم بھی ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ حقیقت کو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (۱۳۸) قرآن مجید میں بیان کردہ مثالیں لوگوں کے لئے واضح بیان ہے۔ اگر غور کریں' اور باعثِ ہدایت ہے' اور متقی لوگوں کے لئے تو سراسر نصیحت ہے (۱۳۹) اور اے غلامانِ مصطفیٰ ﷺ اگر تم کو جنگِ احد میں قدرے نقصان اور صدمہ ضرور پہنچا ہے مگر خبردار سست نہ ہو جانا اور حد سے بڑھ کر غم نہ کرنا۔ اگر تم میرے محبوب ﷺ کے سچے غلام بن کر رہے تو ہر میدان میں تم ہی کامیاب رہو گے سربلندی تمہارا مقدر ہے (۱۴۰) اگر اس جنگِ احد میں تم کو زخم لگے ہیں تو اسی قدر زخم جنگِ بدر میں کفار کو بھی لگے تھے (لیکن تم نے دیکھا کہ وہ غافل نہیں ہوئے بلکہ تیاری کر کے دوسرے سال تم پر حملہ آور ہوئے لہٰذا تم کو بھی آئندہ تیاری میں رہنا چاہئے) یہ دن ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے ہیں۔ اس میں آزمائش تھی کہ کون ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے۔ تم نے دیکھا کہ عبداللہ بن

Marfat.com

انہی جیسے منافق بھی تم میں شامل تھے۔ اللہ نے تم کو جنگ کے ذریعے دکھا دیا کہ کبھی کبھی زہریلے سانپ بھی دوستوں کی شکل میں تمہارے پاس رہتے ہیں: یہ کیا کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے بھائیوں میں سے ستر غلامانِ مصطفیٰ ﷺ کو مرتبہ شہادتِ عظمیٰ سے سرفراز فرمایا۔ یہ جو بظاہر کفار کو خوشی حاصل ہوئی یہ بالکل عارضی اور دنیاوی ہے۔ اصل کامیابی تمہاری قسمت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی پسند نہیں کرتا۔ وہ میرے دشمن ہیں آپ غلامانِ مصطفیٰ میرے دوست ہیں لہٰذا اصل خوشی تمہارے لئے ہے (۱۴۱) یہ مقصد بھی تھا کہ اس جنگ کے ذریعے اللہ تعالیٰ خالص مسلمانوں کو منافقین سے پاک کردے اور کافروں کو خوش فہمی میں مبتلا کر کے آہستہ آہستہ ختم کردے (جیسا کہ تم نے فتح مکہ کے روز دیکھ لیا کہ کفار کا غلبہ ختم ہو گیا ڈر کے مارے جوق در جوق آغوشِ اسلام میں آ گئے) (۱۴۲) اے ایمان والو! جنت جیسی ذی شان جگہ (اور ہر کامیابی و کامرانی کی خوشیاں) بغیر امتحان و تکلیف کے گھر بیٹھے حاصل نہیں ہوتیں لہٰذا اللہ تعالیٰ جنگ کے ذریعے تمہاری آزمائش بھی فرماتا ہے اور جہان والوں کے لئے ظاہر فرماتا ہے کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون (۱۴۳) بے شک تم کو معلوم ہے کہ جو لوگ جنگِ بدر میں شامل نہ ہو سکے وہ آئندہ کی جنگ کے لئے تمنا کرتے تھے کہ ہم میدانِ جنگ میں شامل ہو کر غازی یا شہید بنیں۔ اور اب تم نے بھی اپنی آنکھوں سے جنگ کا نظارہ دیکھ لیا۔ تم میں سے کچھ لوگوں کی غفلت سے تمہیں کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ ہر طرف گھبراہٹ چھا گئی اللہ کے رسول ﷺ بھی زخمی ہو گئے۔ شیطان نے رسولِ خدا ﷺ کی موت کی غلط افواہ ہر طرف پھیلا دی۔ تمہارے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ ہر فرد اپنی اپنی سوچ

Marfat.com

میں مبتلا تھا(۱۴۴)منافقین کو خوب بغلیں بجانے کا موقع مل گیا وہ مسلمانوں کو مزید کمزور کرنے کیلئے کہنے لگے کہ مسلمانوں کا رسول ﷺ چل بسا اب مسلمان کیا کریں گے۔اے ایمان والو کفار و منافقین کی باتوں پر کان نہ دھرو۔ محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے۔اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔چاہے رسولِ خدا ﷺ انتقال فرما جاویں یا شہادت پا جاویں تمہیں دینِ اسلام پر قائم رہنا ہے اور جو کوئی دینِ اسلام سے پھر جائے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑتا اور یاد رکھو کہ اس مشکل وقت میں بھی غلامانِ مصطفیٰ ﷺ نے جس صبر و شکر کا مظاہرہ کیا اللہ تعالیٰ عنقریب ان کو ایسی جزائے خیر دے گا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی(۱۴۵)یاد رکھو خواہ کوئی موت کے ڈر سے بھاگے یا ثابت قدم رہے موت تو اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں آتی۔ موت کا وقت مقرر ہے۔وہ اپنے وقت پر ضرور آئے گی تو جو کوئی نفعِ دنیا کی تمنا کرتا ہے اسے صرف دنیا ملتی ہے اور جو کوئی آخرت کے انعام کا ارادہ کرتا ہے اسے آخرت میں انعامات سے نوازا جائے گا اور ہم شکر کرنے والوں کو اچھی جزا دیتے ہیں(۱۴۶)ہاں تو اے لوگو یاد کرو ایسے نبی علیہم السلام بہت گزرے ہیں جنہوں نے کفار سے جہاد کیا اور ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے (غلامان و عاشقانِ انبیاء علیھم السلام) بھی تھے تو جب ان کو اللہ کی راہ میں جنگ کرنا پڑی تو آنے والی مصیبتوں پر نہ وہ سست ہوئے اور نہ ہی کمزور ہوئے اور نہ ہتھیار ڈالے (بلکہ صبر کا دامن پکڑا) اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے(۱۴۷)انہوں نے مصیبت کے وقت ہائے ہائے کا واویلا نہ کیا مگر وہ تو صرف بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتے تھے اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرما ہماری اپنی جان پر زیادتیوں سے درگزر فرما۔ ہمارے قدم مضبوط جما اور کافر قوم پر

Marfat.com

ہمیں فتح نصیب فرما (۱۴۸) تو اللہ نے ان کو دنیاوی انعامات سے بھی مالا مال کیا اور آخرت کے انعامات تو ان کے لئے ان گنت ہیں اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے (۱۴۹) اے ایمان والو اگر تم کافرین و منافقین کی باتوں پر چلے تو وہ تم کو دھوکہ دیکر ایمان سے بہکا دیں گے۔ پھر تمہارا انجام خسارہ ہی ہو گا (۱۵۰) بلکہ تمہارا حقیقی خیر خواہ اللہ (ورسول) ہے تم اس کے حکم مانو وہی تمہارا اصل مددگار ہے (۱۵۱) یہ کفار (اور منافقین جو آج مسلمانوں کا نقصان دیکھ کر بغلیں بجاتے ہیں) عنقریب ہم ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس لیے کے یہ مشرک اللہ کے اصلی دشمن ہیں بے سند بتوں (اور شیطانوں) کو رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور دیکھو ظالموں کا ٹھکانا کتنا برا ہے (۱۵۲) اے ایمان والوں تم خیال کرتے ہو کہ آج میدان احد میں اللہ کی مدد کہاں گئی۔ اصل بات تو یہ ہے کہ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا پہلے تمہاری پسندیدہ چیز فتح تم کو نصیب فرمائی تم ہی کفار کو قتل کر رہے تھے اور وہ بھاگ رہے تھے یہ تمہاری فتح تھی۔ پھر تمہارے کچھ لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور اس درہ کو چھوڑ دیا جس پر پچاس تیر انداز اللہ کے رسول نے کھڑے کیے تھے اس نافرمانی کی سزا تم کو ملی دشمن درے کی طرف سے تم پر حملہ آور ہوئے اور تمہارے حوصلے پست ہو گئے تم میں کچھ ایسے ہیں جو مال غنیمت دنیاوی نفع کے طالب ہوئے اور جو آخرت کے طالب تھے وہ تو درے پر ڈٹے رہے یہاں تک کے وہ شہید ہو گئے اور آخرت سنوارلی۔ رسول خدا کی نافرمانی کا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے کافر میدان چھوڑ کر بھاگ رہے تھے اب تم کو رخ پھیرنا پڑا۔ دراصل اس معاملہ میں اللہ کی طرف سے آزمائش تھی لہذا بد دل نہ ہو نا اللہ نے تمہاری خطا معاف فرمادی ہے۔ جان

Marfat.com

لو اللہ تمہارے ایماندار بندوں پر ہی فضل فرماتا ہے لہذا مایوس نہ ہونا (۱۵۳) یاد رکھو جب تم دوڑے جاتے تھے اور پیچھے کسی کو دیکھتے بھی نہ تھے۔ حالانکہ کچھ غلامان رسول ﷺ تم کو اس خدا کے رسول کی طرف سے پکار رہے تھے۔ کہ ادھر آؤ ادھر آؤ۔ جو تم نے میرے رسول کی نافرمانی کر کے اسے غمگین کیا ہے اس کے بدلے تم کو بھی غم ملا ہے۔ جب تم نے رسول خدا ﷺ کی وفات کی افواہ سنی تو باقی اگلے غم بھول گئے۔ اور تم کو معافی کی بشارت بھی سنائی گئی کہ شکستہ دل نہ بنو۔ اور اللہ کو تمہارے اعمال کی خوب خبر ہے (۱۵۴) پھر اس پریشانی کے وقت اللہ تعالی نے اپنے محبوب ﷺ کے صدقے تمہارے دلوں پر نیند (سکون) کا غلبہ نازل فرمایا۔ کچھ لوگوں کو تو اس سکون نے گھیر لیا مگر کچھ اپنی جانوں کی فکر میں تھے۔ یہاں تک کہ وہ یہ گمان بھی کرنے لگے کہ رسول خدا محمد ﷺ کی شہادت کے بعد اللہ تعالی ہماری مدد نہ فرمائے گا۔ ایسے گمان تو جاہلانہ ہوتے ہیں۔ گمان ہی گمان میں کبھی کہتے ہیں ہم کو تو تقدیر نے اس میدان میں لایا۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرمادو کہ حقیقت میں سب معاملات اللہ کے اختیار میں ہیں اور کچھ لوگ منافق اپنے دلوں میں باتیں کرتے ہیں۔ مگر تمہارے خوف سے ظاہر نہیں کرتے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو ہم میدان جنگ میں آتے ہی نہیں۔ اور اس بے دردی سے قتل نہ کیے جاتے۔ اے محبوب ﷺ فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے اور جن کی موت جس جگہ مقرر تھی وہ اپنی قتل ہونے والی جگہ ضرور نکل آتا۔ اس جنگ کے ذریعے اللہ تعالی تمہارے دلوں کو آزماتا ہے۔ تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں منافقت ہے لوگوں کے سامنے کھل جائے اور اللہ تو دلوں کے بھید خوب جانتا ہی ہے (۱۵۵) خالص ایمان والے جو لوگ جنگ احد کے دن

Marfat.com

میدان چھوڑ گئے ان کی کچھ کوہتاہیوں کی وجہ سے شیطان نے ان کو بہکایا تھا
۔ لیکن اللہ تعالی نے ان سب کی کوہتاہیوں کو معاف فرمادیا بے شک اللہ بخشنے والا
اور بلند حوصلے والا ہے (۱۵۶) اے ایمان والو! خیال کرنا تم ویسے نہ کہنا جیسے کفار
کہتے ہیں (اپنے بھائیوں سے جو سفر یا جہاد کو جاتے ہیں اگر وہ ہمارے ساتھ رہتے تو
نہ مرتے نہ قتل ہوتے۔ ان منافقین کو اللہ تعالی ایسی ہی حسرت میں مبتلا رکھتا ہے
۔ اپنے دل کا بھید بھی کھول بیٹھتے ہیں۔ اور غلامان رسول ان کی بات پر کان بھی نہیں
دھرتے۔ نیز اللہ اپنے بندوں کو آگاہ فرمادیتا ہے حالانکہ یہ بات واضح ہے کہ زندگی
اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اللہ تعالی سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے (۱۵۷)
اے ایمان والو! خدا کی رضا کیلئے اگر تم میدان جنگ میں شہید ہو جاؤ۔ یا
اچھے کام کرتے ہوئے ویسے موت آجائے۔ تمہارے لیے اللہ کی طرف سے
بخشش لکھ دی گئی ہے وہ ہر حال میں تم کو نصیب ہو گی۔ اور اللہ کی رحمت کافروں کی
دولت و ثروت سے بہت ہی بہتر ہے جو یہ جمع کرتے ہیں (۱۵۸) اے ایمان والو!
اگر تم کو بغیر جنگ کے موت آئے یا میدان جنگ میں قتل ہو جاؤ۔ ہر حال میں تم
نے اللہ کی طرف اٹھنا ہے (۱۵۹) اے محبوب ﷺ جن لوگوں کی نافرمانی کی
وجہ سے سب صحابہ کرام رضوانہ اللہ اجمعین کو صدمہ پہنچا تو آپ ﷺ پر بہت
گراں گزرا ان سے ناراض ہونا بائیکاٹ کرنا تمہارا حق ہے۔ مگر اے محبوب ﷺ تم
کو اللہ نے رحمت اللعالمین بنایا ہے تم تو اپنے غلاموں پر نرمی کرنیوالے ہو۔ اگر
بالفرض تم سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمہارے در سے پریشان واپس جاتے۔ ان کو
معلوم ہے کہ آپ ﷺ والدین سے زیادہ ان پر مہربان ہیں۔ تو اے محبوب ﷺ
ان سے در گزر فرماؤ۔ بارگاہ الہی سے بھی ان کیلئے معافی طلب فرماؤ۔ آئندہ بھی ان

Marfat.com

کی دلجوئی کیلئے درپیش معاملات میں ان سے مشورہ لیا کرو اور جب کسی معاملہ میں حتمی فیصلہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک بھروسہ کرنیوالوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے (۱۶۰) اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی بھی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر اللہ تعالیٰ تم کو (بالفرض) چھوڑدے تو پھر کون تمہاری مدد کریگا۔ اور ایمان والوں کو چاہئے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں (۱۶۱) یہ منافقین وغیرہ الزام لگاتے ہیں کہ نبی ﷺ مال غنیمت میں سے اپنی مرضی کی چیز چرالیتا ہے۔ خبردار ہو کر سنو کسی نبی کے لائق شان ہی نہیں کہ وہ چوری کرے۔ معلوم رہے کہ جو کوئی دنیا میں کچھ چرائے گا۔ روز قیامت چرائی ہوئی چیز کے ساتھ گرفتار ہو کر آئیگا۔ (یہ نبی ﷺ تو خود دوسروں کی شفاعت کر کے چھڑانے والا ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ نبی ﷺ خود گرفتار ہو کر آئے عقل سے کام لو) اور روز قیامت ہر کسی کو اپنے کیے کی پوری جزا و سزا ملے گی۔ کسی پر ظلم نہ ہوگا (۱۶۲) ذرا سوچو تو سہی کہ جو شخص ہمہ وقت اللہ کی مرضی پر چلتا ہے وہ اس کی مثل کیسے ہو سکتا ہے جس نے اللہ کا غضب سمیٹا۔ ایسے شخص کی سزا جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔ (اور میرا محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ تو روز قیامت مقام محمود پر کھڑا ہو کر سب سے پہلے بارگاہ الٰہی میں شفاعت کرنے والا ہے بھلا ایسے محبوب رب العالمین پر الزامِ چوری لگاتے ہوئے شرماتے نہیں ہو۔) (۱۶۳) اللہ کے ہاں اچھے اور برے کے الگ الگ درجے ہیں اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ذرہ ذرہ عمل دیکھتا ہے (۱۶۴) بے شک اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ کہ سب سے ذیشان رسول مبعوث فرمایا۔ جو ان پر آیات الٰہی تلاوت فرماتا ہے اور ان کے دلوں کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعالیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس رسول معظم کی

Marfat.com

بعثت سے قبل لوگ گمراہی میں تھے (۱۶۵) اے ایمان والو! جب تم کو معلوم ہوا کہ تمہارے لیے اللہ کی سب سے بڑی نعمت رسول مکرم ﷺ کی ذات والا صفات ہیں۔ جب تم اس رسول مکرم ﷺ کی زیارت سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہو۔ یہی رسول مکرم ﷺ تمہارے دلوں کا سہارا ہے۔ روحانی جسمانی امراض کی شفا ہے۔ تمام دردوں کی دوا ہے۔ تو پھر تم کو باقی نقصان کا غم نہیں ہونا چاہئے)۔ اگر تم کو جتنی تکلیف اس جنگ اُحد میں پہنچی اس سے دوگنا تکلیف تم دشمن کو جنگ بدر میں پہنچا چکے ہو۔ (جب وہ نہ گھبرائے تو تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ تمہارے ستر آدمی شہید ہو کر جنت کے وارث بنے مگر ان کے ستر آدمی مردود ہو کر جہنم میں گئے۔ اصل کامیابی تو تمہاری ہے پھر کیوں کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہاں سے آئی ہے۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرمادو دراصل یہ مصیبت تمہاری غلطی کی وجہ سے آئی ہے کہ تم نے تاکید کے باوجود درہ کو چھوڑ دیا بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر ممکن پر قدرت رکھتا ہے (۱۶۶) اور جو مصیبت تم کو جنگ اُحد میں پہنچی اس میں اللہ کی حکمت تھی اور یہ فائدہ ہوا کہ ایمان والے بھی ظاہر ہو جائیں (۱۶۷) اور منافق بھی ظاہر ہو جائیں کہ جب ان کو جہاد کی طرف بلایا جائے یا دفاع کیلئے تو کہتے ہیں ہم کو طریقہ جنگ معلوم نہیں اگر ہم کسی کام کے ہوتے تو ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ دراصل ان کے جسم صرف مسلمان ہیں ان کے دل مکمل کافر ہیں۔ یہ صرف زبان سے اسلام کا دعوی کرتے ہیں۔ ان کے دلوں میں اسلام نہیں ہے یہ دلوں میں جو چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ کو بہت ہی اچھی طرح سے معلوم ہے (۱۶۸) یہ منافق جو خود گھر بیٹھ گئے۔ اپنے رشتہ دار مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر تم بھی ہمارے ساتھ گھر بیٹھ جاتے تو موت کا لقمہ نہ بنتے۔ اے محبوب ﷺ! آپ ان کو فرما

Marfat.com

دو کہ تم بڑے عقلمند بنتے ہو۔جب تمہارے سر پر موت آئے تو ٹال کر دکھانا۔اگر تم سچے ہو۔(سبحان اللہ تفاسیر میں ہے کہ منافقوں کی اس بکواس کی سزا کے نتیجے میں اللہ تعالی نے اسی دن منافقوں کے ستر آدمیوں کو موت کے حوالے کر دیا

(۱۶۹)اور سنو کہ جو مسلمان اللہ کی راہ میں جام شہادت نوش کرتے ہیں ان کو مردہ تصور نہ کرو۔وہ زندہ ہیں۔اپنے رب کے ہاں ان کو رزق ملتا ہے

(۱۷۰)بہت خوش ہیں۔ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے جو انعام دیے ہیں۔اس پر وہ بہت خوش ہیں۔اور جو شہید ہو کر ان کے پاس آنے والے ہیں ۔ان کا یہ خوشیاں مناتے ہوئے استقبال کر رہے ہیں۔(اور یہ خوشیاں کیوں نہ منائیں۔کہ اللہ کی طرف سے اعلان ہو گیا کہ)نہ تو ان پر کوئی اندیشہ ہے اور نہ کوئی غم(۱۷۱)یہ اللہ کی طرف سے ملنے والے انعامات اور فضل پر بہت خوشیاں مناتے ہیں۔اور سن لو کہ بے شک اللہ تعالی ایمان والوں کے اعمال واخلاص کا اجر ضائع نہیں فرماتا(۱۷۲)اور جو لوگ زخم کھانے کے بعد بھی اللہ کے حکم پر لبیک کہتے ہیں(یعنی شمع رسالت کے پروانے بنے ہوئے ہیں۔ایسے نیکو کاروں اور پرہیز گاروں کے لیے اجر عظیم ہے۔(۱۷۳)یہ لوگ تو ایمان میں ایسے پختہ ہیں کہ جب ان کو ڈرانے دھمکانے کے لئے مکار لوگ کہتے ہیں کہ تم پر حملہ کرنے کے لئے پھر کفار لشکر لے کر آ رہے ہیں تو بجائے کمزوری کے ان کے ایمان اور زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے اللہ کی ذات کافی ہے(جس نے رسول کے جھنڈے تلے مرنا جینا قبول کیا ہے)وہی اچھا کارساز ہے(۱۷۴)یہ پختہ ایمان والے وغلامان رسول تو جنگ کے میدان میں پہنچ گئے کفار کا انتظار کرتے رہے مگر کفار مرعوب ہو گئے میدان میں نہ آئے لہذا یہ لوگ اللہ کے فضل وکرم سے بغیر

Marfat.com

کا نٹا چبھے کامران و کامیاب واپس لوٹے۔ چونکہ یہ اللہ کی خوشنودی کے لئے میدان جنگ میں گئے تھے اسلئے ان کو اللہ کی خوشنودی بھی حاصل ہو گئی اللہ تعالی تو بڑے فضل و کرم والا ہے (۱۷۵) اے ایمان والو یہ واویلا جو تم نے سنا کہ کفار کا لشکر آرہا ہے یہ واویلا شیطان اور شیطان کے

ساتھیوں نے تمہیں خوفزدہ کرنے کے لئے چھوڑا ہے لہذا کفار سے نہ ڈرو تم ایمان والے ہو صرف مجھ سے ڈرو یہی کافی ہے (۱۷۶) اے محبوب جو کفر میں دوڑتے ہیں (اسلام تنظ بھائی بندیاں کرتے ہیں اگر ساری دنیا کے یہود و نصاری منافقین و مرتدین وغیرہ بھی جمع ہو جائیں آپ علیہ السلام کا اور آپ علیہ السلام کے دین اسلام کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے) لہذا آپ فکر مند نہ ہوں ان کی شرارتوں کا اسلام کے خلاف دولت جمع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے آخرت میں انکو کوئی حصہ نصیب نہیں کیا ان کے لئے تو صرف عذاب عظیم ہے (۱۷۷) جو لوگ دین اسلام سے پھر کر کافر ہو گئے انہوں نے خدا کا کوئی نقصان نہ کیا بلکہ اپنے لئے جہنم خریدی لہذا ان کے لئے دردناک عذاب ہے (۱۷۸) جن دشمن اسلام کو ہم نے دنیاوی مال و دولت دی ہے وہ یہ گمان نہ کریں کہ ہمارے لئے بہتری ہے یہ آسائش تو ان کے لئے مزید گناہوں کا باعث ہے ان اکڑ اکڑ کر زمین پر چلنے والوں کا انجام ذلت و خواری کا عذاب ہے (۱۷۹) اللہ تعالیٰ جنگ احد جیسے حالات پیدا فرما کر گندے لوگوں کو پاک لوگوں سے جدا کر دے اور اللہ تعالی نہیں چاہتا کہ ہر کسی کو غیب کی باتوں پر مطلع فرما دے لیکن غیب کی باتوں پر تو اللہ تعالی اپنے رسولوں کو مطلع فرماتا ہے لہذا اللہ اور رسول جو بات بھی فرما دیں بلا چوں و چرا ایمان لاؤ اور پرہیز گار بنو تو تمہارے لئے اجر عظیم ہے (۱۸۰) جن لوگوں کو اللہ تعالی نے دولت دی ہے اور وہ بخل کرتے ہیں

Marfat.com

اور حق دولت ادا نہیں کرتے وہ یہ خیال نہ کریں کہ یہ دولت ہمارے لئے اچھی ہے بلکہ یہی دولت ان کے لئے وبال جان ہے اس بخل کے بدلے روز محشر ان کی گردنوں میں آگ کے طوق ڈالے جائیں گے (اور یہی سونا چاندی گرم کر کے ان کو داغ دیے جائیں گے) غور سے سنو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا حقیقی وارث اللہ ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ کو پوری خبر ہے (۱۸۱) بے شک اللہ تعالی نے ان (یہودیوں اور منافقین) کی بات سنی ہے جو کہتے ہیں کہ (اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے) اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں اے محبوب ﷺ ہم نے ان کی یہ بات بھی لکھ لی ہے اور قبل ازیں ان یہودیوں نے جو انبیاء اللہ کو ناحق قتل کیا وہ بھی لکھا ہے عنقریب دوزخ میں ڈال کر ان سے کہیں گے کہ جلنے والی آگ کا عذاب چکھو (۱۸۲) یہ عذاب جنہم تمھارے کرتوتوں کی وجہ سے ہے ورنہ اللہ تعالی بندوں پر ظلم نہیں کرتا (۱۸۳) اور یہ اہل کتاب یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ہم سے عہد لیا ہے کہ جب تک کوئی رسول ﷺ یہ معجزہ نہ دکھائے تم ایمان نہ لانا معجزہ یہ ہو کہ وہ ایک قربانی کرے اور آسمان سے آگ آکر اس قربانی کے جانور کو کھا جائے اے محبوب ﷺ ان کو فرماؤ کہ جو نشانی تم کہتے ہو وہ نشانی مجھ سے پہلے انبیاء لے کر آئے بلکہ کئی اور نشانیاں بھی لائے مگر تم نے ان کو کیوں قتل کر دیا اگر تم کسی بات میں سچے ہو تو جواب دو (۱۸۴) اے محبوب ﷺ یہ یہود و نصاری پرلے درجے کے حیلہ ساز بدبخت ہیں اور منکر لوگ ہیں اگر آپ ﷺ کی نبوت کا آج انکار کرتے ہیں تو تجھ سے پہلے مرسلین کی بات کا انہوں نے انکار کیا نشانیوں کے معجزات انبیاء کے منکر ہوئے صحیفوں کا انکار کیا اور واضح روشن کتاب تورات و انجیل کے بھی منکر ہوئے لہذا ان سے توقع ہی کیا ہے (۱۸۵) اے دنیا کے پرستارو! سن لو ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور

Marfat.com

تمہارے اعمال کے پورے بدلے تو روز قیامت ملیں گے۔ جو کوئی وہاں آگ دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل ہوا وہی کامیاب و کامران ہے اور یہ دنیاوی زندگی کی جو ناجائز آسائش ہے یہ نرا دھوکے کا سامان ہے (۱۸۶) اے ایمان والو! تمہارے مالوں اور جانوں میں ضرور آزمائش ہو گی۔ یہود و نصاری اور مشرکین مکہ سے تم دل جلانے والی تکلیف دہ بہت باتیں سنو گے۔ اگر تم نے کفار و مشرکین کی ہر طعن و تشنیع پر صبر کیا اور تقوی اختیار کیا (طعن و تشنیع میں تجاوز سے بچے رہے) تو بے شک یہ تو عزم و ہمت کے کام ہیں (۱۸۷) یاد کرنے والی بات یہ ہے کہ اللہ تعالی نے یہود و نصاری سے تو یہ عہد لیا تھا کہ تورات و انجیل میں نبی آخر الزمان محمد ﷺ کے جو اوصاف اور دیگر احکام شرع موجود ہیں وہ لوگوں سے بیان کرتے رہنا اور کوئی حکم شرعی اور نعتِ مصطفیٰ ﷺ نہ چھپانا مگر انہوں نے اللہ کے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا۔ تھوڑے دنیاوی نفع کیلئے عظمت مصطفوی اور دیگر احکام شرعی سے دیدہ و دانستہ چشم پوشی کی لہذا ان کی خریداری بری ہے (۱۸۸) یہ جو یہود و نصاری و منافقین چالبازی کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ہم بہت مہارت رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہم عمل نہ کریں مگر لوگ ہماری تعریف ہی تعریف کریں۔ ایسے لوگ عذاب الہی سے کسی طرح بھی نہیں بچ سکتے۔ (دنیا میں نہ سہی آخرت میں ضرور)۔ یہ گمان ہی دل سے نکال لو کہ عذاب الہی سے بچ جائیں گے۔ ان کیلئے دردناک عذاب ہے (۱۸۹) یہ لوگ ناحق خود کو بڑا تصور کرتے ہیں یاد رکھو آسمان اور زمین کی حکومت دراصل اللہ ہی کی ہے۔ اللہ ہر ممکن پر قدرت رکھنے والا ہے (۱۹۰) اے ایمان والو! میدان جنگ میں ہار جیت یا قوموں کے عروج و زوال کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے

Marfat.com

اختلاف میں عقل والوں کیلئے عبرت کی نشانیاں ہیں (۱۹۱) دراصل عقلمند تو وہ ہیں جو ہر حال میں اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے لیٹے بھی اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کر کے قدرت الٰہی کا نظارہ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ! یہ سب کچھ تو نے بے مقصد نہیں بنایا۔ پاک ہے تیری ذات اے اللہ! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا (۱۹۲) اے اللہ! جسے تو دوزخ میں ڈالے گا۔ اسے تو انتہائی رسوا کریگا۔ اور ظالموں (کفار، منافقین و مشرکین) کا کوئی مددگار نہیں (۱۹۳) اے اللہ! ہم نے تیرے رسول کا اعلان سنا جو فرماتا ہے کہ اے لوگو اپنے رب کے ساتھ ایمان لے آؤ تو اے اللہ! ہم تیرے ساتھ ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم سے ہماری خطاؤں اور برائیوں کو دور فرما اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما (۱۹۴) اے اللہ! تیرے رسول کے اعلان کے مطابق تو نے جس انعام کا وعدہ فرمایا ہے وہ ہم کو عطا فرما اور روز قیامت ہم کو رسوا نہ فرمانا اے اللہ! بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا (۱۹۵) تو اللہ نے لوگوں کی دعا قبول فرمائی اور فرمایا کہ میں کسی ایمان والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت احکام واجر و ثواب میں تم برابر ہو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے مجبوراً نکالے گئے اور میری راہ میں طرح طرح سے ستائے گئے جہاد میں غازی بنے یا شہید ہوئے میں ان سے سب گناہ دور کردونگا اور ان کو اپنی جنت میں داخل کرونگا جس کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ اللہ کے ہاں ان کا ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بڑھا کر ثواب دینے والا ہے (۱۹۶) اے مخاطب کافروں کی دنیاوی عارضی رونق کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھانا ان کا گروہ در گروہ شہروں میں پھرنا بھی لوگوں پر اثر ڈالنے کے لئے ہے (۱۹۷) یہ سب تھوڑا برتنا ہے اصل

Marfat.com

ٹھکانا ان کا جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے (۱۹۸) لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے
بہت ڈرتے ہیں ان کے لئے ایسی جنت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ
جنت میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے
ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لئے بہت بہتر ہے (۱۹۹) البتہ اہل کتاب سے کچھ لوگ
ایسے ہیں جو اللہ کیساتھ اور قرآن مجید کے ساتھ اور سابقہ کتابوں کے ساتھ
کماحقہ ایمان رکھتے ہیں ان کے دل اللہ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں انہوں نے
احکام الٰہی اور صفات مصطفائی علیہ کو دنیا کے بدلے نہیں بیچا ایسے لوگوں کے لئے
ان کے رب کے ہاں پورا اجر ہے بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے
والا ہے (۲۰۰) اے ایمان والوں پریشانیوں پر صبر کرو اور صبر میں دشمن کے
مقابلے میں ثابت قدم رہو اور خدمت دین کے لئے کمربستہ رہو اللہ سے ڈرتے
رہو تاکہ تم کامیاب رہو (فقط) **تمّت بالخیر**

الحمدُللہ! آج مورخہ 2/8/99 بروز سوموار 19 ربیع الثانی بوقت سوا بارہ بجے دن
سورہ آل عمران کا تفسیری ترجمہ مکمل ہوا اور آج ہی بعد نماز عصر سورت النساء کا
ترجمہ شروع ہوا **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**

(اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے)

☆اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو (جو کافر ہو مسلمان ہو جائے اور جو مسلمان ہو
متقی بن جائے) جس نے تم کو ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا (تم سب
اولاد آدم ہو) اور آدم کے وجود سے ان کی بیوی پیدا کی اور ان دونوں آدم علیہ وحوا
علیہا السلام سے سارے جہان کے مرد و عورت پیدا فرمائیں اللہ سے ہی ڈرتے رہو
جس کے نام کا وسیلہ بنا کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور بالخصوص رشتہ

Marfat.com

داروں سے اچھا سلوک کرو (اور بالعموم ہر انسان سے ہمدردی کرو کیونکہ اصل میں سب انسان بہن بھائی ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ تمھارے کاموں کو دیکھتا ہے (۲) اگر تم یتیموں کے وارث بنے ہو تو ان کو پورا پورا حق دو اور ان کے مال سے کوئی اچھی چیز لے کر کوئی ناقص چیز نہ ملاؤ اور ان کے مال اپنے مال میں (اپنے نفع کے لئے) نہ ملاؤ بے شک یتیموں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا بہت بڑا گناہ ہے (جس کا وبال تمہاری سر پر ہوگا) (۳) اور یتیم لڑکیوں سے ان کا مال کھانے کے لئے نکاح نہ کرو اگر تم کو خطرہ ہو کے انکے حقوق ادا نہ کر سکو گے تو نکاح تم ایسی عورتوں سے کرو جو تم کو دل سے پسند آئیں خواہ دو بیویاں بناؤ یا تین یا چار تم کو اجازت ہے ہاں اگر تم کو یہ خطرہ ہو کہ بیویوں کے درمیان انصاف قائم نہ رکھ سکو تو ایک ہی بیوی پر کفایت کرو (اس مسئلہ کی تفصیل اس جگہ ممکن نہیں) اس طریقہ میں ممکن ہے تم ظلم کرنے سے بچ جاؤ (۴) عورتوں کے حق مہر خوشی سے ادا کرو ہاں اگر وہ اپنے حق مہر میں سے کچھ چیز دل کی گہرائیوں سے تم کو دے دیں تو تم کھا سکتے ہو (۵) ہاں اگر تم بے عقل یتیم بچوں کے سر پرست بنے ہو تو ان کے سب مال ان کے حوالے نہ کرو ورنہ وہ آناً فاناً ضائع کر دیں گے لہذا وہ مال تمہارے پاس رہے اسی مال سے ان کو کھلاتے رہو کپڑے پہناتے رہو اور اگر وہ مال کا مطالبہ بھی کریں تو تم کسی اچھے طریقہ سے بات کر کے ان کو ٹال دو (۶) جن یتیم بچوں کے مال تمہارے پاس ہیں ان کو وقتاً فوقتاً آزماتے رہو جب تم کو یقین ہو جائے کہ اب بالغ و عاقل ہیں تو ان کے مال انکے حوالے کر دو اور ایسا نہ کرو کہ ان کے عاقل و بالغ ہونے سے پہلے ان کے مال ضائع کر دو ان کے مال سے ان کی پرورش کے صلہ میں اگر تم غریب ہو تو کچھ کھا سکتے ہو اور اگر تم غنی ہو تو ان کی پرورش بغیر معاوضہ کے کرو ہاں البتہ

Marfat.com

جب ان کے مال ان حوالے کرنے لگو تو گواہ ضرور بناؤ یہ بہتر ہے اور اصل حساب لینے والا اللہ کافی ہے (اس کو معلوم ہے کہ تم نے یتیموں کے مال میں کتنی دیانتداری سے کام لیا ہے)(۷) جو مال وراثت والدین چھوڑ گئے ہیں یا کوئی رشتہ دار خواہ وہ مال تھوڑا ہو یا زیادہ قانون کے مطابق مرد بھی حقدار ہیں اور عورتیں بھی حقدار ہیں (۸) اور جب مال وراثت تقسیم کرتے وقت کوئی رشتہ دار یا یتیم و مسکین آجائیں تو کچھ نہ کچھ دلجوئی کے لیے ان کو کھلایا کرو۔(اور اگر یہ دیکھو کہ دولت کی محرومی کی وجہ سے ان کو کوئی صدمہ ہے تو کوئی) اچھی بات کہہ کر ان کے دل کو خوش کرو (۹) اور جو لوگ یتیموں کے سرپرست بنتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ یہ خیال کریں کہ اگر ان کی اپنی اولاد یتیم رہ جاتی اور وہ دوسروں کے دست نگر ہوتے تو ان کے ساتھ جو سلوک پسند کرتا وہی سلوک دوسرے یتیموں کے ساتھ خود بھی کرے۔اور اللہ سے ڈرتے رہیں اور ہر ایک کو اچھا مشورہ دیا کریں (۱۰) اور جو لوگ یتیموں کا مال ظلماً کھاتے ہیں گویا وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں۔اور عنقریب یہ دھویں والی آگ میں داخل ہوں گے (۱۱) حکم دیتا ہے اللہ تم کو اولاد کی میراث کے متعلق (کہ) مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔اور اگر وارث صرف عورتیں ہی ہوں اور دو سے زیادہ ہوں تو کل مال میں سے ان کا حصہ دو تہائی (2/3) ہے۔اور اگر ایک ہی لڑکی ہے تو کل ترکہ میں سے ۱/۲ حصہ اس کے لیے ہے۔اگر میت کی اولاد ہو تو والدین کیلئے ہر ایک کو کل ترکہ کا چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کی اولاد نہ ہو تو کل ترکہ میں سے ایک تہائی (1/3) ماں کا اور دو تہائی (2/3) باپ کیلئے ہے۔اور اگر میت کے بہن بھائی ہیں تو وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد 1/6 ماں کیلئے اور 1/3 باپ کیلئے ہو گا۔(وصیت

Marfat.com

کرنے میں زیادہ طرف داری نہ کیا کرو) تمہیں کیا خبر تمہارے باپ یا بیٹوں میں سے تمہارے لئے زیادہ مفید کون ثابت ہو گا۔ یہ حصے ہیں جو اللہ نے مقرر کر دیے ہیں۔ بے شک وہ اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے(۱۲)اگر تمہاری بیویوں کی اولاد نہ ہو تو اس ترکہ سے وصیت اور ادا قرض کے بعد تمہارے لئے آدھا حصہ ہے اور اگر ان کی اولاد ہے تو کل ترکہ سے وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے اور اگر تم (اے مردو!) ترکہ چھوڑ جاؤ اور تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کیلئے وصیت اور ادائیگی قرض کے بعد چوتھائی حصہ ہے۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کیلئے آٹھواں حصہ ہے وصیت اور ادائیگی قرض کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت وفات پائے جس کے نہ والدین ہوں نہ اولاد (صرف بہن یا بھائی ہوں تو کل ترکہ سے وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد تیسرے حصہ میں سب شریک ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ وصیت کرنے والے نے دھاندلی نہ کی ہو۔ اصل وصیت یعنی حکم تو اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ ہر بات جاننے والا اور حکمت والا ہے

نوٹ: وراثت کی تقسیم اور وصیت کے مسائل بہت زیادہ ہیں اس جگہ تفصیل کی گنجائش نہ تھی۔(۱۳)

یہ اللہ کی حدیں ہیں (یعنی قانون قدرت ہے اس پر ضرور عمل کرنا اس قانون کی مخالفت نہ کرنا) جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے اس کو اللہ تعالی جنت میں داخل فرمائیں گے۔ جس کے نیچے نہریں رواں دواں ہوں گی وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیگا۔ اور دراصل بڑی کامیابی ہے(۱۴)اور جو کوئی اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ کی حدود سے تجاوز کرے اللہ تعالی اس کو جہنم میں داخل

Marfat.com

کریں گے۔ جس مین وہ ہمیشہ رہیگا ایسے شخص کیلئے ذلت و خواریکا عذاب ہے (۱۵) اور جو عورت مسلمان بدکاری کریں اُس پر چار مسلمان مرد گواہ بناؤ۔ اگر گواہی مکمل ہو جانے کے بعد عورت کا جرم ثابت ہو جائے تو ایسی عورتوں کو اپنے گھروں میں قید کر لو یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا کوئی اللہ تعالیٰ اپنا حکم جاری کر دے (معلوم رہے کہ یہ حکم زنا کی حد نازل ہونے سے پہلے تھا۔ جب زنا کی سزا مقرر ہوئی تو یہ حکم منسوخ ہو گیا (۱۶) اگر دو مرد یا مرد و عورت بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان کو خوب سزا دو جسقدر مناسب ہو اگر سچی توبہ کر لیں اور سچی توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو (خواہ مخواہ شرمندہ نہ کرتے رہو) بے شک اللہ تعالیٰ سچی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۱۷) بے شک توبہ ان لوگوں کی قبول ہوتی ہے جو غلطی سے برائی کر بیٹھیں ۔ پھر فوراً سچی توبہ کر لیں تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے توجہ فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر بات جاننے والا اور حکمت والا ہے (۱۸) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ پر لازم نہیں ہے جو ساری زندگی گناہ کرتے ہیں اور مرتے وقت کہیں اب ہم توبہ کرتے ہیں اور جو مرتے دم تک کافر رہے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے (۱۹) اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور یہ حلال نہیں کہ حق مہر واپس لینے کیلئے تم ان کا راستہ بند کرو۔ ہاں البتہ یہ بالکل کھلی بے حیائی کریں (تو ان کیلئے جو سزا مناسب ہو ضرور دیں) اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر ان کی کوئی بات تمہیں پسند نہ ہو تو جلدی طلاق نہ دو ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان میں کوئی بہتری پیدا کر دے (ان کی عادت اچھی بنا دے یا ان سے نیک اولاد پیدا کر دے یا ان کی تکلیف پر صبر کرنے کا اچھا اجر

Marfat.com

عطا فرمائے (۲۰) اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو تو پہلی بیوی کو مال (حق مہر یا کوئی ہدیہ دیا ہو) اس میں سے ذرہ بھر بھی واپس نہ لو اگرچہ تم نے پہاڑ برابر بھی مال دیا ہو۔ کیا تم زمانہ جاہلیت کو دہراتے ہوئے عورت کو خوامخواہ بدنام کر کے اس سے مال ناجائز طور پر لے کر گناہ مول لیتے ہو (۲۱) اور کس طرح تم اس عورت سے مال واپس کرتے ہو حالانکہ جس نکاح کے بدلے تم نے اس کو جو کچھ دیا۔ اس نکاح سے تم نے پورا فائدہ اٹھا لیا (صرف ایک بار بیوی سے جماع کرنے سے حق مہر کا پورا بدلہ ہو چکا (لہذا ایک بار کی مباشرت صحیحہ سے مکمل حق مہر واجب ہو جاتا ہے اور نکاح کے بدلے جتنا بھی حق مہر مقرر ہوا تھا وہ بیوی کا حق ہے جس کا عہد پختہ وہ لے چکی ہے (۲۲) اور ایسی عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہیں (اس حکم سے پہلے اگر تم نے ایسا کیا ہو تو معاف ہے) کیونکہ ایسی عورتوں کو نکاح میں لانا انتہائی بے حیائی ہے اور قابل نفرت فعل ہے اور بہت ہی برا طریقہ ہے (۲۳) بلکہ تم پر جو عورتیں نکاح میں لانا حرام ہیں ان کی تفصیل یہ ہے تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں، تمہاری بھانجیاں اور وہ عورتیں جو تمہاری رضاعی مائیں ہیں اور تمہاری دودھ کی (رضاعی) بہنیں اور بیویوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری بیوی کی کسی اور خاوند سے بیٹیاں بشرطیکہ ان کی ماؤں سے تم نے جماع کیا ہو (اگر صرف نکاح کیا اور جماع سے پہلے طلاق دی تو پھر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں) اور تمہاری حقیقی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں اور دو حقیقی بہنوں کو بیک وقت نکاح میں اکٹھا رکھنا بھی حرام ہے۔ ہاں اگر اس حکم سے پہلے تم ایسی غلطی کر چکے ہو

Marfat.com

تو معاف ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے (نوٹ ایسی دو محرم عورتیں بھی بیک وقت نکاح میں رکھنا حرام ہے کہ اگر ان میں سے ایک مرد اور ایک کو عورت تصور کرو تو ان کو آپس میں نکاح جائز نہ ہو یہ بہنوں کے حکم میں ہے (۲۴) اور ایسی عورتوں سے بھی نکاح حرام ہے جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں مگر کافروں کی وہ عورتیں جو تمہاری ملکیت میں آجائیں **پارہ-۵**

اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ تمہارے لئے حلال ہیں ان سے نکاح کر سکتے ہو ان کے حق مہر ادا کرتے ہوئے اور یہ نکاح تم پاکدامن بنتے ہوئے (ہر ممکن عورت کو گھر میں رکھنے کیلئے) کرو نہ کہ صرف مستی نکالنے کیلئے یہاں سے **متعہ** کی ممانعت ثابت ہوئی اور جن عورتوں سے نکاح کر کے تم نے ایک بار بھی جماع کیا ہے تو وہ حق مہر کی حقدار ہیں ان کو ادا کرو ہاں اگر وہ عورتیں مقرر کیا ہوا حق مہر بھی لینا نہ چاہیں یا کچھ معاف کر دیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بے شک اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمتوں کا بادشاہ ہے (۲۵) اور جو تم میں سے کسی آزاد عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی وسعت نہیں رکھتا تو جو کنیزیں مسلمان تمہاری ملکیت میں ہیں انسے نکاح کر لو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کی کیفیت کو خوب جانتا ہے۔ سب مسلمان مرد اور عورت آپس میں ایمان کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں تو کنیزوں سے ان کے سرپرستوں کی اجازت سے نکاح کر سکتے ہو۔ اور ان کے حق مہر دستور کے مطابق ادا کرو۔ ان سے نکاح کرنے میں یہ فائدہ ہو گا۔ کہ تم بھی اور وہ بھی پاکدامن بن جائیں۔ نہ بدکاری کریں اور نہ کسی سے خفیہ دوستی رکھیں اور اگر ایسی عورتیں نکاح ہو جانے کے بعد بھی بدکاری کا ارتکاب کریں تو دوسری آزاد عورتوں کی نسبت ان کی سزا آدھی ہے۔ ان

Marfat.com

لونڈیوں سے نکاح کی اجازت اس کیلئے جس کو بدکاری میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے (کیونکہ اگر لونڈی کے بطن سے تمہاری اولاد ہو گی تو تم اس کے کلی مالک نہ ہو گے ☆

(۲۶) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لیے کھول کر بیان فرمائے۔ اور تم کو کامیاب لوگوں کے راستے پہ چلائے جو تم سے پہلے گزرے اور اپنی رحمت سے تم پر توجہ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے (۲۷) اللہ تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم ایسی راہ چلو کہ اللہ کی رحمت کے حقدار ہو جاؤ۔ مگر وہ لوگ جو نفس پرست ہیں چاہتے ہیں کہ تم اپنے رخ راہ حق سے بالکل پھیر لو اور گمراہ بن جاؤ (۲۸) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر زیادہ پابندیاں نہ ہوں تم پر تمہاری قوت کے مطابق ہلکا وزن ہو۔ کیونکہ انسان طبعاً کمزور پیدا کیا گیا ہے (۲۹) اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کے مال غلط طریقہ سے نہ کھاؤ۔ ہاں اگر تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو نفع تمہارے لئے جائز ہے اور تم ایک دوسرے کے ساتھ برسرپیکار نہ رہو۔ قتل و غارت گری کا بازار گرم نہ کرو۔ کیا تم جانتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ کتنا مہربان ہے (پھر ایسے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی) (۳۰) اور جو شخص مذکورہ ممنوعہ افعال کا سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ارتکاب کریگا۔ تو ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے۔ اور اللہ کیلئے کسی کو آگ میں ڈال دینا کوئی مشکل کام نہیں ہے (۳۱) اے ایمان والو اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمہاے صغیرہ گناہ معاف فرمائے گا اور تم کو عزت والی جگہ جنت میں داخل فرمائے گا (۳۲) اللہ تعالیٰ نے جو تم کو ایک دوسرے پر بزرگی دی ہے اس کی ناجائز طور پر تمنا نہ کرو مردوں

Marfat.com

کے لئے وہ ہے جو وہ کماتے ہیں اور عورتوں کے لئے بھی وہ ہے جو کماتی ہیں البتہ اللہ سے ہر وقت فضل وکرم کا سوال کرتے رہو بے شک اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے (۳۳) اور جو ترکہ والدین یا قریبی رشتہ دار چھوڑ جائے اس کے لئے ہم نے وارث بنادیئے ہیں اور جن لوگوں کو تم نے کچھ مال و دولت دینے کا عہد کر رکھا ہے ان کو اپنا حصہ ضرور ادا کرو بے شک اللہ تعالی ہر چیز کو خوب دیکھتا ہے (۳۴) ہم نے مردوں کو عورتوں پر نگران بنایا اللہ تعالی بعض کو بعض پر عظمت دیتا ہے اور اس لئے بھی کے مرد باہر سے کما کر جو دولت لاتے ہیں وہ گھر بیٹھی عورتوں پر خرچ کرتے ہیں تو عورتوں کو بھی چاہیے کہ نیکی پر قائم رہیں اطاعت گزار رہیں اور مردوں کی غیر موجودگی میں ان کے گھروں کی حفاظت کریں دراصل حفاظت تو اللہ کی ہے اور جن عورتوں سے تم کو نافرمانی کا خطرہ ہو تو پہلے ان کو نرمی سے سمجھاو اگر باز نہ آئیں تو ان کو اپنے بستروں سے جدا کردو یہ بھی ایک طرح کی اخلاقی سزا ہے اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو ان کو سزا دو (مگر خیال رہے کہ نہ تو ان کی ہڈی ٹوٹے اور نہ جسم پر زخم آئے نہ چہرے پر مارو) اگر تمہاری اطاعت گزار بن جائیں تو خواہ مخواہ ان کے پیچھے نہ لگو (اور نہ بڑے بنو) بے شک اللہ تعالی عظمت والا اور بڑائی والا ہے (۳۵) اگر ہر صورت مرد وعورت (میاں بیوی) میں ناچاکی دیکھو تو چاہئے کہ ایک ثالث مرد کی طرف سے اور ایک ثالث عورت کیطرف سے مقرر کئے جائے اگر وہ دونوں ثالث دل سے اصلاح کرنا چاہیں تو اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے ان کے درمیان موافقت پیدا فرما دیگا بے شک اللہ تعالی ہر بات کا علم اور خبر رکھنے والا ہے (۳۶) (ہاں تو معاشرتی معاملات میں گم ہو کر اللہ کو بھول نہ جانا بلکہ) اللہ کی عبادت کرتے رہو اللہ کی

Marfat.com

عبادت میں کسی کو شریک نہ کرو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ساتھوں
کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرو رشتہ داروں سے یتیموں اور مسکینوں سے اور وہ
پڑوسی جو رشتہ دار ہیں اور وہ پڑوسی جو رشتہ دار نہیں ہیں اور ہر وقت ساتھ ساتھ
رہنے والوں سے اور مسافروں سے اور وہ جو تمہارے غلام ہیں (سب سے اچھا اور
نرم سلوک کرو اور کسی سے متکبرانہ رویہ نہ رکھو) کیونکہ اللہ تعالی مغرور اور
بے جا فخر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۳۷) اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہوں
اور دوسروں کو بھی بخیل بننے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالی نے اپنے فضل
و کرم سے ان کو دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں گویا کہ یہ لوگ پرلے درجے کے نا
شکرے ہیں یاد رکھو کہ ہم نے کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے
(۳۸) وہ لوگ جو صرف اپنے مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتے
ہیں اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ روز قیامت پر اور کتنے بد قسمت ہیں وہ لوگ
جن کا دوست شیطان ہو اور شیطان بہت برا ساتھی ہے (۳۹) ان بے عقلوں کو
خبر نہیں۔ اگر اللہ پر اور قیامت پر ایمان لاتے اور اللہ کی راہ میں اللہ کا دیا ہوا
خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اللہ ان سے خوب واقف ہے (۴۰) بے شک
اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کسی کی نیکی تھوڑی بھی ہو تو اللہ تعالی
اپنے فضل و کرم سے کئی گنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے اجر عظیم عطا فرماتا ہے
(۴۱) روز محشر کیا حال ہوگا نافرمانوں کا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ (کہ وہ
اپنی امت کا نبی ہوگا) لے آئیں گے۔ اور اے محبوب ﷺ ہم ان سب پر آپ کو
بطور گواہ لائیں گے (۴۲) اس روز کافر آرزو کریں گے۔ کہ کاش ہم کو زمین کے
ساتھ ملیامیٹ کیا جائے۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے (۴۳) اے

Marfat.com

ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ۔ انتظار کرو حتی کہ تمہاری عقل ٹھکانے لگ جائے تاکہ تم کچھ نماز میں پڑھو اس کو سمجھ سکو۔ کہ کیا پڑھ رہے ہو اور ناپاکی کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ حتی کہ غسل کر لو ہاں اگر مسافر ہو اور پانی پر قوت نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھو اگر تم مریض ہو' یا مسافر ہو یا پاخانہ سے پھرو یا بیویوں سے صحبت کرو اور پانی نہ پاؤ یا پانی استعمال کرنے کی قوت نہ ہو) تو پاک مٹی سے تیمم کر لو۔ پس اپنے چہروں پر اور بانہوں پر کہنیوں تک ہاتھ پھیر لیا کرو بے شک اللہ تعالی غفور رحیم ہے (تمہارے لئے آسان آسان حکم فرماتا ہے) (۴۴) اے ایمان والو کیا تم نے ان لوگوں کی حرکات کو دیکھا ہے جن کو کتاب دی گئی (اہل کتاب یہود و نصاری) جو گمراہی کو خواہ مخواہ مول لے رہے ہیں۔ اور ان کا ارادہ ہے کہ تم کو بھی راہ راست سے بہکا دیں (۴۵) اے ایمان والو! اللہ تعالی تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ تعالی کافی ہے تمہارے لئے حمایت کرنے والا اور کافی ہے تمہارے لئے مددگا (۴۶) یہودیوں سے کچھ ایسے منافق بھی ہیں جو اصل الفاظ کو اپنی جگہ سے پھیر کر بولتے ہیں۔ جو زبان سے کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بات سنی اور دل سے کہا کہ ہم نے نافرمانی کی ہے اور کہتے ہیں کہ اے نبی ﷺ ہماری بات سنیئے اور دل سے کہتے ہیں کہ خدا کرے آپ نہ سنیں۔ اور زبان سے کہتے ہیں کہ اے نبی ﷺ ہماری رعایت فرمایئے اور دل سے کہتے ہیں آپ ہمارے چرواہے ہیں یہ منافق دل ہی سے رسول اللہ ﷺ کے دشمن ہیں بظاہر مسلمان بنے ہوئے ہیں ہر موڑ پر دین اور رسول خدا پر طعنہ زنی ان کا مشن ہے اور اگر یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور دل سے کہتے کہ ہم نے رسول کی اطاعت کی اور اگر دل سے کہتے اے نبی ﷺ ہماری بات سنیئے

Marfat.com

اور دل زبان سے کہتے ہیں کہ اے رسول ﷺ ہماری طرف نظر کرم فرمایئے۔
تو ان کیلئے بہت بہتر اور درست ہوتا ہے لیکن ان ازلی بدبختوں نبی ﷺ
کے گستاخوں کی قسمت میں ہی اللہ کی طرف سے لعنت ہے کیونکہ یہ چند اپنے
مطلب کی باتوں کے سوا ہر بات کے منکر ہیں (۴۷) اے یہود و نصاریٰ تم قرآن
اور صاحب قرآن پر دل سے ایمان لاؤ یہ قرآن اور صاحب قرآن تمہارے پاس
والی کتابوں توراۃ اور انجیل کی تصدیق کرتا ہے (ایمان فوراً لاؤ ورنہ وہ وقت دور
نہیں جب تمہارے چہرے مسخ کر کے تمہاری پیٹھوں کے پیچھے لگا دیے جائیں یا
تم پر ایسی لعنت کی جائے (تم کو ذلیل بندر بنایا جائے) جسطرح تمہارے بڑوں کو
ہفتہ کے روز مچھلی کا شکار کرنے والوں کو ذلیل بندر بنایا گیا تھا۔ اور اللہ کا ہر حکم ہو کر
رہتا ہے (۴۸) بے شک اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں فرماتا اس کے علاوہ جس
قدر گناہ ہیں جس کیلئے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے اور جس نے اللہ کے برابر کسی کو
جانا تو اس نے بہت بڑا گناہ عظیم کا طوفان کھڑا کیا (۴۹) اے ایمان والو! کیا تم نے
ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنی ہی تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ
جسے چاہتا ہے پاک فرماتا ہے اور کسی پر کھجور کے دھاگے برابر ظلم نہیں
ہوگا (۵۰) اے مخاطب! دیکھ یہ کافر لوگ اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں (جو
مسلمانوں کو گھٹیا اور خود کو اچھا تصور کرتے ہیں) اور ان کا یہ خیال ہی کھلا گناہ ہے
(۵۱) ذرہ ان لوگوں کو دیکھیئے جن کو کتاب تو مل گئی مگر عمل سے محروم رہے
جو بتوں اور شیطانوں پر (سرداران کفار و مشرکین پر) ایمان لاتے ہیں اور
کافروں سے کہتے ہیں کہ ہمارا راستہ مسلمانوں سے زیادہ بہتر ہے (۵۲) یہ ایسے
لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے تو جس پر اللہ کی لعنت ہو اس کا کوئی مددگار

Marfat.com

نہیں ہوگا (۵۳) یہ زبانی کلامی بڑے بنتے ہیں بتائیں کیا ان کا خدائی میں کوئی حصہ ہے اگر بالفرض ان کے ہاتھ میں کچھ ہوتا بھی تو لوگوں کو تل برابر کچھ نہ دیتے (۵۴) دراصل یہ مسلمانوں اور اللہ کے رسول سے حسد کرتے ہیں کہ ان کو یہ عظمت اور حکمت کیوں مل گئی ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے قبل اولاد ابراہیم خلیل اللہ کو بھی کتاب دی گئی حکمت دی گئی اور ملک عظیم کی حکمرانی دی گئی (لہذا ان کا حسد کرنا فضول ہے) (۵۵) ان میں کوئی تو ایسے ہیں جو نبی آخر الزمان محمد الرسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے اور کچھ ایسے ہیں جنہوں نے عظمت رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر حسد و بغض کی وجہ سے منہ پھیر لیا۔ ایسے بدبختوں کیلئے دوزخ کی آگ کافی ہے (۵۶) جن لوگوں نے ہماری آیت (قرآن مجید و محمد الرسول اللہ ﷺ) کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ دوزخ میں داخل کریں گے۔ جیسے جیسے ان کی کھالیں سڑ جائیں گی ویسے ویسے ان کی کھالیں پھر نئی پیدا کی جاتی رہیں گی۔ تاکہ ان کا عذاب ختم نہ ہو۔ جسطرح دنیا میں نبی ﷺ کے خلاف بکواس کر کے مزہ لیتے تھے آج اسی طرح جہنم کا مزہ بھی لیں گے۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے (۵۷) اور جو لوگ دل سے سچا ایمان لائے اور دین اسلام پر عمل پیرا ہو کر نیک عمل بھی کیے تو عنقریب ہم ان کو جنت کے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگوں کیلئے جنت میں پاک وصاف بیویاں (حوریں) ہونگی۔ جنت کے باغوں میں گھنے سایوں میں داخل کیے جائیں گے (۵۸) بے شک اللہ تعالیٰ تم کو حکم فرماتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں کو ادا کرو اور جب لوگوں کے درمیان ثالثی کرو تو فیصلہ انصاف سے کرو۔ اللہ تعالیٰ تم کو بہت ہی

Marfat.com

اچھی نصیحت فرماتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۵۹) اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اللہ کے ذیشان رسول ﷺ کی اور جو تم میں خالص ایماندار حاکم ہوں ان کی بھی فرمانبرداری کرو (مذہب کے امام شریعت و طریقت کے امام بھی اس حکم میں شامل ہیں) اگر تم کو کسی معاملہ میں تنازعہ درپیش آئے تو اس کے حل کیلئے احکام الٰہی اور فرامین رسول اللہ ﷺ کی طرف رجوع کرو (اجماع امت' صحابہ کرام رضوانہ اللہ اجمعین کی اکثریت بھی سنت رسول میں شامل ہیں) اگر تم اللہ کے ساتھ اور قیامت کے ساتھ ایمان رکھتے ہو۔ تمہارے لئے بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے (۶۰) اے محبوب ﷺ ذرا ان لوگوں کی طرف دیکھو جو اپنے آپ کو مسلمان گمان کرتے ہیں قران مجید اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر جب فیصلہ کرانے کی نوبت آتی ہے تو طاغوت (سرداران و علماء یہود و نصاریٰ) کی طرف چلے جاتے ہیں آپ ﷺ کو چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ان کو حکم کیا گیا ہے کہ طاغوت کا انکار کریں۔ (جن طاغوت سے انکار کا حکم ہوا ان سے تو پیار کرتے ہیں مگر جس رسول مکرم ﷺ سے محبت کرنے کا حکم ہوا اس سے نفرت کرتے ہیں ایسے دل کے اندھوں کا کلمہ پڑھنا کسی قطار و شمار میں نہیں یہ نرے کافر' مرتد ہیں)۔

شیطان کی چاہت بھی یہی ہے کہ ان کو گمراہی میں اتنا دور لے چلے کہ واپسی مشکل ہو جائے (۶۱) اور جب ان سے کہا جائے کہ فیصلہ کرانے کیلئے قرآن اور رسول مکرم ﷺ کی طرف آؤ تو یہ منافق جھوٹے کلمہ گو آپ ﷺ کا نام سن کر جل جاتے ہیں اور آپ ﷺ سے روگردانی کرتے ہوئے منہ موڑ لیتے ہیں (۶۲) تو پھر ان کی حالت ہی کیا ہے کہ جب اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت میں پڑتے ہیں

Marfat.com

۔ تو تیری بارگاہ میں جھوٹی قسمیں کھانے کیلئے آجاتے ہیں اور کہتے ہیں خدا کی قسم
ہم طاغوت کے پاس آپ ﷺ کو چھوڑ کر اچھے ارادے سے گئے تھے (۶۳) یہ
جھوٹے ایسے لوگ ہیں کہ منہ سے کچھ اور کہتے ہیں اور دل میں کچھ اور چھپائے
ہوئے ہیں اللہ تعالی تو ان کے دلوں میں چھپی ہوئی بات کو خوب جانتا ہے۔ اے
محبوب ﷺ! ان ذلیلوں سے چشم پوشی فرمایئے۔ وعظ و نصیحت کر دیجئے اور ان کو
تنہائی میں ایسی بات فرمایئے جو ان کے دلوں میں بیٹھ جائے (۶۴) ان نادانوں کو
پتہ نہیں کہ ہم نے رسول بھیجے ہی اسلئے ہیں کہ یہ امت کے حاکم ہوں اور امت
محکوم ہو (مگر یہ بدبخت آپ ﷺ کو حاکم مانتے ہی نہیں) جب یہ لوگ ظلم کر بیٹھے
تو ان پر لازم تھا کہ آپ ﷺ کی باگاہ عالیہ میں آتے۔ اللہ سے اپنے گناہ کی معافی
مانگتے (رسول خدا ﷺ کو مغفرت کا وسیلہ بناتے) اور رسول مکرم ﷺ بھی ان
کیلئے بخشش کی سفارش کرتے تو ضرور باضرور اللہ تعالی ان کی توبہ قبول فرماتا اور رحم
فرماتا (کیونکہ) بے شک اللہ تعالی سچے دل سے توبہ کرنے والے کی توبہ قبول
فرماتا ہے اور رحم فرمانیوالا ہے (۶۵) اے محبوب ﷺ قسم ہے تیرے رب تعالی
کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپ ﷺ کو اپنے مسائل
حل کرنے کیلئے حاکم تسلیم نہ کرلیں۔ اور ان کے تنازعات کا جو فیصلہ آپ ﷺ
کردیں یہ لوگ دل و جان سے اس کو تسلیم کریں اور دل میں ذرابرابر تنگی نہ آنے
دیں بلکہ اسی میں بھلائی سمجھیں (۶۶) اے محبوب ﷺ یہ تو آپ ﷺ ہی کی
محبوبیت کا صدقہ ہے کہ ہم آپ ﷺ کے امتی کی زبانی توبہ قبول
فرماتے ہیں ورنہ قوم موسی کلیم اللہ کی توبہ تو مجرم کو قتل کرنے یا جلاوطن کرنے
کے بعد قبول ہوتی) اگر ان لوگوں کو بھی توبہ قبول کرنے کیلئے قتل کرنے کا حکم

Marfat.com

ہوتا یا جلاوطن ہونے کا تو یہ آپ ﷺ کے سچے غلام صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین ہی عمل کرتے (یہ منافق جھوٹے کلمہ گو اس حکم سے دور بھاگتے اور یہ اگر منافقت چھوڑ کر اس بات پر عمل کرتے جس کا وعظ کیے جاتے ہیں تو ان کیلئے بہتر ہوتا اور ان کا ایمان مظبوط ہو جاتا (۶۷) اگر ایسا کرتے تو ہم اپنے پاس سے ان کو اجر عظیم عطا فرماتے (۶۸) اور ان کو کامیابی و کامرانی کے راستہ کی رہنمائی فرماتے (۶۹) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی دل و جان سے اطاعت کرتے ہیں ایسے لوگ انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ ہونگے انعام یافتہ انبیاء کرام صدیقین شہدا اور صالحین (اولیاء کرام) ان کی سنگت کیا ہی اچھی ہے (۷۰) یہ تو صرف اللہ کا خصوصی فضل ہے اللہ تعالی ہر بات کو خوب جاننے والا ہے (۷۱) اے ایمان والو! دشمن کے معاملہ میں ہوشیاری سے کام لو اپنا دفاع مظبوط بناؤ۔ دشمن کے مقابلے میں تھوڑے ہوکر نکلو یا اکٹھے ہو کر (یہ موقع محل کو دیکھ کر فیصلہ کرو) (۷۲) اور تم میں سے کئی کلمہ گو ایسے بھی ہیں کہ خواہ مخواہ جنگ میں شامل نہ ہونے کیلئے دیر لگاتے ہیں پھر اگر تم کو تکلیف آئے تو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم پر انعام کیا کہ ہم نے عقلمندی سے کام لیا اور بچ گئے اچھا ہوا کہ شامل نہ ہوئے (۷۳) اور اگر تم کو اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی اور مال غنیمت ملے تو تمہارے نفع پر دل سے جلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش کہ ہم بھی مسلمانوں کے ساتھ ہوتے تو ہماری مراد پوری ہوتی یہ منافق تمہارے نفع پر جلتے ہیں جیسے تمہارے اور ان کے درمیان کوئی رشتہ ہی نہ ہو (۷۴) تو جن لوگوں نے دنیاوی زندگی کو اخروی زندگی کے بدلے بیچ دیا ان کو چاہئے کہ اللہ کی راہ میں بوقت ضرورت جہاد کریں۔ جو کوئی راہ خدا میں جہاد کرے خواہ وہ قتل ہو کر شہید بنے یا غالب آکر غازی بنے ہر

Marfat.com

حالت میں ہم ان کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے (۷۵) اے ایمان والو! اب وقت ہے کہ مشرکین مکہ سے جنگ کرو کیونکہ وہاں جو مسلمان گھرے ہوئے ہیں وہ کمزور ہیں کچھ عورتیں ہیں اور بچے ہیں جو کفار مکہ سے لڑ نہیں سکتے وہ دن رات بارگاہ الہی میں دعا کرتے ہیں کہ اے باری تعالی! اے پروردگار! ہم کو اس شہر سے نکال اس کے باشندے بڑے ہی ظالم ہیں اے اللہ اپنے خصوصی فضل سے ہمارے لئے کوئی ہمدرد بنا اور ہمارے لئے اپنے خصوصی فضل وکرم سے مددگار بنا (۷۶) جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو اے ایمان والو شیطان کے دوستوں سے لڑو بلا شبہ شیطان کا مکر کمزور ہے (اور اللہ کی قوت اور تدبیر ہی غالب ہے (۷۷) اے مخاطب! ذرا ان لوگوں کو دیکھئے جو جہاد فرض ہونے سے پہلے تو کفار سے لڑائی کرنا چاہتے تھے) ان کو صبر کی تلقین کی گئی کہ ابھی لڑائی نہ کرو نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ایک فریق ان کا لوگوں سے ایسے ڈرتا ہے جیسے خدا سے ڈرنے کا حکم ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ خوفزدہ ہیں اور کہتے ہیں کہ یا اللہ ابھی تو نے جہاد کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدت ہم کو جینے کی اور مہلت دی جاتی۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرما دیجئے کہ دنیا تو تھوڑا سا برتاؤ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں مومن کیلئے آخرت کی زندگی ہی بہتر ہے۔ روز محشر سزا و جزا میں ذرہ برابر تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۷۸) تم گھر میں رہو یا میدان جنگ میں جب موت کا وقت آئیگا وہ خود تم کو تلاش کر لے گی۔ خواہ تم مظبوط قلعوں مین بند ہی ہو جاؤ۔ اے محبوب ﷺ جب ان کو کوئی فائدہ ملتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ تیری وجہ سے آئی۔ آپ ﷺ ان کو

Marfat.com

فرمادو سب کچھ اللہ رب العزت کی طرف سے ہے۔ ان نادانوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے (۷۹) اے لوگو! اگر تم کو کوئی اچھائی ملے تو سمجھ لو وہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہے اور کوئی برائی پہنچے تو سمجھو تمہارے نفسوں کا قصور ہے اور اے محبوب ﷺ ہم نے تم کو سب لوگوں کیلئے شان والا رسول بنا کر بھیجا ہے اور اگر کوئی آپ ﷺ کو رسول مانے یا نہ مانے کوئی فرق نہیں اللہ رب العزت کی گواہی کافی ہے کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں (۸۰) جس نے رسول مکرم ﷺ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ رب العزت کی اطاعت کی اور اے محبوب ﷺ جو کوئی تیری طرف التامنہ پھیرے تو اس میں اسی کا اپنا قصور ہے تجھ پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے (۸۱) ان منافقوں کی حالت تو یہ ہے کہ جب تیری مجلس میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم اطاعت گزار ہیں مگر جب تیری مجلس سے نکل جاتے ہیں تو رات کو الٹے منصوبے بناتے ہیں۔ اور جو منصوبے یہ منافق رات کو بناتے ہیں اللہ رب العزت سب لکھتا ہے۔ اے محبوب ﷺ ان سے چشم پوشی فرمایئے یہ نظر کرم کے قابل نہیں ہیں ان کے منصوبے بے کار ہو جائیں گے آپ ﷺ اللہ پر توکل کیجئے۔ اللہ رب العزت کافی ہے آپ ﷺ کی کامیابی اور دشمنوں کی بربادی کے اسباب بنانے والا (۸۲) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں ضرور کئی جگہ اختلاف اور تضاد پاتے۔ (یہ ان لوگوں کی طرف اشارہ ہے جو قرآن کو اللہ کا کلام نہ مانتے تھے (۸۳) اور جب ان کے پاس کوئی بھی بات اطمینان کی ہو یا خوف کی، بغیر مفہوم سوچے سمجھے لوگوں میں چرچا شروع کر بیٹھتے ہیں۔ ان پر لازم تھا کہ جو بات خود نہ سمجھیں اس کو

Marfat.com

سمجھنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جاتے یا جید اہل علم (مخصوص صحابہ کرام) کے پاس آتے تو ضرور حقیقت سے آگاہی پاتے۔(اس آیت مبارکہ سے غیر مقلدین کی برائی معلوم ہوئی) اگر تم پر اللہ کا خصوصی فضل و کرم نہ ہوتا تو تم شیطانی افواہوں سے متاثر ہوتے مگر تھوڑے (۸۴) اے محبوب ﷺ! اللہ کی راہ میں جہاد کیجیے۔ آپ پر صرف اپنے نفس کی ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں کو بھی ترغیب دیجیے۔ ممکن ہے اللہ تعالی کافروں کی سختی کو روکے۔ اللہ تعالی کی قوت سب سے زیادہ ہے۔ اور اس کا عذاب سب سے نرالا ہے (۸۵) جو اچھی سفارش کرے اس کے لیے بھی اس میں حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس کے لیے بھی اس میں حصہ ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۸٦) اور جب تمہیں کسی اچھے الفاظ میں سلام کیا جائے تو تم اس کے جواب میں اس سے بھی اچھے الفاظ میں سلام دو۔ نہیں تو کم از کم اس کے برابر الفاظ میں سلام دو۔ بیشک اللہ تعالی ہر چیز کا حساب رکھنے والا ہے (۸۷) اللہ وہ ہے جو واحد معبود حقیقی ہے۔ وہ تم کو روز محشر جمع فرمائے گا۔ جس کے آنے میں ذرہ برابر بھی شک نہیں۔ اور تم جانتے ہو کہ اللہ سے بڑھ کر سچی بات کسی کی نہیں ہے (۸۸) اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے میں الگ الگ سوچ رکھتے ہو۔ (ان کے لیے حتمی بات یہ ہے کہ یہ خدا اور رسول ﷺ کے دشمن ہیں اور مسلمانوں کے بدخواہ ہیں۔ ان سے کسی قسم کی امید رکھنا فضول ہے۔) ان کے کرتوتوں کی وجہ سے اللہ تعالی نے ان کو الٹا کر دیا ہے۔ کیا تم ایسے لوگوں کو ہدایت پر لا سکتے ہو جو اللہ کی تقدیر میں تادمِ آخر گمراہ لکھا گیا ہے۔ تو ایسے لوگوں کے لیے ہدایت کا کوئی راستہ ہرگز نہ پائیگا (۸۹) بلکہ ان

Marfat.com

منافقین کی یہی خواہش و کوشش ہے کہ تم کو بھی اپنے برابر کرلیں۔لہٰذا ایسے جانی و ایمانی دشمنوں میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں سچے دل سے اور محبتِ رسول میں ہجرت کریں۔ پس اگر وہ ہجرت سے منہ موڑیں تو سمجھ لو کہ تمہارے اعلانیہ دشمن ہیں۔ تو ان کو جہاں بھی پاؤ' پکڑلو اور قتل کردو۔نہ ان میں سے کسی کو اپنا دوست سمجھو نہ مددگار (۹۰) ہاں البتہ ان لوگوں کو قتل نہ کرو جن کا تعلق ایسی قوم یا قبیلہ سے ہے جس کے ساتھ نہ لڑنے کا تم نے باہم معائدہ طے کیا ہوا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو بھی قتل نہ کرو جو تم سے جنگ کرنے سے تنگ آئے ہوئے ہیں اور اپنی قوم سے بھی نہیں لڑ سکتے اور اب تمہاری پناہ لینے تمہارے پاس آگئے ہیں۔اب تمہارے خیر خواہ ہو کر اپنی قوم سے لڑتے ہیں۔اگر اللہ تعالیٰ چاہتا ان کے دلوں کو مضبوط کرتا تو وہ تم پر مسلط ہو جاتے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیا ہے۔ جس کی وجہ سے تم سے کنارہ کرتے ہیں اور بجائے لڑنے کے تمہاری طرف صلح اور خیر خواہی کا پیغام بھیجتے ہیں۔ تو ایسی حالت میں ان کو قتل کرنا تمہارے لیے اللہ نے جائز نہیں فرمایا (۹۱) مگر تم ایسے لوگ بھی دیکھو گے جو تم سے جان بچانے کے لیے تمہارے کلمہ گو بھائی بنے ہوئے ہیں۔ اپنی کافر قوم سے بھی مکمل سازباز کیے ہوئے ہیں۔اور جب ان کی کافر قوم تمہارے خلاف لڑے تو یہ ان کی حمایت میں اور تمہارے خلاف کود پڑتے ہیں۔ تو ایسے لوگ اگر تم سے کنارہ نہ کریں اور تمہارے سامنے گردن نہ جھکائیں اور تمہاری مخالفت سے اپنے ہاتھ نہ روکیں ۔ تو جہاں کہیں ان کو پاؤ' پکڑلو اور قتل کردو۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ہر حال میں ان کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جائز فرمایا ہے (۹۲) کسی مسلمان کے لیے یہ

Marfat.com

حلال نہیں کہ وہ بلاشرعی جواز کے کسی مسلمان کو عمداً قتل کرے۔ اگر غلطی سے ایسا ہو بھی گیا ہے تو اس کا حکم بھی سن لو۔ جو کوئی کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر بیٹھے تو حقوق اللہ ادا کرنے کے لیے ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور حقوق العباد ادا کرنے کے لیے مقتول کے وارثوں کو مکمل خون بہا ادا کرے۔ اگر مقتول کے وارث خون بہا معاف کر دیں تو جائز ہے۔ اور اگر مقتول خود مسلمان تھا اور اس کا تعلق کافر قوم سے تھا تو صرف کفارہ یعنی ایک مسلمان غلام آزاد کرو۔ خون بہا کی ضرورت نہیں کیونکہ کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ ہاں اگر مقتول کا تعلق ایسی قوم سے ہے جس کے ساتھ تمہارا ایک دوسرے کو امن دینے کا عہد ہوا تھا۔ تو اب مقتول کے وارثوں کو مکمل خون بہا ادا کرو اور ایک غلام کفارہ کے طور پر آزاد کرو۔ ہاں اگر تم میں سے کوئی غلام آزاد کرنے کی قوت نہیں رکھتا تو متواتر دو ماہ کے روزے کفارہ کے طوز پر رکھے۔ یہ اللہ کی طرف سے توبہ قبول کرنے کا کفارہ ہے۔ اور اللہ تعالی ہر بات کو خوب جاننے والا اور خوب حکمت والا ہے (۹۳) اور جو شخص کسی مسلمان کو عمداً بلاشرعی جواز کے قتل کرے گا تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ طویل مدت رہے گا۔ اور اللہ کا غضب اور اس پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے۔ اور ایسے شخص کے لیے اللہ تعالی نے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے (۹۴) اے ایمان والو! اگر تم زمین پر جہاد کے لیے چل رہے ہو اور کوئی تم پر اسلامی طریقہ سے سلام کرے تو تم یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں اور جان بچانے کے لیے اسلامی سلام کرتا ہے۔ بلکہ (کافر اور مسلمان کی علامات کی) خوب تحقیق کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے ہی گمان پر کسی سچے مسلمان کو قتل کر بیٹھو (اور جس مسلمان کو تم نے گمان کی بناء پر قتل کیا ہے شاید

Marfat.com

اس کے مال غنیمت لینے کا شوق ہو تو سنو کہ) تم اگر اس عارضی دنیاوی اسباب کو چاہتے ہو تو سنو اللہ کے ہاں بہت بڑی غنیمتیں ہیں۔ اس سے پہلے تمہارا حال بھی یہی تھا۔ کہ تم نے بھی پہلے پہل زبان سے کلمہ پڑھا تھا تو اللہ نے تم پر خصوصی احسان فرمایا اور تم پر اعتماد کیا گیا۔ اور تم مسلمان شمار ہوئے۔ لہذا تم کسی مسلمان کو غیر مسلم نہ کہو جب تک کہ اس کی علامات خلاف اسلام نہ ہوں۔ بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے (۹۵) جو مسلمان بغیر کسی شرعی عذر کے جہاد پر نہ گئے اور گھر پر بیٹھے رہے اور جن مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔ وہ برابر نہیں ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا تو اللہ تعالی نے ان کو گھر بیٹھنے والے مسلمانوں سے ہر درجہ کے لحاظ سے فضیلت بخشی ہے۔ اور سب مسلمانوں کے ساتھ اللہ نے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالی نے جہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھنے والوں پر اجر و ثواب کے لحاظ سے بھی فضیلت دی ہے (۹۶) مجاہدین کیلئے بالخصوص اور سب مسلمانوں کیلئے بالعموم اللہ کے ہاں درجات ہیں۔ بخشش اور رحمت ہے اور اللہ تعالی غفور رحیم ہے (۹۷) جن لوگوں نے تن آسانی کو ترجیح دے کر رسول اللہ ﷺ کی محبت میں مکہ سے مدینہ منورہ ہجرت نہ کر کے خود پر ظلم کیا) جب ایسے خود پر ظلم کرنے والوں کے پاس موت کے فرشتے آتے ہیں اور ان کو کہتے ہیں کیا خدا کی زمین وسیع نہیں ہے اگر مدینہ منورہ نہ جاسکتے تھے تو ان کفار کے شہر سے نکل کر کہیں اور چلے جاتے وہاں خوب ایمان کا اظہار کرتے اور مزے سے عبادت کرتے) یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ان کا انجام بہت برا ہے (۹۸) ہاں البتہ جو لوگ سچے مسلمان تھے رسول خدا ﷺ سے محبت دل و جان سے کرتے تھے مرد ہوں یا

Marfat.com

عورتیں ہوں یا بچے ہوں واقعی کمزور تھے معذور تھے۔ کسی حیلے سے وہ مدینہ منورہ نہ آسکتے تھے اور خود راستہ پر واقفیت اور قدرت نہ رکھتے تھے (۹۹) تو یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے (۱۰۰) تو جو کوئی اللہ کی راہ میں (محبت رسول اللہ ﷺ میں مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کرے تو وہاں اپنے لیے بہت جگہ و گنجائش رزق وغیرہ پائیگا اور جو کوئی اللہ کی خوشنودی کیلئے اور رسول خدا ﷺ کی محبت میں اپنے گھر سے ہجرت کیلئے نکلتا ہے اور راستہ میں وفات پا جاتا ہے تو اس کا اجر و ثواب اللہ کے فضل و کرم سے پورا پورا اللہ کے ذمہ پر ہے اور اللہ رب العزت غفور رحیم ہے (۱۰۱) اور جب تم سفر میں ہو اور اس بات کا خوف ہو کہ کافر تم کو نقصان دینگے تو (ظہر عصر اور عشاء کی) نماز قصر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ کافر تمہارے کھلے پکے دشمن ہیں (قرآن مجید میں تو نماز قصر پڑھنے کی صرف اجازت ہے مگر حضور نبی کریم محمد ﷺ نے نماز قصر پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ لہذا سفر میں قصر پڑھنا زیادہ ثواب ہے)(۱۰۲) اے محبوب ﷺ میدان جنگ میں اگر آپ ﷺ اپنے غلاموں میں تشریف فرما ہوں تو انکو جماعت سے نماز پڑھاؤ۔ صورت یہ ہو کہ تمام لشکر کے دو حصے بناؤ ایک تو دشمن کے سامنے رہے اور دوسرا آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھے جب ایک رکعت مکمل ہو جائے تو یہ نمازی دشمن کے سامنے چلے جائیں اور دوسرا حصہ آپ ﷺ کے پیچھے آکر نماز پڑھے اور تاکید ہے کہ نماز کی حالت میں وہ اسلحہ جو نماز میں زیادہ خلل نہ ڈالے نمازی کے پاس موجود ہو کیونکہ دشمن تمہارے اس تاک میں ہیں کہ تم ذرہ بھی اسلحہ اٹھانے سے غفلت کرو تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کردیں لہذا ہوشیاری سے اپنا بچاؤ کرتے رہو۔ ہاں البتہ جس کو بارش کی وجہ سے

Marfat.com

کیچڑ کے باعث یا بیماری کے باعث ہتھیار اٹھانے میں سخت تکلیف ہو تو فالتو ہتھیار کھول کر رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر پھر بھی اپنے دفاعی اسباب سے غافل نہ رہو۔ بے شک اللہ رب العزت نے کافروں کیلئے ذلت و خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰۳) اور جب تم نماز پوری کر لو تو اللہ کا خوب ذکر کرو کھڑے کھڑے بھی بیٹھے بیٹھے بھی اور لیٹے لیٹے بھی اور جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو نماز کو مکمل قواعد و ضوابط سے قائم رکھو۔ بے شک مسلمانوں پر نماز مقررہ اوقات میں فرض ہے (جو لوگ صحیح وقت کی پرواہ نہیں کرتے وہ غور کریں کہ جیسے نماز فرض ہے ویسے نماز کا وقت ہونا بھی فرض ہے (۱۰۴) اے ایمان والو کافروں کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو اگر تمہارے دل و جان زخمی ہیں تو کافروں کے دل و جان بھی زخمی ہیں جب وہ تمہارا پیچھا کرنے میں سستی نہیں کرتے تو تم کو بھی سستی نہیں کرنی چاہئے۔ تم تو راہ حق میں لڑ کر غازی یا شہید بنو گے ہر حال میں اللہ کی جنت کے حقدار بنو گے۔ اور کافروں کو کسی اجر و ثواب کی امید ہی نہیں تو جب وہ بہادری دکھائیں تو تم کیوں بہادر نہ بنو۔ اللہ رب العزت خوب جاننے والا اور حکمتوں والا ہے (۱۰۵) اے محبوب ﷺ ہم نے تیری طرف سچی کتاب نازل فرمائی۔ تاکہ تو لوگوں کے درمیان ویسے فیصلے کرے جیسے اللہ رب العزت نے تم کو دکھائے (قرآن مجید اور نور نبوت سے جو فیصلہ درست سمجھے وہی فیصلہ سناؤ) اور جو لوگ دغاباز شرپسند ہیں یہ اس قابل نہیں کہ ان کے ساتھ نرمی کی جائے لہذا ان کے حق میں نرم گوشہ نہ رکھا جائے (یہ حکم قیامت تک کے مسلمان ججوں قاضیوں ثالثوں کیلئے ہے کہ وہ فیصلہ کرنے میں جھوٹے آنسو بہانے والوں کی رورعایت نہ کریں (۱۰۶) اے محبوب

Marfat.com

آپ ﷺ اپنے بلندی درجات کیلئے اور اپنے غلاموں کی غلطیوں کی معافی کیلئے اللہ سے استغفار کرتے رہو بے شک اللہ رب العزت غفور رحیم ہے (۱۰۷) اے مخاطب ایسے لوگوں کی وکالت نہ کیجئے جو اپنے آپ کی بھی خیانت کرتے ہیں بے شک اللہ رب العزت کسی دغاباز اور گناہ کے عادی کو پسند نہیں فرماتا (۱۰۸) یہ لوگ اپنے جرم لوگوں سے چھپاتے ہیں مگر اللہ رب العزت سے نہیں چھپا سکتے جب یہ لوگ اللہ کی مرضی کے برعکس چھپ چھپ کر مشورے کرتے ہیں تو اللہ اپنی قدرت سے ان کے پاس ہوتا ہے اور اللہ رب العزت تو اپنے علم و قدرت سے ان کے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے (۱۰۹) (اے سامعین!) دنیا کی زندگی میں تو تم دغاباز کی طرف سے جھگڑا کرتے ہو۔ روز محشر بارگاہ الہی میں ان کی طرف سے کون جھگڑے گا یا کون ان کا وکیل بنے گا (۱۱۰) جو شخص برائی کر بیٹھے یا اپنی جان پر کبیرہ گناہ کر کے ظلم کر بیٹھے پھر اگر بارگاہ الہی میں سچی توبہ کر لے تو اللہ تعالی غفور رحیم ہے (اس کی توبہ کو قبول فرما کر آغوش رحمت میں جگہ دے گا (۱۱۱) تو جو کوئی جرم خود کرے اور اپنا جرم تسلیم بھی نہ کرے تو اس جرم کا وبال اس کی اپنی جان پر ہی ہوگا اللہ رب العزت بڑے علم اور حکمت والا ہے (اللہ کے سامنے کسی مکرو فریب کرنے والے دغاباز کی چالبازی کامیاب نہیں ہوتی (۱۱۲) جب کسی نے خطا کی یا گناہ کیا اور اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگایا یا اس نے جرم پر جرم کیا (ایک تو گناہ کر کے مجرم ہوا اور دوسرا بے گناہ پر الزام لگا کر مجرم ہوا۔ تیسرا اللہ اور رسول ﷺ کی بارگاہ میں چالبازی دکھا کر مجرم ہوا اور چوتھے مسلمانوں کے ساتھ دھوکہ کر کے مجرم ہوا پانچواں ایک یہودی کو اپنی خیانت پر مطلع کر کے مسلمانوں کی عزت ریزی کر کے مجرم ہوا۔ یہ وہ شخص ہے جس نے مسلمانوں کی زرہ چرا کر آٹے کی

Marfat.com

بوری میں چھپا کر یہودی کے گھر امانت رکھ دی پھر کہنے لگا یہ زرہ یہودی کے گھر سے نکلی ہے وہی چور ہے اوپر اس کا ذکر ہے)(۱۱۳) اے محبوب ﷺ اگر آپ ﷺ پر اللہ رب العزت کا خصوصی فضل و کرم نہ ہوتا تو ان میں سے لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر آپ ﷺ کو اپنی طرف مائل کرتے اور اگر آپ ﷺ ان کی قسموں پر یقین کر کے ان کے حق میں بھی فیصلہ دے دیتے تو پھر بھی نقصان ان کا اپنا ہوتا آپ ﷺ کو ذرہ بھی تکلیف نہ پہنچا سکتے اور اللہ رب العزت نے تو آپ ﷺ پر قرآن کریم جیسی بے مثال اور اعلیٰ ترین کتاب نازل کی اور آپ ﷺ کو حکمت کے راز سکھائے اور آپ ﷺ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو پہلے آپ ﷺ نہ جانتے تھے۔ آپ ﷺ پر تو اللہ کا فضل عظیم ہے (۱۱۴) سب علیحدہ علیحدہ مشوروں میں بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں البتہ وہ مشورے اچھے ہیں جن میں صدقہ کرنے کی ترغیب ہو یا اصلاح انسانی کی ترغیب ہو۔ جو شخص ایسے اچھے مشورے کریگا اللہ کی خوشنودی کی خاطر تو اللہ رب العزت اسے اجر عظیم عطا فرمائے گا (۱۱۵) اور ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی کوئی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں (صحابہ کرامؓ تابعین فقہی امام صالحین اور اولیاء کرامؒ) کے راستہ کو چھوڑ کر کوئی علیحدہ راہ چلے تو ہم ایسے شخص کو اپنے حال پر چھوڑ دیتے ہیں اور بالآخر جہنم میں ڈال دیتے ہیں اور جہنم کیا ہی بری جگہ ہے (۱۱۶) بے شک اللہ رب العزت مشرک کافر (کو بغیر اسلام قبول کیے) معاف نہیں فرماتا۔ اور اس کے علاوہ جو گناہ ہیں جس کیلئے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے اور جو کوئی اللہ کے برابر کسی کو مانے کسی کو اللہ رب العزت کا شریک ٹھہرائے تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پہنچا (۱۱۷) یہ مشرک کافر لوگ اللہ کو چھوڑ کر عورتوں اور مورتیوں کی پوجا

Marfat.com

کرتے ہیں اور خدا کو چھوڑ کر سرکش شیطان کی پوجا کرتے ہیں (۱۱۸) جس شیطان پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس نے کہا تھا کہ اے اللہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ کو ضرور اپنا بنالونگا (۱۱۹) میں ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور انہیں طرح طرح کی امیدیں دلاؤنگا اور ان کو ترغیب دونگا کہ وہ تیرے پیدا کردہ جانوروں کو بتوں کے نام لگا کر ان کے کان چیریں گے۔ اور ان کو ترغیب دونگا کہ وہ تیری خلق کو متغیر کریں (عورتوں کا سر منڈوانا مرد کا داڑھی منڈوانا دانتوں کے درمیان مصنوعی خلا کرنا چہروں پر داغ لگانا عورت کو مرد جیسا لباس اور مرد کو عورت جیسا لباس وضع قطع سب شیطانی امور ہیں ان سے پرہیز لازمی ہے) اور جو کوئی اللہ رب العزت کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے بے شک وہ کھلے خسارے میں ہے (۱۲۰) شیطان انکو بہت وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جان لو شیطان کے سب وعدے مکر و فریب دھوکہ پر مبنی ہیں (۱۲۱) ان شیطان و شیطان کے دوستوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ کسی صورت میں بھی جہنم سے بچنے کی جگہ نہیں پائیں گے (۱۲۲) (اوپر تو انجام بیان ہوا شیطان اور شیطان کے دوستوں کا اب یہاں ہے انبیاء شہداء اور ان کے دوستوں کا) جو لوگ سچا ایمان لائے اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگوں کو جنت کے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے وعدہ اللہ کا حق ہے اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کرنے والا کون ہے (۱۲۳) اے لوگو خدائی نظام نہ تمہارے خیالوں کے مطابق ہے نہ یہود و نصاری کی خواہشات کے مطابق ہے نظام الٰہی تو یوں ہے جو کوئی برا عمل کرے اس کو سزا بھی بری ملے گی اور ایسا شخص اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی دوست پائیگا اور نہ مددگار (۱۲۴) اور جو کوئی نیک عمل کرے

Marfat.com

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایماندار سچا مسلمان ہو پس ایسے لوگ تو ضرور جنت میں داخل کیے جائیں گے وہاں ان کو تل برابر بھی نقصان نہ دیا جائیگا (۱۲۵) بھلا ایسے شخص سے اچھا دین کس کا ہو سکتا ہے جس نے اپنا رخ اللہ کے لئے جھکا دیا ہے اور وہ نیکی بھی کرتا ہے اور وہ ملت ابراھیم علیہ السلام پر چلا ہو جو سب گمراہ گروں سے رخ پھیر کر اللہ کی بارگاہ میں رجوع ہوا اور اللہ نے تو ابراھیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنا لیا ہے (۱۲۶) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے (۱۲۷) اے محبوب ﷺ آپ سے لوگ بیوہ عورتوں اور یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ ﷺ ان کو فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں سے تمہیں نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے اور اس سے پہلے جو تم کو قرآن مجید کے ذریعے یتیم عورتوں کے معاملہ میں محتاط رہنے کا حکم دیا گیا تھا وہ ایسی صورت میں ہے کہ تم ان کو ان کا مقرر شدہ حق ادا نہ کرو اور یہ کہ ایسی حالت میں ان سے نکاح کرو کہ تم ان کو دل سے نہ چاہتے ہو صرف ان کا مال کھانے کے لئے ان کو نکاح میں لاؤ اور کمزور بچوں کے معاملہ میں بھی محتاط رہو اور یہ کہ یتیموں کے معاملہ میں بھی حق پر قائم رہو اور تم جو کام اچھا اچھی نیت سے کرتے ہو بلاشبہ اللہ کو اس کی پوری پوری خبر ہے (۱۲۸) اگر کسی عورت کو یہ خطرہ ہو کہ میرا شوہر مجھ پر ظلم کرتا ہے یا مجھ سے بے رغبتی کرتا ہے تو تم دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کی صورت نکالو (یا تو یہ کے عورت اپنے حقوق میں کچھ رعایت کر دے اور شوہر کو راضی کر لے یا خاوند بے رغبتی پر معذرت کر کے باقی حقوق اچھی طرح ادا کرے بیوی کو راضی کر لے) اور صلح ہر صورت بہتر ہے کیونکہ دلوں میں لالچ موجود ہے ہر کوئی یہی چاہتا

Marfat.com

ہے کہ کسی طرح مجھے آرام ملے اور مشقت سے بچ جاؤں اور اگر تم نیکی اور پرہیز
گاری کرتے رہو تو تم کو پورا پورا اجر ملے گا کیونکہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے
کاموں کی پوری خبر ہے (۱۲۹) اے مردو اگر تمہاری ایک سے زیادہ بیویاں ہیں
تو ہر ممکن ان میں برابری رکھو اور دلی میلان میں تو تمہارے لیے برابری کرنا بہت
مشکل ہے جسمانی حقوق کی برابری کرنا تم پر فرض ہے ایسا نہ ہو کہ ایک بیوی
کی طرف تو تم پورے جھک جاو اور دوسری کو لٹکتی چھوڑ دو (لہذا تم ہر حالت میں
انصاف کا دامن پکڑے رہو) اگر تم دل سے بھلائی یا پرہیز گاری کا کام کرو تو بے
شک اللہ تعالیٰ بہت غفور رحیم ہے (تماری مجبوریوں سے درگزر فرمائے گا
(۱۳۰) اگر صلح کی کوئی صورت نہ بنے اور شوہر اور بیوی آپس میں جدا ہو
جائیں تو اللہ پر بھروسہ رکھیں نا امید نہ ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے غیب کے
وسیع خزانوں میں سے غنی فرمادیگا (عورت کو کوئی اچھا خاوند مل جائیگا اور مرد کو
کوئی اچھی بیوی مل جائیگی) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے خزانے بہت وسیع ہیں
اور وہ بڑا حکمت والا ہے (ہر معاملہ کی حکمت وہی جانتا ہے) (۱۳۱) آسمانوں اور
زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کا ہے ہم نے تم سے پہلے بھی اہل کتاب کو تاکید کی
تھی اور تم کو بھی تاکید کرتے ہیں کہ ہر وقت دل میں خوف خدا رکھو (تقوی اختیار
کرو صرف دنیا کے ہو کر نہ رہو) اور اگر تم نے حکم الٰہی کو قبول نہ کیا تو خوب سن لو
کہ اللہ کو تمہاری کوئی پروہ نہیں آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی محکوم ہے وہ حاکم
مطلق ہے وہ بے نیاز ہے خواہ تم اس کی حمد کرو یا نہ کرو اس کی ذات تو ہے ہی حمید
جس کی تعریف حمد و ثنا ازل سے ابد تک ہے (۱۳۲) پھر غور سے سن لو کہ جو کچھ
آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب کا حقیقی مالک اللہ ہے وہی اللہ (مظلوموں بے

Marfat.com

وارثوں لاچاروں اور مصیبت زدوں اور ناداروں کا) حقیقی کارساز کافی ہے (۱۳۳) اے لوگو! اگر تم خوفِ خدا نہ کرو اور اپنے زیرِ سایہ انسانوں کو حقوق سے محروم کرو اور خواہ مخواہ تم بڑے بننے کی کوشش کرو تو یہ بات نہ بھولو کہ اللہ تعالیٰ حالت کو پلٹ دے آج جو تمہارے زیرِ سایہ ہیں کل تم ان کے زیرِ سایہ ہو جاؤ اگر اللہ چاہے تو تم کو لے جائے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے اور ایسا کرنا اللہ رب العزت پر بہت آسان ہے (۱۳۴) جو کوئی صرف دنیا کا انعام چاہتا ہے تو یاد رکھے کہ دنیاوی انعام بھی خدا کی مرضی کے بغیر نہیں مل سکتا کیونکہ اللہ کے پاس ہیں دنیا و آخرت کے انعام، تمہارے دلی خیالات بھی اللہ سے پوشیدہ نہیں کیونکہ وہ خوب سننے والا اور دیکھنے ولا ہے (۱۳۵) اے ایمان والو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہو تو گواہی کے معاملے میں حق پر قائم ہو جاؤ چاہے اس میں تمہارا اپنا یا والدین کا یا رشتہ داروں کا نقصان بھی ہو جس پر تم گواہی دو چاہے وہ غنی ہو یا فقیر ہو امیر ہو غریب ہو حاکم ہو محکوم ہو اپنا ہو بیگانہ ہو تم ان کا لحاظ نہ کرو تمہاری نسبت اللہ تعالیٰ ان کا زیادہ خیر خواہ ہے لہٰذا تم انصاف کو چھوڑ کر نفس پرستی نہ کرو۔ اور اگر تم اللہ کے دین میں ہیرا پھیری کرو گے یا حق سے روگردانی کرو گے تو یاد رکھو اللہ کو تمہارے کاموں کی پوری خبر ہے (۱۳۶) اے ایمان والو ایمان کو قائم رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ اور قرآن مجید کے ساتھ اور پہلی کتابوں کے ساتھ اور جو کوئی مرتد ہو جائے کفر کرے اللہ کے ساتھ فرشتوں اور کتابوں اور مرسلین کے ساتھ اور یوم آخرت کے ساتھ تو ایسا گمراہ ہوا کہ گمراہی میں بہت دور جا نکلا جہاں سے واپس آنا اس کیلئے آسان نہیں (۱۳۷) بے شک جن لوگوں نے ایمان لا کر کفر کیا پھر ایمان لائے اور پھر کفر کیا پھر کفر میں اور بڑھ

Marfat.com

گئے (کلمہ پڑھ کر گمراہ ہوئے رسول کے امتی ہو کر گستاخ ہوئے اسلام کے علمبردار ہو کر اسلام کے خلاف سازش کی مدینۃ النبی ﷺ میں رہ کر مدینہ والوں سے حسد و بغض رکھا اسلامی لیبل لگا کر کفر سے محبت کی کافروں سے بڑھ کر رسول خدا ﷺ کی شان میں بکواس کیے اللہ تعالیٰ ایسے گمراہوں کو نہ معاف فرمائے گا نہ اب حق کی طرف راہ دکھائے گا۔ ایسے لوگ کافر ہی مریں گے کافر ہی اٹھیں گے کافر ہی جہنم میں جائیں گے اپنی قسمت پر ماتم کریں گے (۱۳۸) اعلان الٰہی سنادو منافقوں کو کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے (۱۳۹) یہ وہ لوگ ہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ لوگ کافروں کے ساتھ ہمدردی رکھ کر اپنی عزت کے متلاشی ہیں تو ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ عزت تو ساری اللہ رب العزت کے پاس ہے جسے چاہے عطا فرمائے (۱۴۰) اے لوگو کتاب اللہ کے ذریعے تم کو اللہ کا حکم ہو چکا ہے کہ جب تم دیکھو سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جاتا ہے یا مذاق اڑایا جاتا ہے تو ایسے بے ہودہ لوگوں کے پاس مت بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ بائیکاٹ کر دو جب تک وہ اپنی بیہودہ بات کو چھوڑ کر کوئی اور بات نہ کریں اگر تم بیہودہ گفتگو سن کر بھی ان کے پاس بیٹھے رہے تو تم انہیں میں شمار ہو گے غور سے سن لو کہ اللہ تعالیٰ تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ڈال کر اکٹھا کریگا (۱۴۱) ان منافق لوگوں کی عادت یہ ہے کہ ہر وقت تمہاری حالت کے منتظر رہتے ہیں جب تم کو فتح نصیب ہو جائے تو جھوٹی عزت اور مال غنیمت حاصل کرنے کیلئے کہتے ہیں کہ ہم نماز روزہ اور میدان میں تمہارے ساتھ تھے لہذا ہم بھی انعام کے حقدار ہیں ہمارا حصہ بھی کرو۔ اور اگر کسی میدان میں کافروں کا پلہ بھاری ہو جائے تو کافروں کو کہتے ہیں کہ اصل میں ہم تمہارے خیر خواہ ہیں ہم تو

Marfat.com

تمہارے دشمن کیلئے مسلمانوں میں شامل تھے۔ پس اللہ تعالیٰ روز قیامت تمہارے درمیان فیصلہ کردیگا۔ (جو شخص دل سے جس سے محبت کرتا ہوگا روز قیامت اسی کے ساتھ ہوگا سچے مسلمانوں کو جنت نصیب ہوگی جھوٹے کلمہ گو منافقوں کو جہنم رسید کیا جائیگا اور یہ کفار اور منافق مل کر جتنی بھی تمہارے خلاف سازباز کریں قیامت تک اللہ تعالیٰ ان کو مسلمانوں پر ایسی فتح نہ دیگا کہ مسلمان نیست و نابود ہو جائیں (۱۴۲) یہ منافق لوگ بظاہر مسلمانی دکھا کر اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں مگر سن لو کہ یہ لوگ اسی غلط فہمی میں سرگرداں رہیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو اسی غفلت میں مارے گا اور سن لو ان کی نماز ہی کیا دل سے تو پڑھتے ہی نہیں صرف لوگوں کے دکھانے کیلئے مردہ دل ہو کر نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور وہ بھی سچے مسلمانوں کی طرح اللہ کا ذکر نہیں کرتے صرف مسلمانوں کو دھوکہ دینے کیلئے چند کلمے کہہ دیتے ہیں (۱۴۳) یہ لوگ اسلام اور کفر کے درمیان ہچکولے کھا رہے ہیں نہ تو زبان سے کفر کا اعلان کرتے ہیں اور نہ دل سے اسلام کو تسلیم کرتے ہیں۔ پس جسے اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے اس کیلئے ہدایت کا راستہ ہی مفقود ہے (۱۴۴) اے ایمان والو! تم مسلمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ (یہ مسلمان کی شان ہی نہیں ہے) کیا یہ تم پسند کرتے ہو کہ کافروں کو دوست بنا کر عذاب الٰہی کے حق دار بنو (روز قیامت ہر کوئی اس کے ساتھ ہوگا جس سے دلی محبت کرتا ہے لہٰذا تم انبیاء کرام علیہم السلام صدیقین سے شہداء سے اولیا اللہ سے سچے مسلمانوں سے محبت رکھو تاکہ انہیں کے ساتھ روز قیامت اٹھائے جاؤ (۱۴۵) جو منافق ہیں یہ دوزخ کے سب سے نچلے حصے میں ہونگے۔ اے مخاطب تو دیکھے گا کہ کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوگا (۱۴۶) ہاں مگر

Marfat.com

جن لوگوں نے سچی توبہ کی منافقت سے باز آئے اپنی اصلاح کی (اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف حسد و بغض سے سچی توبہ کی اور بر سر عام اسلام اور پیغمبر اسلام کی عظمت کے گن گانے لگے اسلام اور پیغمبر اسلام کے نام پر دل و جان سے فدا ہونے لگے اور اللہ کی رسی کو مظبوطی سے تھام لیا اور اللہ کے دین کو مخلصانہ قبول کیا تو ایسے لوگ محشر میں مسلمانوں کے ساتھ ہونگے اور یاد رکھو اللہ رب العزت مسلمانوں کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائے گا (۱۴۷) اگر تم اللہ رب العزت کے سچے شکر گزار بنو اور اللہ کے ساتھ سچا ایمان لاؤ تو اللہ رب العزت تم کو کیوں عذاب دے گا اللہ تعالی تو اپنے شکر گزار بندوں کو صلہ دینے والا ہے اور دل سے ایمان لانے والوں کو خوب جانتا ہے (۱۴۸) (پارہ - ۶

اللہ تعالی اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ بلا وجہ کسی کے خلاف برائی بیان کرنے کیلئے زبان دراز کی جائے ہاں البتہ اگر کسی شخص پر ظلم کیا گیا ہو تو ظالم کی بُرائی بطور شکایت بیان کر سکتا ہے اور اللہ تعالی خوب سننے والا اور خوب علم والا ہے (۱۴۹) اگر تم کسی اچھائی کو ظاہر کر دیا چھپا دیا کسی بُرائی کو در گزر کرو تو جان لو کہ بے شک اللہ تعالی در گزر فرمانے والا ہے اور قدرت والا ہے (۱۵۰) بے شک وہ لوگ جو اللہ کی صفات کے منکر ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ کی صفات کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور رسول ﷺ کو جدا کر دیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض چیزوں کو مانتے ہیں اور بعض کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اسلام اور کفر کے درمیان رہیں (۱۵۱) یہ لوگ بلا شبہ پورے کافر ہیں (ان کا بعض چیزوں کا ماننا کوئی مفید نہیں جب تک اللہ اور رسول کی تمام صفات اور احکام کو تسلیم نہ کریں کافر ہی رہیں گے) اور ایسے کافروں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۵۲) اور جو لوگ

Marfat.com

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تمام صفات اور احکام پر یقین رکھتے ہیں اور کبھی نہیں چاہتے کہ اللہ اور اس کے رسول جدا ہوں (بلکہ یہ لوگ تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کو برابر تسلیم کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اصل میں اطاعت رسول ہی اطاعتِ الٰہی ہے یہ ایسے برگزیدہ لوگ ہیں کہ عنقریب ان کو ان کے اچھے عقیدے کا اجر دیا جائیگا اور جان لو کہ اللہ رب العزت بخشنے والا مہربان ہے (۱۵۲) اے محبوب ﷺ یہود و نصاری آپ ﷺ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان پر ایک کتاب آسمان سے یکبارگی نازل کی جائے (آپ ﷺ ان کی ایسی بے ہودہ گفتگو سے رنجیدہ خاطر نہ ہوں یہ ایسی قوم ہے جس نے موسیٰ کلیم اللہ سے اس مطالبہ سے بھی بڑے بیہودہ مطالبے کیے اس قوم نے کہا تھا کہ ہم اللہ کو سر کی آنکھوں سے واضح دیکھنا چاہتے ہیں تو ان کی اس بے ہودہ گوئی پر انکو بجلی نے گھیر لیا (اور جان نکال کر ڈھیر کر دیا پھر اللہ رب العزت نے موسیٰ کلیم اللہ کی دعا سے ان کو زندہ کیا تو ان پر لازم تھا کہ اب گندی حرکتیں نہ کرتے مگر یہ وہ قوم ہے کہ) پھر اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے بچھڑے کی عبادت کرنے لگی حالانکہ قبل ازیں انکے پاس حقیقت واضح کرنے کیلئے کھلی نشانیاں آچکی تھیں پھر بھی ہم نے ان سے درگزر فرمایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو ہم نے واضح غلبہ عطا کیا (۱۵۳) یہ وہ قوم ہے جس کے کرتوتوں کیوجہ سے ہم نے ان پر پہاڑ کو اٹھایا (تو اس وقت کہنے لگے ہم نے سب کچھ مان لیا مگر پھر مکر گئے جب ہم نے ان کو کہا تھا کہ فلاں دروازہ سے گزرتے وقت عاجزی اور استغفار کرتے رہنا (تو اس وقت بھی بجائے عاجزی کے انہوں نے تکبر کیا اور بجائے استغفار کے الٹی بات کہنی شروع کر دی) اور جب ہم نے ہفتہ کے دن ان پر شکار کرنا منع کر دیا تھا تو انہوں نے اس وقت بھی حد سے

Marfat.com

تجاوز کیا قانون کو پس پشت میں ڈال دیا حالانکہ یہ لوگ احکام الٰہی پر عمل پیرا ہونے کا پختہ وعدہ اللہ کو دے چکے تھے (۱۵۵) ہم نے ان کی بار بار وعدہ خلافی کرنے اور اللہ کی نشانیوں معجزات نبوی ﷺ سے انکار کرنے اور انبیاء علیہم السلام کا ناحق قتل کرنے کی وجہ سے ان کے دلوں پر بدبختی کی مہر لگادی ہے لہذا چند افراد کے سوا باقی کسی صورت میں ایمان نہ لاویں گے۔ (۱۵۶) ان لوگوں نے ، مریم علیہا السلام پر بھی بہتان لگا کر اپنے کافر ہونے اور بےحیا ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ (۱۵۷) یہ لوگ (یہودی) یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے عیسیٰ روح اللہ کو قتل کیا ہے جو کہ اللہ کا رسول ہے حالانکہ نہ انہوں نے عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا بلکہ ان نالائقوں کو شبہ ہوا اپنے ساتھی کو قتل کر بیٹھے اور جو لوگ عیسیٰ روح اللہ کے معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں یہ سب شک کی بناء پر ہیں ان کے پاس کوئی پختہ علم نہیں ہے یہ تو صرف خواہش نفس کی پیروی کرتے ہیں عیسیٰ ابن مریم یقیناً قتل نہیں ہوئے (۱۵۸) بلکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو اپنی طرف آسمان پر اٹھالیا ہے اور جان لو اللہ تعالیٰ بہت غلبے والا اور حکمت والا ہے (۱۵۹) کوئی بھی اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) ہو یہ اپنی موت سے پہلے یقین کر لیتے ہیں کہ عیسیٰ روح اللہ آسمانوں پر زندہ ہیں اور وہ روز قیامت ان پر گواہی دیگا (۱۶۰) اور یہ جو یہودی ہیں ان کی ناحق روش کی وجہ سے ہم نے ان پر بہت سی چیزیں حرام کردی ہیں جو پہلے ان پر حلال تھیں اسلیئے کہ یہ حق کی راہ سے روکتے ہیں (۱۶۱) اور اسلیئے ان کو سزا ملی کہ باوجود منع کرنے کے یہ سود کھانے سے باز نہیں آتے اور لوگوں کا ناحق مال بھی کھاتے ہیں۔ ہم نے ایسے کافروں کیلیئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۶۲) لیکن ان کے چند لوگ جو اصل علم رکھتے ہیں اور خالص مسلمان

Marfat.com

ہیں اس کتاب پر کھلے دل سے ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر (اے محبوب ﷺ) نازل ہوئی اور [illegible] سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ پر اور روز جزا پر مکمل یقین رکھتے ہیں ایسے لوگوں کو عنقریب ہم اجر عظیم عطا کریں گے (۱۶۳) اے محبوب ﷺ ہم نے تمہاری طرف ایسی ہی وحی کی ہے جیسے نوح نبی اللہ اور اس کے بعد آنے والے انبیاء علیھم السلام پر وحی کی تھی۔ اور ایسی وحی ہم نے ابراہیم خلیل اللہ 'اسماعیل علیہ السلام 'اسحاق علیہ السلام 'یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد کی طرف کی تھی اور ایسی ہی وحی عیسیٰ علیہ السلام و ایوب علیہ السلام و یونس علیہ السلام و ہارون و سلیمان علیہ السلام پر کی تھی اور داؤد علیہ السلام کو ہم نے زبور عطا کی تھی اور ان رسولوں پر بھی وحی کی تھی جن کا ذکر قرآن مقدس میں ہو چکا ہے اور ان پر بھی جنکا ذکر ابھی قرآن مقدس میں بیان نہیں ہوا۔ اور موسیٰ کلیم اللہ سے تو ہم نے واضح کلام کیا (۱۶۴) ہم نے رسول اسلئے بھیجے کہ وہ اچھے لوگوں کو جنت و خوشنودی باری تعالیٰ کی خوشخبریاں سنائیں اور برے لوگوں کو جہنم اور غضب الٰہی سے ڈرائیں تاکہ ان رسولوں کے آجانے کے بعد لوگوں کیلئے اللہ کے سامنے کوئی عذر باقی نہ رہے اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غلبے والا اور حکمت والا ہے (۱۶۵) اے محبوب ﷺ اگر کوئی مانے یا نہ مانے اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو چیز تجھ پر نازل ہوئی وہ حق ہے (سچ ہے رحمت ہے برکت ہے ہدایت ہے) اللہ نے اپنے علم کے مطابق نازل کی (لہٰذا اس پر اعتراض کرنے والے اللہ رب العزت پر اعتراض کرتے ہیں) اور فرشتے بھی گواہ ہیں حالانکہ ایک اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (۱۶۶) جو لوگ منکرِ رسول اللہ ﷺ ہو کر کافر ہوئے اور دوسروں کو بھی رسولِ خدا سے روکتے ہیں تو یقیناً یہ لوگ گمراہی میں بہت دور نکل چکے ہیں

Marfat.com

(۱۶۷) جن لوگوں نے کفر کیا اور مخالفتِ رسول میں ظالم ہوئے اللہ ایسے لوگوں کو ہرگز معاف نہ کریگا اور نہ ہدایت کی توفیق دے گا (۱۶۸) ہاں البتہ یہ راہِ دوزخ کی طرف جارہے ہیں جسمیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈالنا اللہ کیلئے بہت ہی آسان ہے (۱۶۹) اے لوگو ! تمہارے پاس یہ رسول مکرم (محمد مصطفیٰ ﷺ) اللہ کی طرف سے حق لیکر آیا ہے تو اس کی ہر بات پر ایمان لاؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم نے کفر کیا تو جان لو کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ رب العزت کی فرمانبردار ہے اور اللہ کی ملک ہے (لہذا تم کسی طرح بھی اللہ اور رسول کا نقصان نہیں کرسکتے اپنا ہی نقصان کرتے ہو) اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے (۱۷۰) اے یہود و نصاریٰ اپنے دین کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرو اور اللہ کی شان میں ناحق بات نہ کہو حق کہو (عیسیٰ روح اللہ نہ خدا ہے نہ خدا کا بیٹا) بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اللہ کا سچا رسول ہے اور اللہ کی نشانی ہے (اللہ کی طرف سے روح ہے جس کو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا

اور یہ بغیر

باپ کے پیدا ہوئے) لہذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر سچا ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس غلطی سے رک جاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا بے شک اللہ تو ایک ہی ہے اس کی شان کے لائق نہیں کہ اس کی بیوی ہو یا اولاد ہو (بھلا اللہ کو ان کی ضرورت ہی کیا ہے) جبکہ زمین اور آسمان کی ہر چیز اس کی ملک ہے اور فرمانبردار ہے اور اللہ ہی حقیقی کارساز ہے (۱۷۱) ان لوگوں کو عیسیٰ ابن مریم کو خدا کہنے سے کیا ملتا ہے حالانکہ خود) عیسیٰ ابن مریم تو ہرگز اللہ کا بندہ ہونے سے عار محسوس نہیں کرتا اور نہ مقرب فرشتے اللہ کے بندے ہونے سے عار محسوس کرتے ہیں

Marfat.com

اے ایمان والو! اپنے کیے ہوئے عہد پورے کرو (خواہ یہ عہد اللہ تعالی کی ذات سے متعلق ہوں خواہ محمد رسول اللہ ختم المرسلین ﷺ سے متعلق ہوں خواہ تمہارے بھائیوں کے ایک دوسرے سے متعلق ہوں یا اے یہود و نصاری تمہارے وہ عہد جو انبیاء کی وساطت سے تم نے محمد الرسول اللہ کو رسول بر حق تسلیم کرنے کیلئے کیے تھے۔ خواہ احکام دین پر عمل پیرا ہونے اور ہیرا پھیری نہ کرنے کا عہد کیا تھا) اور تم پر وہ چوپائے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں (سوائے ان چند کے جن کا ذکر ابھی آئے گا) جو کہ تم سے پہلے یہودیوں کی شرارتوں کی وجہ سے ان پر حرام کر دیئے گے۔ ہاں اگر تم حج و عمرہ کے وقت احرام کی حالت میں ہو تو شکار کرنا تمہارے لئے حلال نہیں ہے (اور تم یہ خیال نہ کرو کہ کبھی ایک چیز حرام اور کبھی حلال کیوں کر دی جاتی ہے) یہ اللہ تعالی کی اپنی قدرت و حکمت ہے وہ جیسے چاہتا ہے ویسے حکم فرماتا ہے (۱) اے ایمان والو اللہ کی نشانیوں کا احترام تم پر لازم ہے ان کی بے ادبی نہ کرو (خواہ یہ اللہ کا گھر ہو خواہ اللہ کی کتاب ہو خواہ اللہ کے رسول ہوں خواہ اللہ کے ولی ہوں) خواہ حرمت والے مہینے ہوں (ذوالقعدہ' ذوالحجتہ' محرم' رجب) خواہ قربانی کے جانور ہوں خواہ وہ جانور ہوں جن کے گلے میں حج و عمرہ کرنے والے علامتی پٹے ہار ڈال دیتے ہیں خواہ وہ آدمی ہوں جو اللہ کے گھر بیت اللہ شریف کی زیارت کی نیت رکھتے ہوں اویہ سفر ان کا اللہ تعالی کے فضل و کرم اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہو (لہذا اگر کوئی برائی کیلئے یہ سفر کرتا ہو تو وہ شخص قابل احترام نہیں جیسے کوئی چوری کرنے یا فساد کرنے کیلئے جاتا ہو) اور جب تم حج و عمرہ کے احرام کھول دو تو اب بری شکار کر سکتے ہو جبکہ بحری شکار سفر کی حالت میں بھی محرم کیلئے جائز ہے اور یہ بات یاد رکھو کہ اگر کوئی

Marfat.com

اور جان لو کہ جو کوئی اللہ کی عبادت سے عار کرے اور تکبر کرے۔ باالآخر
سب نے اللہ کے پاس جمع ہونا ہے (۱۷۲) تو جو لوگ خالص ایمان لائے اور
خالص عمل کیے تو ان کو پورا پورا اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے اضافی
انعام عطا کریگا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی عبادت سے عار کی اور تکبر کیا تو ان کو
دردناک عذاب دیا جائیگا (۱۷۳) اور وہاں ان کافروں کیلئے نہ کوئی دوست ہوگا اور
نہ مددگار اے لوگو تمہارے پاس اللہ رب العزت کی طرف سے یہ رسول مکرم (
محمد رسول اللہ ﷺ) ایک معجزہ بن کر آئے (جس کی برابری کائنات میں نہیں
ہے) اور تمہاری طرف اللہ نے کھلا نور قرآن مجید نازل کیا ہے (۱۷۴) پس جو
لوگ اللہ کے ساتھ خالص ایمان لائے اور دین الٰہی کو مظبوط تھام لیا عنقریب اللہ
ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا اور خصوصی فضل عطا فرمائے گا اور سیدھے
جنت کے رستے کی طرف رہنمائی فرمائیگا (۱۷۵) اے محبوب تجھ سے فتویٰ پوچھتے
ہیں ان کو فرمادو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اجازت فرماتا ہے لاوارث کے معاملہ میں لاوارث
(وہ شخص ہے کہ مر جاوے تو کوئی بیٹا بیٹی ماں یا باپ وارث نہ ہوں) اگر ایسا
شخص مر جاوے جس کی اولاد نہ ہو اور صرف ایک بہن ہو تو اس بہن کیلئے کل ترکہ
سے آدھا حصہ ہے اگر اس بہن کی اولاد نہ ہو اور اگر بہنیں دو ہوں تو ان کیلئے کل
ترکہ سے دو تہائی ہے اور اگر مرنے والے کے بھائی بہن ہوں تو مرد کیلئے دو
عورتوں کے برابر ہے اللہ نے تمہارے لیئے واضع احکام بیان فرمائے ہیں تاکہ تم
گمراہ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ تو ہر چیز کو خوب جانتا ہے (۱۷۶) (تمت بالخیر)

﴾سورۃ المائدہ﴿

اللہ تبارک و تعالیٰ کے بابرکت نام سے ابتدا ہے جو رحمٰن و رحیم ہے

Marfat.com

قوم بھی نیت حج کرنے کیلئے آئے خواہ وہ تمہارے دشمن ہی کیوں نہ ہوں تو اس جگہ تمہارے جذبات بے قابو نہ ہونے چاہیں ایسا نہ ہو کہ تم ان پر زیادتی کر بیٹھو۔ حالانکہ انہوں نے اپنے دور کے دنوں میں تم کو اللہ کے گھر آنے سے حدیبیہ کے مقام پر روکا تھا مگر تم ایمان والے ہو لہذا بھلائی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو مگر گناہ اور زیادتی کے معاملہ میں ایک دوسرے کے معاون نہ بنو۔ اللہ کا خوف رکھو اپنی کمزوری کا وقت یاد کرو اور کمزوروں پر ظلم نہ کرو بے شک اللہ تعالی کی پکڑ سخت ہے (۲) اے ایمان والو! تم پر یہ چیزیں حرام ہیں ایسا جانور جو بغیر ذبح کیے مر جاوے اور ایسا خون جو بوقت ذبح جانور کی رگوں سے نکلے (جو خون جانور کے اندر گوشت کلیجی تلی وغیر میں ہو وہ حلال ہے) اور خنزیر کا گوشت جو اصل نجاست ہے اور ایسے ہی چیرنے پھاڑنے والے درندے سب حرام ہیں اور ایسا حلال جانور جس کے ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کی بجائے کسی بت کا نام پکارا جائے (جیسے مشرکین مکہ بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے وہ حرام ہیں قرآن کریم میں جہاں جہاں غیر اللہ کا ذکر آیا ہے وہاں غیر اللہ یا بت ہوتے ہیں یا شیطان یا سرداران کفار ۔ جہاں اللہ کے پیاروں کا ذکر آتا ہے وہاں اولیاء اللہ انبیاء اللہ عباد اللہ آتا ہے لہذا ان کے ایصال ثواب کیلئے جانور ذبح کرنا جائز ہے وہ جاہل غور کریں جو اللہ کے ولیوں رسولوں کو بھی غیر اللہ کے زمرے میں شامل کر دیتے ہیں کہاں اللہ کے ولی اور کہاں غیر اللہ (اللہ کے دشمن) قرآن مقدس کی کسی آیت کا بھی غلط مطلب اپنی خواہش سے نکالنا کفر ہے) اور وہ جانور بھی حرام ہے جس کا گلا گھونٹ کر مر گیا ہو یا جس کو کند دھار چیز سے مارا گیا ہو یا جو اوپر سے نیچے گر کر مر گیا ہو یا جس کو کسی دوسرے جانور نے سینگ سے مارا ہو یا جس کو کسی

Marfat.com

درندے نے پکڑ کر اور کچھ کھا کر مار ڈالا ہو ایسے جانور سب حرام ہیں ہاں اگر ایسے جانوروں میں ابھی زندگی باقی ہو اور تم شرعی ذبح کر لو تو حلال ہیں اور جو جانور کسی بت خانہ میں بتوں کو خوش کرنے کیلئے ذبح کیا گیا ہو حرام ہے اور مشرکین مکہ جو تیروں کے ذریعے اپنی قسمت کے فیصلے معلوم کرتے ہیں اور وہ تیر بتوں کے پاس پڑے ہوتے ہیں اور بوقت ضرورت مشرکین لاٹری کے طور پر ایک تیر نکالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ان پر کیا لکھا ہوا ہے ہمارا نفع یا نقصان تو ایسا اعتقاد اور ایسا بیہودہ عمل بھی اس طرح حرام ہے جس طرح مذکورہ بالا جانور بتوں کے نام یا ان کی تعظیم کیلئے جو جانور ذبح کیا جائے حرام ہے۔

اے ایمان والو! تم کو خوشخبری ہو کہ تمہارے لئے دین اسلام میں ہر حلال و حرام کو واضح کر دیا گیا ہے قبل ازیں جو کفار منافقین و یہود و نصاری اس امید میں تھے کہ شاید دین اسلام میں کوئی ہماری سفید پوشی کا خیال رکھا جائے گا وہ لوگ اب تم سے بالکل مایوس ہو چکے ہیں کہ سچے ایمان والے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی آواز پر لبیک کہتے ہیں یہود و نصاری کی ایک نہیں سنتے لہذا وہ گندے لوگ ہر طرح سے تم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے لہذا ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں تم صرف دلوں میں میرا ہی خوف رکھو۔ آج میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو اتنا واضح کر دیا ہے کہ یہ تمام دینوں پر غالب آگیا ہے دوسرے دینوں میں تو ترمیم کی گنجائش تھی مگر اس دین میں تا قیامت کوئی ترمیم نہیں ہو گی جتنی سہولتیں تمہارے حق میں مفید تھیں سب کو اس دین اسلام میں شامل کر دیا گیا ہے کہ گویا اللہ تعالی نے تم پر اپنی خصوصی نعمت پوری کر دی ہے (اب اس دین کی موجودگی میں یہودیت و نصرانیت مجوسیت خارجیت رافضیت اور نجدیت کی

Marfat.com

گنجائش نہیں ہے) سب سے کنارہ کر و دین اسلام کا ہی دامن پکڑو یہ میرا پسندیدہ ترین دین ہے جو اپنے محبوب ﷺ کے صدقے تم کو عطا فرمایا ہے) ہاں تو جو کوئی مسلمان بھوک سے مرنے والا ہو وہ زندگی بچانے کی مقدار تک مذکورہ بالا جانوروں سے کھا سکتا ہے بشرطیکہ جان بچانے کیلئے ہو جان بنانے کیلئے نہ ہو تو یہ مجبوری کی حالت میں اجازت ہے اللہ رب العزت غفور رحیم ہے (۳) اے محبوب ﷺ تجھ سے لوگ شکاری جانوروں کے مارے ہوئے شکار کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ ﷺ ان سے فرمادو کہ جن جانوروں کو تم نے خوب اچھی طرح سکھایا ہو کہ وہ جب ہی شکار پکڑیں تو خود نہ کھائیں بلکہ تمہارے لئے پکڑ کر لے آئیں اور ان کو شکار پر چھوڑتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ لیا کریں تو اگر تمہارے پہنچنے سے پہلے شکار زخمی ہو کر مر چکا ہو تو حلال ہے اور اگر تمہارے پہنچنے پر وہ شکار زندہ ہو تو اس کو بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کر دو تو حلال ہے اللہ کا خوف رکھو جس نے تمہارے لئے شریعت کو آسان بنایا ہے قیامت کو دور نہ جانو اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے (۴) اے ایمان والو! آج تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور ان لوگوں کے ساتھ تمہارا کھانا پینا بھی حلال ہے جو اصل میں اہل کتاب ہیں اور انہوں نے توراۃ و انجیل میں کوئی ردوبدل نہیں کیا اور تمہیں انکا اصلاح پسند ہونا معلوم ہوتا ہو۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے نکاح حلال ہیں مسلمان پاک دامن عورتیں سے اور اصل اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں سے جب کہ تم ان کے حقوق مہر ادا کریں (اور ان سے نکاح حرام سے بچنے کیلئے گھر آباد کرنے کیلئے کریں)۔ اور تمہارا ارادہ صرف مستی نکالنے کیلئے نہ ہو کہ کچھ عرصہ اپنے پاس رکھو اور اپنی مستی نکال کر ان کو دفع کر دو (یہاں سے متعہ جو کہ شیعہ

Marfat.com

کرتے ہیں ناجائز ہونا معلوم ہوتا ہے) اور بے نکاح عورتوں سے چھپی دوستی نہ رکھو اور یاد رکھو کہ جن عورتوں سے تم کو نکاح کی اجازت دی گئی ہے وہ قانون شرعیہ کے تحت ہو جس نے عورتوں کی محبت میں ایمان کی شرائط کو پامال کیا تو اس کے سب اچھے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھائے گا (اس جگہ وہ لوگ غور کریں جو شرعی اجازت کی آڑ میں غیر مسلم عورتوں سے شادیاں کر کے اپنے ایمان کو خراب کر بیٹھتے ہیں) (۵) اے ایمان والو! جب نماز کی تیاری کرو (تو وضو کے فرض سن لو) اپنے چہرے کو دھولو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو اور سروں پر مسح کرلو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوو اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پورے جسم کو خوب اچھی طرح سے پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو کہ پانی استعمال نہیں کر سکتے ہو یا مسافر ہو کہ پانی مل نہیں سکتا تو اگر تم نے قضائے حاجت کی ہو یا اپنی بیویوں سے مباشرت کی ہو اور پانی کا استعمال مشکل ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو اور تیمّم کے دو فرض ہیں اپنے چہروں کا پاک مٹی سے مسح کرنا اور اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کرنا اللہ تعالیٰ یہ نہیں چاہتا ہے کہ تم پر تنگی ہو لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم کو پاک وصاف کرے اور اپنی نعمتیں عطا کرے تاکہ تم شکر کرنے والے ہو جاؤ (۶)

اور اللہ کی نعمتیں یاد کرو جو تم پر کیں ہیں اور اپنا عہد و پیمان بھی یاد کرو جو تم نے کیا ہے تم نے کہا تھا کہ اے اللہ ہم تیرے اور تیرے رسول ﷺ کے فرمان سنتے ہیں اور مانتے ہیں لہذا اللہ کا خوف رکھو اللہ تعالیٰ دلوں کے خیالات تک بھی جانتا ہے (۷) اے ایمان والو! حق کی گواہی دینا اپنے اوپر لازم جانو اور اللہ کی خاطر حق پر قائم رہتے ہوئے سچی انصاف پر مبنی گواہی دینے والے بن جاؤ اور کسی قسم کی

Marfat.com

دشمنی تمہیں ایسا جذباتی نہ بنادے کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کرو یہی بات تقوی کی علامت ہے اللہ کا خوف رکھو بے شک اللہ تعالی تمہارے اعمال سے خوب خبر دار ہے (۸) جو لوگ سچا ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ایسے لوگوں کیلئے اللہ تعالی نے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے (۹) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی نشانیوں (احکام الٰہی و معجزات نبوی ﷺ کے منکر ہوئے وہی جہنم والے ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (۱۰) اے ایمان والو اللہ کی اپنے اوپر وہ نعمت یاد کرو جب یہودی کافروں کی ایک جماعت نے تمہارے غمخوار نبی محمد رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کیلئے بہت ہاتھ پاؤں مارے مگر اللہ رب العزت نے ان کے ہاتھوں کو روک دیا تمہارے غمخوار نبی ﷺ کو ان کی ناپاک سازشوں سے محفوظ فرمایا۔ لہذا خوف خدا رکھو اور ایمان والوں کو چاہئے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں (۱۱) یاد کرو جب اللہ تعالی نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور اپنے نبی موسی کلیم اللہ کے ذریعے ان بارہ قبیلوں میں سے بارہ نمائندے مقرر کیے اور اللہ نے ان سے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (تم میرے نبی موسی کلیم اللہ کی خوب اطاعت کرو جس قوم کی طرف جنگ کا حکم ہو ان سے لڑپڑو کمزوری نہ دکھاؤ دشمن قوم کے جسم تو بڑے ہیں مگر ان کے دل تھوڑے ہیں) اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں کی ایمان کے ساتھ خوب غلامی کرتے رہے اور دین کے معاملات میں ان کی جانی، مالی مدد کرتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے اللہ کی خوشنودی کیلئے جان و مال کی بازی لگاتے رہے تو میں تمہارے گناہ معاف کرونگا اور تم کو ایسی جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے (دودھ شہد ماھی خاص پانی اور پاکیزہ شراب) کی نہریں جاری ہونگی تو جو کوئی اتنے پختہ وعدہ کے باوجود اور اللہ کی

Marfat.com

نعمتوں کے باوجود کفر کریگا تو جان لو کہ وہ بدبخت سیدھے راستے سے گمراہ ہو گیا (۱۲) چونکہ وہ لوگ بہت عہد شکن تھے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے ان میں ایک خرابی یہ بھی تھی کہ وہ کلام الٰہی کے الفاظ کو اور احکام کو اور مطالب کو اپنی اصل جگہ سے غلط طرف پھیر دیتے تھے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور کیے ہوئے عہد و پیمان میرے محبوب ﷺ کے ذریعے ان کو یاد کرائے گئے تو انہوں نے ان باتوں کو بھلا دیا سوائے چند لوگوں کے کہ ان کو کچھ احساس ہے اُن کے باقی اکثر لوگ ہمیشہ امانت میں خیانت کرتے رہتے ہیں جو تم سے چھپی بات نہیں اے محبوب ﷺ ان کی کون کون سی خرابی کا آپ ﷺ تذکرہ کریں اور بدلہ لیں ابھی ان کو معاف رکھیے اور درگزر فرمایئے (وقت آنے پر ان کو معلوم ہو جائے گا کہ خدا اور رسول خدا ﷺ کے ساتھ غداری کا انجام کیا ہے (ایک وقت آیگا ان کو گھروں سے نکال دیا جایگا پھر یہ لوگ خدا اور رسول خدا ﷺ کی قوت دیکھ لیں گے ابھی ان کو چھوڑیئے) اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے (یہ حکم معاف کرنے اور درگزر کرنے کا کسی حکمت کے تحت تھا بعد میں یہ حکم منسوخ ہوا اور یہودیوں سے خوب بدلہ لینے کا حکم نازل ہوا پارہ نمبر **28** سورۃ حشر میں دیکھو) (۱۳) اور یہ لوگ خود کو نصاریٰ (عیسائی) کہتے ہیں انہوں نے بھی یہود کی طرح اپنی کتاب انجیل سے وہ مضمون نکال دیئے ہیں جن میں ان کیلئے دین و دنیا کی بھلائی کیلئے نصیحت فرمائی گئی تھی بلکہ اللہ کے آخری رسول ﷺ کی وساطت سے ان کو جو بھولا ہوا سبق یاد دلایا گیا ہے اس کو بھی انہوں نے پس پشت ڈال دیا ہے اس لئے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان کے درمیان (خواہ صرف عیسائی ہوں

Marfat.com

خواہ یہود و نصاریٰ کی ایسی عداوت ڈال دی گئی ہے جو ختم ہونے والی نہیں عنقریب اللہ تعالیٰ ان کے کرتوتوں کی انکو خبر دیگا (۱۴) اے یہود و نصاریٰ تمہارے پاس میرا وہ ذیشان رسول تشریف لایا ہے جو تمہاری چھپائی ہوئی باتوں کو ظاہر کرتا ہے جو تم نے اپنی کتابوں توراۃ و انجیل سے چرالی ہیں یہ میرا رسول ان کی خوب تشہیر فرماتا ہے البتہ جس بات کی دین اسلام میں ضرورت نہیں اور تم نے کتاب چوری کی بھی ہے تو میرا رؤف رحیم نبی ﷺ تم سے درگزر فرماتا ہے یہ نہ سمجھو کہ میرے نبی ﷺ کو کسی بات کا علم نہیں تمہارے پاس تو میرا نبی ﷺ نور بن کر آیا ہے جس کی روشنی چار سو پھیلی ہے اور اس رسول کی وساطت سے تمہارے پاس قرآن مجید جیسی وہ کتاب آئی ہے جس میں ماضی، حال، اور مستقبل کے واقعات موجود ہیں اور اسمیں ہر چیز کا واضح بیان ہے تو ایسے رسول ﷺ اور ایسی کتاب کی موجودگی میں تمہاری چوری کیسے چھپ سکتی ہے (۱۵) تو اللہ تعالیٰ اس نبی ﷺ و کتاب کے ذریعے اس شخص کو ہدایت فرماتا ہے سلامتی کی راہوں کی جو اس کی خوشنودی کا تابع و طالب ہو تو اللہ تعالیٰ بفضلہ ایسے لوگوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر اسلام کی روشنی نصیب فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو صراط مستقیم نصیب فرماتا ہے (۱۶) بے شک ان لوگوں نے بڑا کفر کیا جن لوگوں نے کہا کہ اللہ وہی عیسیٰ ابن مریم ہے۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرمادو کہ اگر اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی والدہ اور ساری زمین پر رہنے والوں کو ایک دم میں ہلاک کرنا چاہے تو کون ہے جو اللہ کی قدرت کو روک دے۔ تو ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے یا زمین و آسمان کے درمیان سب کا مالک اللہ رب العالمین ہے وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے لہٰذا عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا

Marfat.com

کرنا حوا کو بغیر ماں کے پیدا کرنا آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کرنا اس کیلئے کوئی مشکل نہیں (۱۷) یہ یہود و نصاری بھی کتنے ڈھیٹ جاہل ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ تعالی کی اولاد ہیں اور اس کے دوست ہیں۔ اے محبوب ﷺ ان کو فرماؤ کہ اگر تم ایسے ہوتے جیسے تم کہتے ہو۔ تو گناہ کیوں کرتے ہو اور اللہ تعالی تم کو تمہارے گناہوں پر عذاب کیوں کرتا ہے۔ دوستوں کو عذاب دینا خلاف عقل ہے لہذا نہ تو تم اللہ کی اولاد ہو اور نہ اس کے دوست یہ تمہاری باتیں طفلانہ تسلیاں ہیں تم کو اپنے کرتوتوں کا خوب علم ہے اس لئے تم موت سے ڈرتے ہو اگر تم کو اگلے جہاں کی بھلائی کی امید ہوتی تو موت کو پسند کرتے تم تو چاہتے ہو کہ ہماری یہ زندگی ختم ہی نہ ہو بلکہ تم تو مخلوق خدا میں عام آدمی ہو۔ اللہ تعالی خوب جانتا ہے کہ کس کو معاف کرنا ہے اور کس کو عذاب دینا ہے۔ وہ جیسے چاہے ویسے کرے تمام آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے سب کا مالک وہی ہے اس کی طرف لوٹنا ہے (۱۸) اے یہود و نصاری تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے جو تمہارے لئے وہ سب کچھ بیان کردے جو انبیاء علیھم السلام کے وقفے میں تم نے چھپایا ہے حضرت عیسی روح اللہ کے بعد تم چھ صدیاں اپنی من مانی کرتے رہے ہو اور یہ خیال بھی کرتے تھے کہ ہم روز محشر یہ عذر پیش کریں گے کہ ہمارے پاس اللہ کی طرف سے کوئی بشیر و نذیر رسول نہیں آیا اور نہ ہم نے رسول دیکھا تو خوب سن لو کہ تمہارے پاس ختم المرسلین سید الانبیاء بشیر و نذیر ﷺ تشریف لائے ہیں جس کی بشارت پہلے رسول دیتے چلے آئے ہیں اب تمہارا کوئی عذر جائز نہیں اب تمہاری سلامتی صرف اور صرف اسی میں ہے کہ میرے محبوب ﷺ کے دل و جان سے مطیع بن

Marfat.com

جاؤاور یاد رکھو کہ میرا محبوب ﷺ تمہاری اطاعت کرنے کا محتاج نہیں اگر تم نے اطاعت نہ کی تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کی اطاعت کرنے والے اور لوگ پیدا فرمائے گا وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۱۹) وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ کلیم اللہ نے اپنی قوم سے فرمایا تھا کہ اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمتیں یاد کرو کہ تمہارے اندر بہت سے انبیاء بھیجے اور تمہیں زمین پر بادشاہ بنایا اور تم کو ایسی مخصوص نعمتیں عطا فرمائیں جو سارے جہاں میں اور کسی کو نصیب نہ ہوئیں آسمان سے چالیس سال تک کھانا نازل کرنا چالیس سال تک بادلوں کا سایہ کرنا تمہارے لئے ہے اور کسی امت کیلئے ایسا نہ ہوا (۲۰) اور جب موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو فرمایا کہ جو شہر اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھا ہے اس میں بذریعہ جہاد داخل ہو جاؤ اور جنگی تکلیف کو دیکھ کر الٹے پاؤں نہ پھرو اگر تم نے دشمنوں کو پیٹھ دکھائی تو بہت نقصان اٹھاؤ گے (۲۱) تو قوم نے جواب دیا اے موسیٰ کلیم اللہ! اس شہر میں بڑے طاقتور لوگ رہتے ہیں لہٰذا ہم کسی صورت میں اس میں داخل نہیں ہوتے البتہ ایک بات ہے کہ وہ لوگ شہر سے نکل جائیں تو ہم خالی شہر میں داخل ہو سکتے ہیں (۲۲) مگر ان بارہ نمائندوں میں سے جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے صرف دو نے کہا جن کے دلوں میں خوفِ خدا تھا اور اللہ کی نعمتوں کا احساس کرنے والے تھے کہ اس شہر کے دروازے سے حملہ آور داخل ہو جاؤ اگر تم نے شہر میں داخل ہونے کیلئے جنگ کی تو اللہ تعالیٰ تم کو غلبہ نصیب فرمائے گا۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو چاہئے کہ اللہ پر بھروسہ کریں (۲۳) لیکن قوم نے کہا کہ اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ شہر میں موجود ہیں ہم ہرگز اس شہر میں داخل نہیں ہونگے نہ ان لوگوں سے لڑ سکتے ہیں اگر خواہ مخواہ تجھے لڑائی کا شوق ہے تو جا تو اور تیرا رب دونوں شہر والوں سے لڑیں

Marfat.com

ہم تو یہاں بیٹھے تماشہ دیکھیں گے" یہ ہے حالت ان لوگوں کی جو کہتے ہیں کہ ہم خدا کی اولاد ہیں اور خدا کے دوست ہیں (۲۴) تو موسیٰ کلیم اللہ نے دل برداشتہ ہو کر عرض کیا اے اللہ! یہ لوگ میرے بس میں نہیں میں تو اپنا اور اپنے بھائی کا ذمہ دار ہوں اے اللہ! اس ظالم قوم اور ہمارے درمیان فیصلہ فرما دیجئے تاکہ ہم ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھیں (۲۵) تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ کلیم اللہ تم فکر نہ کرو میں خود ان لوگوں سے نپٹ لیتا ہوں کہ چالیس سال تک اس شہر میں ان کا داخلہ حرام ہو گیا یہ لوگ چالیس سال تک جنگل میں ذلیل و خوار ہوتے رہیں گے ایسے نافرمانوں پر تم افسوس نہ کرو (۲۶) اے محبوب ﷺ ان لوگوں کی یہ حالت تو ان رسولوں کی ساتھ تھی جن کا کلمہ پڑھتے ہیں لہذا ان سے کوئی توقع نہیں کی جاتی کہ وہ آپ ﷺ سے محبت کریں یا اطاعت کریں لہذا ان کی حالت پر افسوس ہے) ان کو آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا سچا واقعہ بھی سنا دیجئے جنہوں نے بارگاہ الٰہی میں قربانیاں پیش کی تھیں تو جو حق پر تھا اس کی قربانی قبول ہوئی جو ظالم تھا اس کی قربانی قبول نہ ہوئی دوسرے بھائی نے جواب میں فرمایا کہ تو غلط ہے متقی نہیں ہے لہذا تیری قربانی قبول نہیں ہوئی میں حق پر تھا میری قربانی قبول ہوئی اللہ تعالیٰ متقیوں کی قربانی قبول فرماتا ہے (۲۷) اگر تو مجھ کو قتل کرنے کیلئے ہاتھ پھیلائے تو میں تجھے قتل نہیں کرنا چاہتا میں تو سارے جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں (۲۸) کیا تو اپنے پہلے ظلم کا گناہ کہ باپ کی نافرمانی کی اور مجھے قتل کرنے کا گناہ اپنے سر پر لیتا ہے اور جہنمی بنتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں جب تو اتنا ہی نہیں سمجھتا تو اپنے قتل کا گناہ اپنے سر پر لے کر جہنمی بن جا یہی ظالموں کی سزا ہے (۲۹) تو اس نے کوئی ایک بھی نہ سنی اور قتل کرنے پر آمادہ

تھے تو بھائی سے کہنے لگا میں تجھے قتل کرتا ہوں مگر دوسرے بھائی نے جواباً کہا

Marfat.com

ہو گیا۔ بے درد ظالم نے بھائی کو قتل کر ڈالا اور دنیا و آخرت میں خسارہ اٹھانے والا بن گیا (۳۰) چونکہ زمین پر یہ کسی انسان کی پہلی موت تھی لہذا قاتل کو یہ سمجھ نہ آتی تھی کہ اب لاش کو کہاں چھپائے ادھر یہ بھی خطرہ تھا کہ والد محترم آدم صفی اللہ کو پتہ چلا تو مجھے سزا دیگا لہذا وہ بھائی کی لاش کو کاندھوں پر اٹھائے ادھر اُدھر پھرتا رہا اللہ تعالی نے اس کو مزید نادم کرنے اور شریعت کی راہ دکھانے کیلئے اپنی قدرت سے ایک کوّا اس کو سمجھانے کیلئے بھیجا کہ وہ کوّا اس قاتل کے سامنے آبیٹھا اور زمین کریدنے لگا اور جو کوّا اس کے پاس مُردہ تھا اس کو کریدہ ہوئی زمین میں ڈال کر اوپر مٹی ڈالنے لگا اور اپنے بھائی کوّے کو دفن کیا تب اس قاتل کو پتہ چلا کہ میں تو ایک کوّے کے برابر بھی نہیں ہوں بہت نادم ہوا اور پچھتایا اور اپنے بھائی کو زمین کھود کر دفن کیا (۳۱) اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ قانون لکھ دیا ہے کہ جو کوئی بغیر عذر شرعی کسی انسان کو قتل کریگا (جو نہ کسی انسان کا قاتل ہو نہ فسادی و باغی ہو) گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر دیا اور جس نے کسی مظلوم انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری انسانیت کو زندہ رکھا (جس نے کوئی غلط رسم ابتداً چلائی اس پر عمل کرنے والوں کے برابر رسم جاری کرنے والے پر بھی گناہ ہے اور جو کوئی اچھی رسم جاری کرے اس پر عمل کرنے والوں کے برابر رسم جاری کرنے والے کیلئے ثواب ہے کما جاء فی الحدیث النبوی ﷺ) اور بلا شبہ ان بنی اسرائیل کے پاس ہمارے رسول کھلے کھلے معجزات و احکام لے کر آئے لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ زمین میں فساد مچاتے ہیں انبیاء علیھم السلام کی اطاعت تو بجائے ان کو قتل بھی کرتے ہیں (۳۲) اور ایسے لوگوں کی سزا جو اللہ اور رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہ ہے کہ ان کو

Marfat.com

بدلے میں قتل کردیا جائے یا سولی چڑھادیا جائے یا ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹے جائیں (یعنی ہاتھ داہنا پاؤں باہنا) یا ان کو جلاوطن کردیا جائے (اے محبوب ﷺ ایسے لوگوں کیلئے جو سزا آپ ﷺ مناسب سمجھیں وہ سزا ان کو ملنی چاہئے) یہ رسوائی تو ان کیلئے دنیا میں ہے آخرت میں ان کیلئے بڑا عذاب ہے (۳۳) اور ایسے باغی اگر گرفتار ہونے سے پہلے سچی توبہ کرلیں دل و جان سے ایماندار ہونا ثابت کردیں اور جو نقصان انہوں نے کھیتوں اور مویشیوں اور انسانوں کا کیا ہے ان کی تلافی کردیں تو ان سے درگزر کیا جائے بے شک اللہ غفور رحیم ہے (۳۴) اے ایمان والو! اللہ کا خوف رکھو اور اللہ کی بارگاہ میں کوئی وسیلہ تلاش کرو اور اللہ کی راہ میں جدوجہد کرو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے تاکہ تم کامیاب بن جاؤ (اللہ کے رسول' اللہ کے ولی' اللہ کی کتاب اللہ کا گھر نیک اعمال اپنے نبی ﷺ کی اطاعت و پیروی اور انبیاء اولیاء سے محبت حضور نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکت پر صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ کی نعتیں بیان کرنا یہ سب اللہ کی بارگاہ میں اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے وسیلے ہیں ائمہ مذہب ائمہ حقہ بھی اس میں شامل ہیں (۳۵) اور جو لوگ کافر ہیں اگر زمین کی ساری دولت اور اسی کے برابر ان کے پاس ہو اور عذاب الٰہی کے بدلے میں روز محشر فدیہ دینا چاہیں تو بھی قبول نہ ہوگا۔ ان کو عذاب ہو کر رہیگا ان کیلئے دردناک عذاب ہے (۳۶) اگر وہ چاہیں کہ کسی طرح دوزخ سے نکل جائیں تو نہ نکل سکیں ہے کیونکہ ان کیلئے عذاب دائمی ہے (۳۷) خواہ چوری کرنے والا مرد ہو خواہ چوری کرنے والی عورت ہو ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو ایک تو ان کو جرم کی سزا اور دوسرا اللہ کی طرف سے لوگوں کو عبرت ہوگی اللہ تعالیٰ بہت زبردست غلبے والا اور حکمت والا ہے (۳۸) اور جو

Marfat.com

کوئی ظلم کرنے کے بعد سچی توبہ کرے اور ہر طرح سے اپنی اصلاح کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے بے شک وہ اللہ غفور رحیم ہے (۳۹) اے مخاطب کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی حکومت ہے جسے چاہے انصاف سے عذاب کرے اور جسے چاہے اپنی مرضی سے معاف فرمائے وہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۰) اے محبوب ﷺ ان منافق لوگوں کی کفر میں دوڑ دھوپ کرنا تجھے غمگین نہ کرے یہ وہ لوگ ہیں جو زبان سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے دل میں ایمان نہیں اور یہودی بھی ان کے ہم نوالہ و ہم پیالہ ہیں یہ لوگ حق کے مقابلہ میں جھوٹ سننے کو پسند کرتے ہیں۔ بلکہ یہ جھوٹ کو خوب مزے لے کر سنتے ہیں اور قبول کرتے ہیں ایسے جھوٹے کچھ تو یہاں موجود ہیں مگر جو جھوٹے یہاں موجود نہیں ان کی باتیں بھی کسی ذریعہ سے خوب سنتے مانتے اور قبول کرتے ہیں اور اگر انہوں نے کتاب توراۃ سے کوئی بات بیان کرنی بھی ہو تو زمین کے پیوند آسمان کو لگاتے ہیں اور اپنے چیلوں کو سمجھاتے ہیں کہ اگر رسول خدا فلاں معاملہ میں فلاں فیصلہ کرے تو مان لینا اور اگر فلاں فیصلہ کرے تو نہ ماننا (ایسی حالت ہر دور میں تمام لوگوں کی ہوتی ہے آج بھی کوئی لوگ عالم دین سے مسئلہ پوچھتے ہیں اگر ان کی مرضی کا جواب ہو گیا تو خوش ہوئے اگر مرضی کے خلاف ہوا تو کہتے ہیں کہ یہ کوئی عالم دین ہے یہ عام مولی ہے چلو کسی دوسرے کے پاس...... مسلمانو! یہ بات کمزوری ایمان کی علامت ہے دین اسلام کے ہر حکم کو ماننا اصل کامیابی ہے) اصل بات یہ ہے کہ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے فتنہ میں ڈال رکھا ہے ان کو اللہ کی گرفت سے کون بچائے ان کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ تعالیٰ ارادہ بھی نہیں فرماتا انہوں نے اپنے

Marfat.com

دلوں کو بلاوجہ حسد و بغض سے گندہ کیا ہوا ہے دنیا میں ان کی سزا رسوائی ہے اور آخرت میں ان کیلئے عذاب عظیم ہے (۴۱) یہ لوگ کافروں کیلئے جاسوسی کرتے ہیں حرام کھاتے ہیں یہ لوگ اگر آپ ﷺ کے پاس کوئی مقدمہ لائیں تو آپ ﷺ کی مرضی ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں یا ان سے رخ پھر لیں۔ اگر آپ ﷺ ان سے رخ پھیر لیں تو یہ تیرا نقصان نہیں کر سکتے۔ اگر آپ ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کرنا چاہیں تو کسی کی رعایت ملحوظ خاطر نہ رہے انصاف سے فیصلہ فرما دیجئے اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے (۴۲) اور یہ لوگ یہودی آپ ﷺ کو کیسے جج تسلیم کریں گے حالانکہ ان کے پاس توراۃ موجود ہے اس میں ان کے تنازعات کا حل موجود ہے مگر یہ اپنی کتاب کی بات نہیں مانتے تو ان سے کیا توقع ہے کہ قرآن کی بات مانیں گے اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ نہ کسی نبی پر ایمان رکھتے ہیں نہ کسی آسمانی کتاب پر (۴۳) بے شک ہم نے قبل ازیں توراۃ نازل کی جس میں سراسر ہدایت ہے حق کے متلاشیوں کیلئے اور نور ہے اندھیروں میں بھٹکے ہوؤں کیلئے تو اس کے مطابق موسیٰ کلیم اللہ اور عیسیٰ روح اللہ سے پہلے کے انبیاء جو کہ اللہ کی طرف سے نائب تھے یہودیوں میں فیصلے فرماتے تھے اور اسی کے مطابق فیصلے فرماتے جو امت کے درویش اور عالم تھے اس لئے کہ اللہ کی طرف سے احکام و کتاب کی حفاظت کا ذمہ ان پر تھا لہذا اے یہودیو تم نبی آخر الزمان پر ایمان لے آؤ لوگوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور اللہ کے احکام چھپا کر رشوت نہ لو اور جو لوگ اللہ کی نازل کردہ کتاب کے مطابق ازروئے حق سے انکار کرنے کے فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں (۴۴) اور ہم نے توراۃ میں ان پر قانون مقرر کر دیا تھا حکم قصاص یہ ہے کہ جان کے بدلے جان ہے اور

Marfat.com

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک ہے کان کے بدلے کان ہے اور دانت کے بدلے دانت ہے اور زخموں کا بدلہ زخموں کے برابر ہے اور جس کو زخم پہنچا اگر اس نے اپنے مسلمان بھائی کو بدلہ میں معاف کر دیا تو یہ ایسا اچھا عمل ہے کہ معاف کرنے والے کیلئے اپنے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ اور جس کو معاف کیا گیا ہے وہ اپنے ظلم کی معافی رب سے بھی مانگ لے تو اس کا یہ گناہ بھی معاف ہو جائے گا تو جو کوئی اللہ کی نازل کردہ کتاب کے مطابق ازروئے دنیاوی نفع کے فیصلہ نہ کریں گے وہی لوگ ظالم ہیں (۴۵) اور ان انبیاء کے بعد ہم نے عیسٰی ابن مریم کو بھیجا جو کہ توراۃ کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہم نے ان کو انجیل عطا فرمائی جس میں حق کے طلبگاروں کیلئے ہدایت ہے اور اندھیروں میں پھنسے ہوؤں کیلئے نور ہے یہ انجیل بھی اپنے ماقبل توراۃ کی تصدیق کرتی ہے یہ انجیل بھی حق کا راہ بتانے والی پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے (۴۶) اب اہل انجیل عیسائیوں کو چاہئے کہ وہ فیصلے اسی قانون کے مطابق کریں جو انجیل میں موجود ہیں اور جو کوئی اللہ کی نازل کردہ کتاب کے مطابق فیصلے نہ کرے وہی لوگ فاسق ہیں (جب اللہ تعالیٰ نے توراۃ اور انجیل میں صاف حکم فرمایا ہے کہ میرے آخری رسول کی جب ہی بعثت ہو فوراً بلا تاخیر اس پر ایمان لانا اور دوسروں کو بھی سچی سچی بات بتا کر ان پر ایمان لانے کی تلقین کرنا۔ مگر یہ عیسائی بھی یہود کی طرح ایسے نافرمان ہوئے کہ بجائے لوگوں کو تلقین کرنے کے خود مخالف بن بیٹھے اور انجیل سے میرے محبوب ﷺ کی بشارت اور صفات مقدسہ کو اور حضرت عیسٰی روح اللہ کی تاکیدات کو پس پشت ڈال کر کس قدر خدا اور رسول کے نافرمان ہوئے (۴۷) اے محبوب ﷺ ہم نے تجھ پر سچی کتاب نازل فرمائی جو اپنی ماقبل توراۃ و انجیل کی تصدیق کرنے والی ہے اور جو

Marfat.com

مضامین بنیادی متفق علیہ ہیں ان پر نگہبانی کرنے والی ہے تو اگر وہ یہودی و عیسائی آپ ﷺ کے پاس کوئی مقدمہ لے کر آئیں تو قرآن ہی کے مطابق ان میں فیصلہ فرمایئے اور ان کی خوشی یا ناخوشی کی آپ ﷺ پرواہ نہ کریں۔ کیونکہ فروعی مسائل تو ہر امت کیلئے جدا ہو سکتے ہیں اور ہم نے فروعی مسائل میں ہر امت کے حال کے مطابق احکام نازل فرمائے ہیں جیسے کئی چیزیں اگلی امتوں پر حرام تھیں اور اس امت مرحومہ پر حضور نبی کریم ﷺ کے صدقے حلال ہو گئیں یا نماز روزہ کے صدقہ خیرات کے، قربانی اور مال غنیمت کے احکام چونکہ فروعی ہیں یہ ہر امت کیلئے الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اس جگہ وہ دھوکے باز لوگ غور کریں جن کے عقیدے غیر اسلامی ہیں انبیاء علیہم السلام کے خوب گستاخ ہیں بالکل حضور نبی کریم ﷺ محبوب رب العالمین کی نعت و صلوٰۃ سے جلتے ہیں اور علماء اہل سنت پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ نماز روزہ کے بنیادی مسائل بیان نہیں کرتے فروعی مسائل میں الجھے رہتے ہیں یہ سراسر بکواس ہے بنیادی مسائل تو عقیدے کے ہیں نماز روزہ کے مسائل تو فروعی ہیں یہی فروعی مسائل نماز روزہ تو بدلتے رہتے ہیں عقیدے کے مسائل چونکہ بنیادی ہیں یہ کسی شریعت میں نہیں بدلتے اس لئے اے مسلمانو غداروں گستاخوں کی بات پر توجہ نہ دو)

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ تعالی تم کو آزماتا ہے انعام واکرام کے ذریعے لہذا تم نیکی کے کام میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو (جلد از جلد میرے محبوب ﷺ کی غلامی اختیار کرو) تم سب نے ایک دن اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تم کو کر دیگا (۴۸) اے محبوب ﷺ اور سب ایمان والو! سب لوگوں کے

Marfat.com

درمیان اللہ کی نازل کردہ کتاب قرآن مجید کے مطابق فیصلے کرو اور یہود و نصاری کی خواہشات پر کان نہ دھرو بلکہ ان سے دامن سمیٹو کہ کہیں اپنی دھوکے پر مبنی باتوں کے ذریعے تم کو پریشانی میں مبتلا نہ کریں اور جو اللہ نے تمہاری طرف اتارا ہے اس میں سے کسی حکم کے بارے میں جھوٹی قسموں کے ذریعے غلط فیصلہ نہ کروالیں اگر وہ قرآن کے مطابق فیصلہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے بعض جرائم کی سزا دنیا میں دینا چاہتا ہے اور اے محبوب ﷺ ان کی نافرمانی کو دیکھ کر آپ ﷺ رنجیدہ خاطر نہ ہوں دنیا میں بہت لوگ ہیں جو اللہ و رسول کے نافرمان ہیں (۴۹) یہ لوگ اب جاہلیت والی باتیں ڈھونڈتے پھرتے ہیں یہ بات بالکل بھول جائیں یقین کرنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے اللہ ہی کا حکم بہتر ہے مان لیں ورنہ اب دین اسلام مع قرآن مجید اور رسول عربی ﷺ کی اطاعت کے بغیر دوسرا کوئی راستہ نہیں (۵۰) اے ایمان والو! یہودیوں کو اور نصرانیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ تمہارے خلاف ایک دوسرے کے دوست ہیں تم ان سے ہرگز اسلامی بھلائی کی توقع نہ رکھو اور اگر کوئی ان کو دلی دوست بنائے گا تو وہ ان میں شامل ہوگا جیسا عذاب ان کا ہوگا ویسا ان کا بھی ہوگا (عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار اور ان کے چیلے 'یہود و نصاری سے دوستانہ تعلق بنائے رکھتے کہ جس طرف سے کوئی فائدہ ہوگا اس طرف جھک جائیں گے یہ تو بظاہر مسلمان تھے حقیقت میں کافر تھے ان کی چال کو دیکھ کر شاید کوئی مسلمان بھی یہود و نصاری کے ساتھ دوستی کا جواز سمجھے لہذا ایمان والو کو کسی قسم کے کافر سے بھی دلی دوستی سے منع فرمایا گیا ہے) اللہ تعالیٰ ایسے دورخی چلنے والے ظالم کو کبھی راہ حق نصیب نہیں فرماتا (۵۱) اے محبوب ﷺ ذرا ان منافقین کو دیکھیے جو یہود و نصاریٰ میں بڑے

Marfat.com

ناپاک سے ملے جلے رہنے کو ترجیح دیتے ہیں اور کہتے کیا ہیں کہ ہم اس خوف سے ان کے ساتھ ملاپ رکھتے ہیں کہ مصیبت کے وقت ہم کو کام دیں گے (ان لوگوں کا خیال ہے کہ شاید مسلمان کفار کے مقابلے میں ہار جائیں گے اس لیے اپنا دفاع سوچتے ہیں) مگر عنقریب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو غلبہ دیدے گا یا اپنی طرف سے کفار پر آسمانی عذاب نازل فرمائے گا تو یہ منافق دل میں چھپائے رکھنے والی مرض پر بہت نادم ہونگے کیونکہ مذکورہ صورت میں یہ منافق نہ ادھر کے رہے اور نہ ادھر کے پھر ہاتھ ملیں گے کہ ہم نے سچے مسلمانوں کے ساتھ غداری کر کے یہود و نصاریٰ سے ملاپ نہ رکھا ہوتا (۵۲) جب سچے مسلمانوں پر ان منافقین کی حالت ظاہر ہوگئی تو سچے مسلمان کہتے ہیں یہی ہیں وہ سفید پوش جو بڑی تاکید سے قسمیں کھاتے تھے کہ ہم سچے مسلمانوں کے ساتھ ہیں مگر یہ تو بڑے غدار نکلے اے مسلمانو! فکر نہ کرو ان کے بظاہر جتنے بھی اچھے اعمال ہیں سب ضائع ہوئے یہ لوگ بڑے خسارہ والے ہیں (۵۳) اے ایمان والو یاد رکھو کہ جو کوئی بھی اسلام قبول کرنے کے بعد اعلانیہ اسلام سے پھر جائے تو یہ نہ سمجھے کہ میں نے خدا اور رسول کا نقصان کر دیا اللہ تعالیٰ کو قدرت ہے کہ وہ ایسی قوم پیدا فرمائے جن سے خدا بھی محبت کرتا ہوگا اور وہ لوگ بھی خدا سے محبت کرتے ہونگے مسلمانوں کے لئے بڑے نرم ہونگے اور کافروں کے لئے بڑے سخت ہونگے اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے والے ہونگے اور ملامت کرنے والوں کی پرواہ نہ کرتے ہونگے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہیے عطا فرمائے اللہ تعالیٰ بہت وسعت والا علم والا ہے (۵۴) اے ایمان والو سن لو تمہاری بھلائی چاہنے والے سچے ہمدرد اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور وہ لوگ جو سچے ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھنے والے ہیں

Marfat.com

زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ کے سامنے دل سے جھکنے والے ہیں (۵۵) جو کو
ئی بھی اللہ سے سچی محبت کرے اور ایمان والوں سے سچی محبت کرے وہی اللہ والو
ں کی جماعت میں شامل ہیں اور بے شک اللہ ہی کی جماعت غالب آنے والی ہے (
تو مسلمانوں کو چھوڑ کر کفار سے دوستی کرنے والے اپنے انجام کی خبر لیں)
(۵۶) اے ایمان والو ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جو تمہارے دین کا مذاق اڑاتے
ہیں یہ لوگ کچھ تو یہود و نصاریٰ ہیں جو خود کو اہل کتاب کہتے ہیں اور اعلانیہ کافر ہیں
ان سے دوستی کی ضرورت ہی کیا ہے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں (موت، زندگی
عزت، رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے) اور اللہ کا خوف رکھو اگر تم سچے ایمان والے
ہو (۵۷) جب تم اذان کہتے ہو نمازوں کے لئے تو یہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں کیو
نکہ یہ اپنی بے عقلی کی وجہ سے اللہ اور اس کے رسول مکرم محمد ﷺ کا نام گرامی
قدر سن کر جلتے ہیں اور حقیقت میں اللہ اور رسول کے نام سے جلنے والے لوگ بے
عقل ہی ہیں۔ (۵۸) اے محبوب ﷺ ان سے کہو کے اے برائے نام اہل کتاب
(یہود و نصاریٰ) تم ہم سے صرف اس لئے ضد کرتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے
ہیں اور اس کتاب پر جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو پہلے نازل ہوئی لیکن
تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں کہ خود کو اہل کتاب کہلوا کر کتاب کی بات نہیں ما
نتے (۵۹) اے محبوب ﷺ ان سے فرماؤ کہ آؤ میں تم کو بتاؤں کہ اللہ کے ہاں
بدلہ کے لحاظ سے بہت برے لوگ کون ہیں تم تو مسلمانوں کی اذان و احکام پر طنز
کرتے ہو مگر سنو کہ اللہ کے ہاں سزا کے لحاظ سے برے لوگ وہ ہیں جن پر اللہ
نے لعنت کی اور جن پر اللہ نے غضب کیا جن کو اللہ تعالیٰ نے بندر اور خنزیر بنایا
جنہوں نے شیطان کی بندگی کی شیطان کے نقش قدم پر چلے شیطان کی طرح

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام کو اللہ کی طرف سے ملنے والی عظمت پر جلنے یہی لوگ درجے کے لحاظ سے بہت برے اور راہ حق سے بہکے ہوئے ہیں یہ سب خرابیاں تم میں ہی ہیں (۶۰) جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ کافر ہی آتے ہیں اور کافر ہی واپس ہوئے اللہ تعالی خوب جانتا ہے جو یہ دلوں میں چھپاتے ہیں (۶۱) اے مخاطب تو نے دیکھا ہے کہ یہ لوگ گناہ اور ظلم کے کاموں میں اور حرام کھانے میں خوب دوڑتے ہیں بہت برے کام ہیں جو یہ کرتے ہیں (۶۲) حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کے پاس ان کے پادریوں نے اور عالموں نے ان کو غلط بات کرنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہ کیا یقیناً انہوں نے بہت برا کیا ہے (۶۳) یہودی کہتے ہیں اللہ تعالی بہت کنجوس ہے (حاشا للہ) یہ خود بڑے کنجوس ہیں ان پر لعنت ہے کہ اللہ کی شان میں غلط بکتے ہیں اللہ تعالی تو بہت سخی ہے غنی ہے حکیم و علیم ہے وہ اپنی مرضی اور حکمت کے مطابق جسے جتنا چاہتا ہے عطا کرتا ہے اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم جو کتاب و شریعت تجھ پر نازل ہوئی اس کے نازل ہونے کی وجہ سے ان کے بہت لوگ مزید شرارتوں اور کفر میں ترقی کر گئے ہم نے سزا کے طور پر ان کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا ہے جس سے یہ کبھی بھی نجات نہ پائیں گے جب کبھی یہ لوگ شرارت کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں اللہ تعالی اپنی قدرت سے اس آگ کو بجھاتا ہے اور یہ لوگ زمین میں فساد مچانے کی بہت کوشش کرتے ہیں حالانکہ ان کو معلوم ہے کہ اللہ تعالی فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا (۶۴) اگر یہ برائے نام اہل کتاب یہود و نصاریٰ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر سچا ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان کے گناہ معاف کرتے اور ان کو نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے (۶۵) اگر یہ لوگ اپنی کتابوں تو

Marfat.com

توراۃ اور انجیل کی پابندی ہی کرتے ان پر بلا کم و کاست عمل پیرا ہوتے تو ہم ان کے لئے بھی دنیا میں بھی آسمان و زمین سے رزق فراہم کرتے آسمان خوب بارش برساتا زمین خوب غلہ اگاتی یہ لوگ خوب کھاتے مگر ان میں صرف چند راہ راست پر ہیں اور ان کے اکثر بہت برے کام کرتے ہیں (٦٦) اے محبوب ﷺ یہ لوگ جو ہر وقت حوصلہ شکنی کے کاموں میں مصروف ہیں ان کی پرواہ کئے بغیر خواہ یہ کچھ بھی کہیں آپ ﷺ اللہ کی طرف سے نازل کردہ احکام کو خلق خدا تک پہنچایے یہ لوگ بھی امیدیں چھوڑ دیں کہ ہماری خاطر اللہ کا رسول کچھ احکام کی تشریح چھوڑ دیں گے ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر اللہ کا رسول احکام الٰہی کی تشریح میں ذرہ بھر بھی بالفرض کوتاہی کرے گا تو گویا اس نے حق رسالت ادا ہی نہ کیا تو اے یہود و نصاریٰ ہوش کرو میرے رسول مکرم سے یہ بات کیسے ممکن ہے کہ وہ اللہ کے احکام میں سے کچھ دبائے رکھے تم خواہ جو مرضی آئے شرارتوں کے گھوڑے دوڑاؤ میں اپنے محبوب ﷺ کی عزت و شریعت کی خود حفاظت کروں گا تم میرے رسول کا بال بیکا نہیں کر سکتے تم انتہائی منکر ہو اور اللہ تعالیٰ منکروں اور کافروں کو راہ حق نہیں دکھاتا (٦٧) اے محبوب ﷺ فرمادیجئے کہ اے یہود و نصاریٰ تم تو توراۃ و انجیل کی اور جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری ہدایت کے لئے کتاب قرآن مجید نازل فرمایا ہے جب تک مکمل پابندی نہ کرو گے اللہ تعالیٰ کے ہاں تم کافر ہی ہو بلکہ اے محبوب ﷺ بجائے تسلیم کرنے کے قرآن مجید کے نازل ہونے پر تو یہ لوگ شرارتوں اور کفر پر اور بڑھ گئے اور ایسے کافر لوگوں پر کسی قسم کا افسوس نہیں (٦٨) بے شک جو لوگ ایمان والے کہلاتے ہیں یا وہ لوگ جو یہودی کہلاتے ہیں یا صابی کہلاتے ہیں یا نصرانی کہلاتے ہیں جو شخص بھی سچے دل سے اللہ پر ایمان لایا

Marfat.com

محمد رسول ﷺ کا سچا غلام بنا دین اسلام کو سچے دل سے قبول کیا آخرت پر مکمل طور پر ایمان لایا اور اچھے عمل کئے تو ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ ایسے لوگ غمگین ہونگے کیونکہ ان کے سابقہ گناہ معاف ہونگے اور جو اسلام میں داخل ہو کر اچھے اعمال کئے انکا خوب ثواب پائیں گے جنت میں جاکر خوشیاں منائیں گے۔ (۶۹) ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ احکام کی پابندی کرے اور ہم نے ان کی طرف رسول مبعوث فرمائے اور حکم دیا کہ میرے رسول کی پیروی کرنا مگر ان کی حالت یہ رہی کہ جب کبھی کوئی رسول ایسا حکم لایا جو ان کی خواہش کے مطابق نہ ہو تو ایک فریق نے صاف انکار کر دیا اور اللہ کے رسول سے جنگ کی اور موقع ملا تو اللہ کے رسولوں کو ناحق قتل بھی کر دیا ایسی بدبخت قوم سے بھلائی کی کیا امید کی جاسکتی ہے (۷۰) اور گمان یہ کیا کہ ہمارے ان کرتوتوں کی وجہ سے ہم پر کوئی عذب نہ آئے گا لہذا یہ بالکل اندھے اور بہرے بن بیٹھے ہم نے ان کو فی الفور نہ پکڑا مہلت دی کہ شاید نادم ہو جائیں مگر انہوں نے مہلت سے بھی فائدہ نہ اٹھایا اپنی مستی میں مست ہو کر اکثر اندھے اور بہرے بن بیٹھے کوئی اثر نعمت قبول نہ کیا اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے (۷۱) ان لوگوں نے بھی انوکھا کفر کیا جنہوں نے کہا کے بس ابن مریم ہی اللہ تعالی ہے حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام نے ان کو فرمایا کے اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اسپر جنت حرام ہو گئی اسکا ٹھکانا جہنم ہے اور کافر ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۷۲) اور ان لوگوں نے بھی کفر کی عجیب دکان چمکائی جنہوں نے کہا کہ خدا تین ہیں حالانکہ یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں وہی وحدہ لاشریک ہے اگر یہ لوگ ایسے بکواس کرنے سے باز

Marfat.com

نہ آئے اور مسلمان نہ ہوئے تو ایسے کافروں کے لئے ضرور بضرور دائمی دردناک عذاب جہنم ہی ہے (۷۳) ان کو چاہئے کہ اللہ کی طرف سچی توبہ کریں کفر سے باز آئیں اپنے سابقہ گناہوں کی معافی مانگیں آئندہ کے لئے اصلاح کریں بے شک اللہ تعالی غفور رحیم ہے اس نے توبہ اور رحمت کا دروازہ بند نہیں کیا (۷۴) عیسیٰ علیہ السلام معبود نہیں وہ تو اللہ کا برحق رسول ہے اس سے پہلے بھی رسول گزرے ہیں اس کی والدہ ماجدہ مریم علیہا السلام اللہ کی پاکباز بندی تھی یہ دونوں ماں بیٹا کھانا کھاتے تھے لہذا معبود کیسے ہوئے ذرا عقل سے کام لو اے محبوب ﷺ دیکھئے کہ اندھے بہرے بن کر پھرتے ہیں (۷۵) اے محبوب ﷺ ان کو فرماؤ کہ اللہ کو چھوڑ کر تم ان بتوں کی پوجا کرتے ہو جو تمہارے لئے نفع نقصان کے کوئی مالک نہیں (اگر یہ خطاب ان لوگوں سے ہو جو خود عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہ السلام کو معبود مانتے ہیں تو معنی یہ ہوگا کہ تم جن کو معبود گمان کرتے ہو وہ تو خود اللہ کہ فرمانبردار بندے ہیں اور کوئی بندہ اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی کو نفع نقصان نہیں دے سکتا اور اللہ تعالیٰ تو وہ ہے جو ہر بات سنتا ہر ایک ایمان دار کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر ایک کی حالت اور ضرورت کو خوب جانتا ہے (۷۶) اے محبوب ﷺ ان کو فرمایئے کہ اے برائے نام اہل کتاب تم دین میں ناحق غلو نہ کرو اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کسی کو معبود نہ جانو اور ایسی قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو قبل ازیں گمراہ ہوئے اور اکثر کو گمراہ کیا اور سیدھے راستے سے بھٹکے (۷۷) جو بنی اسرائیل کے کافر ہیں ان پر ایک دفعہ داؤد علیہ السلام نے بھی لعنت (بددعا) کی تھی۔ جس کے نتیجے میں ان کی شکلیں بندر بن گئی تھیں اور ایک دفعہ عیسی علیہ السلام نے بھی لعنت (بددعا) کی تھی جس کی وجہ سے ان کی شکلیں بدل گئی

Marfat.com

تھیں۔اور یہ سزا ان کو اس لیے ملی کہ حد سے تجاوز کرنے لگے تھے(۷۸)اور ان کی ایک بُرائی یہ بھی تھی کہ کوئی ان میں سے کتنا ہی بڑا گناہ کا کام کرے یہ منع نہیں کرتے تھے یقیناً یہ بہت برا کرتے تھے(۷۹)آپ دیکھیں کہ ان کے اکثر تو کافروں سے دوستی کرتے ہیں انہوں نے اپنے لیے آخرت میں برائی کا سامان ہی بھیجا ۔کہ اللہ کا عذاب ان پر ہوا۔اور دوزخ کے عذاب میں تو ہمیشہ ہی جکڑے رہیں گے(۸۰)اگر یہ لوگ اللہ کے ساتھ نبی آخر الزماں کے ساتھ اور قرآن مجید کے ساتھ دل و جان سے ایمان لاتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن ان کے اکثر اپنے انبیاء کے بھی نافرمان ہیں(۸۱)آپ دیکھیے کہ ایمان والوں سے سخت دشمنی یہودیوں اور مشرکین مکہ کی ہے اور ایمان والوں سے سچی دوستی ان انصار کی ہے جو فی الفور نبی آخر الزماں پر ایمان لا کر مسلمانوں کے سچے بھائی بن گئے اسلیۓ کہ ان میں سے کوئی عالم اور درویش بھی ہیں۔اور وہ تکبر بالکل نہیں کرتے(۸۲)

﴿الحمدللہ 'پارہ نمبر 6 مکمل ہوا۔23-7-2001﴾

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(پارہ نمبر 7 واذا سمعوا)

اے مخاطب! ایسے لوگ بھی آپ دیکھیں گے کہ جب وہ قرآن کریم کو سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ان کو قرآن کریم کی حقانیت پر یقین آجاتا ہے اور وہ حق کو پہچان لیتے ہیں (جیسا کہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے مسلمانوں کے قائد حضرت جعفر بن ابی طالب سے قرآن کریم سن کر حق سے متاثر ہو کر رونا شروع کر دیا اور اس کے ساتھ درباری بھی رونے لگے) اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم دل سے ایمان لائے ہیں ہمارا نام حق کی گواہی دینے والوں میں شامل فرما (83) اور ہمارا فرض بنتا ہے کہ جب ہمارے پاس حق اور سچ پہنچ گیا ہے تو ہم اس پر ایمان لائیں اور ہم تو اپنے رب سے امید کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرمائے (84) ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ حق اور سچ پر ایمان لانے اور حق اور سچ کی گواہی دینے کے بدلے ایسی جنت میں داخل فرماتا ہے (ان کا نام اہل جنت میں لکھ دیا) جس کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس جنت میں رہیں گے اور یہی جزا ہے اچھے لوگوں کی (85) اور جن لوگوں نے حق کا انکار کیا ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہمارے رسولوں کا احترام نہ کیا تو ایسے ہی لوگ ہیں دوزخ میں جانے والے (86) اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کہو (کسی چیز کو حرام ٹھہرانا اللہ اور اس کے رسول کا حق ہے) لہٰذا جس چیز کو اللہ اور رسول نے حرام نہیں ٹھہرایا تم اسے حرام نہ کہو حدود سے تجاوز نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (اس جگہ وہ ضدی مزاج لوگ غور کریں جو گیارہویں شریف، میلاد شریف، قل شریف، چہلم شریف، بزرگان دین کے عرس، بزرگان دین کی قبروں کی زیارت

Marfat.com

ختم شریف پر پکائے ہوئے کھانے کو حرام کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب چیزیں حلال ہیں اللہ اور رسول نے کسی چیز کو حرام نہیں کیا) (87) جو رزق اللہ تعالیٰ نے تم کو حلال اور پاکیزہ دیا ہے تمہارے لئے حلال کیا ہے۔ تو بلا جھجک کھاؤ پیو اور اس اللہ کا ہر وقت دل میں خوف رکھو جس پر تم ایمان لائے ہو (88) اے ایمان والو! اگر تم کسی غلط فہمی کی بنا پر قسم کھا بیٹھو تو اس پر تمھیں اللہ تعالیٰ نہیں پکڑتا تم پر کوئی کفارہ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ تمھیں ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم مضبوط ارادے سے کھائے ہو اور اس کی مخالفت کرتے ہو تو اس پر تمھارے ذمے کفارہ ہے کہ دس مسکینوں کو صبح و شام اپنی حیثیت کے مطابق کھانا کھلاؤ جیسا تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو اور اگر چاہو تو کھانے کے بجائے دس مسکینوں کو لباس صدقہ کر دیا چاہو تو ایک غلام آزاد کرو۔ اگر جس کسی کو ان میں سے کسی چیز کی طاقت نہ ہو تو وہ تین دن کے لگاتار روزے رکھ لے یہ ہے ان قسموں کا کفارہ جنکی تم مخالفت کرتے ہو اگر تم نے کوئی شرعاً جائز قسم کھائی ہو تو اس کی پابندی کرو اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم پر تنگی نہ رہے او تم اللہ کے شکر گزار بندے بنو۔ (89) اے ایمان والو! غور سے سنو شراب پینا' جوا کھیلنا' بتوں کی پوجا کرنا' اور تیروں کے ذریعے اپنی قسمت معلوم کرنا' لاٹری کھیلنا یہ سب شیطانی عمل ہیں ان سے خوب اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ (90) بے شک شیطان تو چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے دشمنی اور حسد و بغض پیدا کرے اور تم کو اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے جب تمہارے لیے واضح بیان ہو چکا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے لہٰذا اس کے اشاروں پر نہ چلو اور اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں سے تم کو منع فرمایا کیا تم ان سے رکنے والے ہو (91) (اللہ تعالیٰ نے خوبصورت انداز میں مسلمانوں کو شیطانی کاموں سے بچنے کا حکم دیا ہے) اے لوگو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ہوشیار رہو

Marfat.com

شیطان(خواہ وہ جن ہوں خواہ اسلامی پردے میں انسان ہوں کہ) تمہیں راہ حق سے بہکا نہ دیں اور تم کو میرے نبی کا مخالف نہ بنادیں اور یاد رکھو کہ اگر تم راہ حق سے پھر گئے تو میرے نبی کا کوئی نقصان نہیں میرے نبیؐ کے ذمہ تو یہ ہے کہ میرا پیغام تم کو پہنچادے اس نے میرا پیغام خوبصورت انداز میں مکمل طور پر پہنچادیا (92) جو لوگ سچا ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور شراب حرام ہونے سے پہلے وفات پاچکے ہیں اگر انہوں نے شراب پی تھی تو ان پر کوئی پکڑ نہیں بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرنے والے تھے اور جو کوئی کفر و شرک کو چھوڑ کر سچا ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور تمام حرام چیزوں سے کنارہ کرے اور اپنے ایمان کو مضبوط بنائے پھر اور زیادہ پرہیزگاری کریں اور مشکوک چیزوں کو بھی چھوڑ دیں اور نیک لوگ بن جائیں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو بہت پسند فرماتا ہے (93) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی حکم میں تمہاری آزمائش فرماتا ہے حرم شریف میں (کعبہ شریف کے ارد گرد مکہ مکرمہ و گرد و نواح میں) شکار کرنا منع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے حدیبیہ کے مقام پر تمہاری آزمائش کی کہ جنگلی حلال جانور اور پرندے تمہارے پاس کثرت سے آگئے تھے جو تمہارے ہاتھ اور نیزوں کی زد میں تھے اور اللہ تعالیٰ دکھاتا ہے کہ کون بغیر دیکھے اس سے ڈرتا ہے۔ یہ اللہ کا فضل و کرم تھا کہ باوجود شکار ہاتھ آنے کے بھی تم نے انکو ہاتھ تک نہ لگایا اور کامیاب رہے تو جو کوئی احکام الٰہی معلوم ہونے کے باوجود بھی حد سے تجاوز کرے اس کیلئے دردناک عذاب ہے (94) اے ایمان والو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو خشکی کا شکار نہ کرو اور جو کوئی جان بوجھ کر کسی شکاری جانور کو قتل کرے گا تو اس پر لازم ہے کہ دو سمجھدار مسلمان مردوں کے فیصلے کے مطابق کوئی مویشی جانور بدلہ میں دے اور وہ پہنچائے کعبہ شریف کی حدود میں اور وہاں جا کر ذبح کرے اور اگر جانور ذبح نہ کرے تو اس جانور کی قیمت کی مقدار میں مسکینوں کو کھانا کھلائے یا جانور کی قیمت کے

Marfat.com

بدلے جو شرعی مقدار ہے اتنے روزے رکھ لے (یعنی جانور کی جو قیمت بنتی ہے دیکھیں کہ اس قیمت کی گندم یا کھجور کتنی بنتی ہے تو ایک مسکین کا فدیہ دو سیر گندم یا چار سیر کھجور ہے تو اسی کا حساب لگائے کہ یہ قیمت کتنے مسکینوں پر تقسیم ہوتی ہے جتنے مسکین بنیں تو اتنے روزے رکھے) اور یہ کفارہ اس پر اس لئے ہے کہ وہ اپنے کیے کا وبال چکھے جو کچھ پہلے گزرا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کیا اب حکم آجانے کے بعد جو کوئی ایسا جرم کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے یہ بدلہ لے گا اور اللہ تعالیٰ غالب ہے بدلہ لینے والا (95) تمہارے لیے بحری شکار کرنا حلال کیا گیا ہے اور اس کا کھانا بھی تمہارے لیے جائز ہے اور باقی مسافروں کیلئے بھی جائز ہے اور تم پر خشکی کا شکار کرنا حرام ہے وہ بھی جب تم احرام کی حالت میں ہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم نے جانا ہے۔ (96) اللہ تعالیٰ نے کعبہ شریف کو جو کہ عزت والا گھر ہے لوگوں کیلئے ٹھہرنے اور امن کی جگہ بنایا ہے لہذا اس کی بے حرمتی نہ کرو اور جو ادب والے مہینے ہیں (ذوالقعدہ۔ ذوالحجۃ۔ محرم۔ رجب) ان کا احترام کرو اور جو قربانی کا جانور ہے اس کو تکلیف نہ دو اور جس جانور کے گلے میں اللہ کے نام کی قربانی کرنے کا ہار ہو اس جانور کا بھی ادب کرو یہ احکام اللہ تعالیٰ نے اس لئے بیان فرمائے ہیں تاکہ تم فتنہ فساد سے بچو اور کعبہ شریف کو ٹھہرنے کی جگہ اس لئے بنایا ہے کہ تم خوب ثواب کماؤ اور امن حاصل کرو اور جان لو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے (97) اور تم اچھی طرح جان لو کہ اللہ کا عذاب اس کی پکڑ بہت سخت ہے اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے۔ (98) میرے رسول ﷺ کے ذمہ تو صرف پیغام الٰہی پہنچانا ہے جو کہ اس رسول اکرم ﷺ نے بہت عمدہ طریقہ سے پہنچا دیا اب (روز محشر) کسی کا یہ عذر باقی نہ رہا کہ ہم تک پیغام الٰہی نہیں پہنچا اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم دلوں میں چھپاتے ہو اللہ کو

Marfat.com

پوری خبر ہے کہ تم کتنے مخلص ہو تمہارے دلوں میں میرے رسول ﷺ کی کتنی محبت ہے (99) اے محبوبؐ ان کو فرما دو کہ پاک اور ناپاک برابر نہیں حلال و حرام اسلام و کفر نبیؐ سے محبت کرنے والا اور حسد کرنے والا برابر نہیں لہذا تم حلال کی طرف توجہ کرو اور حرام سے نفرت کرو خواہ وہ کتنا ہی زیادہ ہو اے عقلمندو دلوں میں اللہ کا خوف رکھو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (100) اے ایمان والو میرے محبوبؐ سے ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر ہو جائیں تو تم کو تکلیف ہو (مثلاً کوئی پوچھتا ہے میرا اصل باپ کون ہے کوئی پوچھتا ہے قیامت کو میں کہاں جاؤنگا تو حضور علیہ السلام نے ایک کو فرمایا تو حرامی ہے دوسرے کو فرمایا تو جہنم میں جایگا ایسے سوالات اکثر منافق لوگ کرتے تھے جو بظاہر کلمہ پڑھتے تھے مگر دل سے نہ رسول ﷺ کو تسلیم کیا نہ رسول ﷺ کے علم غیب اور اختیارات کو تسلیم کیا اور نہ دل میں رسول ﷺ کی محبت رکھی ان لوگوں نے اپنے دنیاوی مفاد کے لئے اسلام کو آڑ بنا رکھا ہے۔ اس جگہ وہ گستاخ سبق لیں جو کہتے ہیں نبیؐ ہم جیسا ہی ہے) اور یاد رکھو کہ ایسے سوالات اگر تم نے زمانہ نزول قرآن میں کیے تو تمہارے عیب ظاہر کر دیے جائیں گے پھر تم شرمندہ ہو جاؤ گے کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہو گے میرا رسولؐ تو سراسر رحمت العالمین ہے یہ تم کو بے پردہ نہیں کرنا چاہتا تو تم خود کو کیوں بے پردہ کرتے ہو جو گزر چکا اللہ تعالیٰ نے تم سے درگزر فرمایا آئندہ کے لئے محتاط رہو تم میرے رسولؐ کو صرف اپنی مثل بشر نہ جانو یہ سید المرسلین ہے محبوبؐ رب العالمین ہے اور اللہ تعالیٰ بہت مہربان حوصلے والا ہے (101) تم سے پہلے گزری ایک امت نے بھی اپنے رسول سے طرح طرح کے سوالات کیے جب ان پر احکام ظاہر ہوئے وہ انکاری ہو گئے (102) اور یہ جو جاہلیت کا غیر اسلامی طریقہ مشرکین نے اپنا رکھا ہے کہ کسی اونٹنی کا دودھ بتوں کے لئے وقف کرتے ہیں خود نہیں پیتے اور کسی جانور کو بتوں کے لئے نامزد کرتے ہیں اور

Marfat.com

اس سے کوئی ذاتی کام نہیں لیتے یا جو مادہ جانور دس بچے دیتا ہے اسکے بارے انہوں نے خود ساختہ قانون بنا رکھا ہے کہ اگر آخری بار نر پیدا ہوا تو اس کو صرف مرد ہی کھائیں گے یا جس اونٹ نے دس اونٹیوں کو گابھن کیا اب اس سے کوئی کام نہ لیں گے یہ سراسر غیر اسلامی طریقہ ہے اس کا حکم نہ اللہ نے دیا نہ کسی رسول نے اسلامی طریقہ تو یہ ہے کہ جس حلال جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا جائے وہ عورت و مرد سب کے لئے حلال ہے بتوں کے نام نامزد کرنا کوئی جانور بھی جائز نہیں ہے تو جو جانور بتوں کے نام نامزد ہو چکے ہیں اگر ان کو بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرو تو حلال ہیں یہ سارے کرتوت بے علم لوگوں نے ایجاد کیے کہ اپنی مرضی سے کسی چیز کو حلال کہہ دیا کسی کو حرام (103) جب ان نادانوں کو کہا جائے کہ آؤ فیصلے کے لئے اللہ کی کتاب کی طرف یا اللہ کے رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہم کو خدا اور رسول کی ضرورت نہیں ہم تو لکیر کے فقیر ہیں ہم اپنے سابقہ کافروں کے طریقہ پر ہی چلیں گے ان لوگوں کی جہالت دیکھئے کہ ان کے سابقہ آباء و اجداد بالکل جاہل کافر تھے اور جاہلوں کافروں کی پیروی کرنا ہی جہالت و کفر ہے (مشرکین مکہ سابقہ کافروں کے طریقے پر کاربند تھے وہ کافر ہی ہوئے الحمد للہ مسلمانان اہلسنت والجماعت اپنے بزرگوں صحابہ کرامؓ اہلبیت عظام اولیاء کرامؒ کے طریقہ پر کاربند ہیں یہ اسلام ہے کفار کے پیروی کرنے والے جہنمی ہیں اور بزرگان دین کی پیروی کرنے والے جنتی ہیں اسلیئے حضور اکرم ﷺ نے جماعت اہلسنت کو جنت کی بشارت دی ہے (104) اے ایمان والو تم اپنی جان و ایمان کی حفاظت کرو اگر تم ہدایت پر کاربند رہے تو گمراہ لوگ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بالاخر تم سب نے اللہ کی طرف جانا ہے وہ تمہارے اعمال کی تمہیں خوب خبر کر دیگا (105) اے ایمان والو اگر تمہارا کوئی شخص سفر کی حالت میں موت کے قریب پہنچ جائے اور اس کے پاس سامان ہو تو وہ اپنے ساتھیوں میں سے

Marfat.com

دو کو گواہ بنا کر سامان کسی ایک کے حوالے کرے اور مناسب وصیت بھی کر دے پھر اگر تم کو خطرہ ہو کہ ان دونوں گواہوں نے امانت میں خیانت کی ہے تو نماز عصر کے بعد مجمع عام کے سامنے ان سے حلف لو وہ کہیں کہ ہم کوئی گواہی وغیرہ نہیں چھپائیں گے اگر چھپائیں تو ہم گناہگار سہی (106) اور اگر ان کی قسم پر ان لوگوں کو شک ہو جن کا حق مارا جا رہا ہو تو حقداروں میں سے دو آدمی کھڑے ہو کر قسم کھائیں کہ ہماری گواہی و قسم مجرمین کی گواہی اور قسم سے زیادہ حق و سچ ہے اگر ہم غلط کہیں تو ہم ظالم ہیں (107) یہ قانون اسلیئے ہے کہ قسم کھانے والے اور گواہی دینے والے کو یہ خوف ہو کہ اگر ہم نے غلط بیانی کی تو ہماری جگہ دوسروں کی گواہی و قسم پر اعتبار کیا جائے گا اور ہماری قسم و گواہی کو رد کر دیا جائے گا تو ممکن ہے لوگ جھوٹی قسم و جھوٹی گواہی سے بچیں اللہ کا خوف رکھو اور خوب سنو کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو کامیاب نہیں کرتا (ان تین آیات میں ایک خاص واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک مسلمان نے مرتے وقت دو آدمیوں کو اپنا سامان امانت دیا اور وصیت نامہ بھی لکھ دیا مگر ان دونوں نے ایک قیمتی چاندی کا سونا جڑا ہوا پیالہ چرا لیا اتفاقاً گھر والوں کو سامان میں رکھی ہوئی فہرست مل گئی جس سے ان کو پیالہ چوری ہونا معلوم ہو گیا مگر وہ مکر گئے آخر مقدمہ شروع ہوا دونوں کو نماز عصر کے بعد مسجد میں قسم کھانے کے لئے کہا گیا تو دونوں نے جھوٹی قسم کھا لی مگر حقداروں کے پاس واضح ثبوت تھا۔ لہذا انہوں نے عرض کیا کہ ہم قسم کھاتے ہیں کہ ان دونوں نے جھوٹی قسم کھائی ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حقداروں کو قسم کھانے کی اجازت فرمائی اور سچ سچ ہوا اور جھوٹ جھوٹ ہوا (108) اس دن کو خوب یاد رکھو جس دن اللہ تعالیٰ کے حضور سب انبیاء جمع ہونگے اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تمہاری امتوں نے تمہیں کیا جواب دیا تھا (چونکہ انبیاء علیھم السلام اپنی امت کے شکوہ کو اپنی شان کے لائق نہیں جانتے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے علم کے مقابلہ میں اپنے علم کو ظاہر کرنا

Marfat.com

شان الٰہی کے مناسب نہیں جانتے لہذا آداب بارگاہ الٰہی کے پیش نظر عرض کریں گے) اے اللہ حقیقت حال ہم نہیں جانتے تو ہی سارے غیبوں کا جاننے والا ہے تو ہی ہر بندے کے لئے مناسب فیصلہ فرمادے (109) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم اپنے اوپر میری نعمتیں یاد کرو اور وہ نعمتیں بھی جو تیری والدہ پر کیں جب میں نے پاک روح (جبرائیل علیہ السلام) سے تجھے قوت دی اور تجھے پنگوڑے میں لوگوں سے کلام کرنے کی قوت دی اور جب قیامت کے قریب آپ زمین پر دوبارہ آئیں گے اور پختہ عمر کے ہو کر لوگوں سے کلام کریں گے' یہ میری خصوصی نعمت ہے اور جب میں نے تجھے کتاب کے اسرار بتائے اور حکمت سکھائی اور توراۃ وانجیل کا کلی علم دیا اور تجھے یہ قوت بھی دی کہ تو مٹی سے پرندے کی صورت بناتا پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ سچ مچ پرندہ بن کر اڑتا اور میں نے تجھے یہ قوت بھی دی کہ پیدائشی اندھے اور برص کے لاعلاج مریض پر ہاتھ لگاتا تو وہ دیکھنے والے اور بے عیب بن جاتے اور تجھے یہ قوت بھی دی کہ قبر والے مُردوں سے کہتے زندہ ہو جاؤ تو وہ زندہ ہو کر قبروں سے باہر نکل آتے اور میں نے تجھے بنی اسرائیل کے شرارتیوں کی شرارت سے محفوظ فرمایا انہوں نے تجھے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تو میں نے تجھے آسمان پر اٹھالیا' جب تو ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں معجزات لے کر آیا تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے (110) اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ حکم ڈالا کہ میرے ساتھ اور میرے رسول عیسیٰ السلام کے ساتھ ایمان لاؤ تو بولے اے اللہ تجھ کو گواہ بناتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور فرمانبردار ہوئے (111) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تیرا رب ہم پر یہ خصوصی مہربانی فرمائیگا کہ ہمارے لئے آسمان سے تیار شدہ کھانا نازل فرمائے' تو عیسیٰ ابن مریم نے ان سے کہا اے لوگو اللہ سے ڈرو اور ایسے مطالبات نہ کرو اگر تم سچا ایمان لائے ہو (112) تو حواریوں نے کہا اے

Marfat.com

اللہ کے رسول آپ جو فرماتے ہیں حق وسچ ہے ہمارے دلوں میں اللہ کی قدرت اور تیری نبوت میں کوئی شک نہیں ہم تو یہ چاہتے کہ ہمارے لئے آسمان سے کھانا نازل ہو تا کہ ہم محنت مزدوری سے بچ جائیں اور ہر وقت آپ کے ساتھ رہیں آپ کی برکت سے مستفید ہوتے رہیں اور ہمارے دلوں کو مزید اطمینان حاصل ہو جائے اور ہمارا یقین بڑھ جائے کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور ہم آپ کا معجزہ دیکھ کر گواہ بن جائیں اور باقی لوگوں کو بھی آپ کے معجزات بتا کر آپ کی نبوت کا قائل کر سکیں (اس جگہ وہ لوگ غور کریں جو انبیاء علیھم السلام کے کمالات کے منکر ہیں انبیاء کے کمالات ہی لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ ہیں اور انبیاء کے کمالات ہی توحید خداوندی کی دلیل ہیں تو جس نے انبیاء کے کمالات کا انکار کیا گویا وہ توحید باری تعالیٰ کا منکر ہوا غور کریں وہ لوگ جو توحید کی آڑ میں انبیاء علیھم السلام کے کمالات کے منکر ہیں)(113) تو عیسیٰ ابن مریم نے یوں دعا کی اے اللہ ہم پر آسمان سے تیار شدہ کھانا نازل فرما تا کہ تیری اس نعمت کے شکرانے میں ہمارے پہلے اور پچھلے سب لوگ اظہار خوشی کریں اس دن کو عید منائیں اور تیری قدرت کی نشانی دیکھیں اور ہمارے لئے رزق بن جائے بے شک تو سب سے بہتر ہے رزق دینے والا ہے (یہاں سے معلوم ہوا کہ جس دن اللہ کی کوئی نعمت ملے اس دن اظہار خوشی کرنی چاہیے اس دن کو یاد رکھنا چاہیے اور عید منانی چاہیے اس لئے دینا بھر کے مسلمان اللہ کے آخری رسول محمد ﷺ کی ولادت پاک کی خوشی میں جشن عید میلاد النبی ﷺ مناتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کی ذات سب نعمتوں سے بڑی نعمت ہے) تو اللہ نے فرمایا کہ میں کھانا تم پر نازل کرتا ہوں اور ساتھ چند پابندیاں بھی ہونگی تو جو کوئی پابندیوں کی مخالفت کریگا اللہ کے احکام کا انکار کریگا اور اس خصوصی نعمت کی ناشکری کریگا تو اسے عذاب بھی دونوں جہان میں ایسا انوکھا ملے گا جو دوسروں کو نہ ملے (اس جگہ وہ لوگ غور کریں جو سید المرسلین کے یوم

Marfat.com

ولادت کو خوشی نہیں مناتے گویا کہ نعمت الٰہی کی ناشکری کرتے ہیں لہذا مسلمانوں کو چاہیے
کہ یوم ولادت رسولؐ اظہار خوشی کریں شکرانے کے نفل پڑھیں صدقات و خیرات
کریں حضور علیہ السلام کی نعتیں پڑھیں آپؐ کی ذات پر صلوٰۃ و سلام پڑھیں آپ کے
معجزات بیان کریں بالخصوص وہ معجزات جو وقت ولادت ظاہر ہوئے صلی اللہ علیہ والہ
وبارک وسلم)(115) اللہ تعالیٰ روز محشر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی نعمتیں یاد دلا کر
برائے نام عیسائیوں کو شرمندہ کرنے کے لئے فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے
عیسائیوں کو کہا تھا کہ خدا کو چھوڑ کر مجھے اور میری والدہ کو معبود بنالو تو عیسیٰ ابن مریم
عرض کریگا اے اللہ تیری ذات پاک ہے مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جسکا مجھے حق نہ
ہو اے اللہ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو تجھے ضرور معلوم ہوتا یا اللہ تو تو میرے دل کی حالت
جانتا ہے مگر مجھے تیرا ارادہ معلوم نہیں بے شک تو سارے غیبوں کا جاننے والا ہے
(116) اے اللہ میں نے تو اپنی قوم کو وہی کہا جو تیرا حکم تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا
اور تمہارا رب ہے اے اللہ جب تک میں زمین پر تھا ان کی حالت پر گواہ ہوں اور جب
تو نے مجھے آسمان پر اٹھا لیا ان پر تیری ہی نگاہ تھی اور ہر چیز تیرے سامنے حاضر ہے نہ
میری بات تجھ سے پوشیدہ ہے نہ ان کے اعمال (117) اگر تو کفر کرنے والوں (عیسیٰ ابن
مریم کو عیسیٰ ابن اللہ کہنے والوں) کو عذاب کرے تو حق ہے انصاف ہے وہ تیرے بندے
ہیں اور جو ایمان لائے ہیں ان کی کوتاہیوں کو معاف کردے تو بے شک تو ہی غالب
حکمت والا ہے تو ہی خوب جانتا ہے کہ ہر کسی کے ساتھ کیا معاملہ برتا جائے (یہ سارا
معاملہ برائے نام عیسائیوں کے لئے سبق ہے جو حضرت عیسیٰ کو کبھی خدا کا بیٹا اور کبھی
معبود کہتے ہیں بتایا گیا کہ عیسیٰ ابن اللہ نہیں عبد اللہ ہے)(118) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیگا
کہ یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو سچ ہی فائدہ دیگا (یعنی جو دینا میں حق اور سچ پر قائم رہے خدا اور

Marfat.com

رسول کی بات کو سچے دل سے تسلیم کیا مرتے دم تک دین اسلام پر قائم رہے) تو ایسے لوگوں کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ لوگ جنت میں ہمیشہ رہیں گے اللہ انکے ایمان سے راضی وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل وکرم پر راضی اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے (119) کوئی بھی اللہ کی عبادت کر کے (خدا کو خدا مان کر) احسان نہ جتائے فائدہ اپنا ہی ہے اللہ کی ذات نفع ونقصان سے پاک ہے وہ اللہ بے پرواہ ہے تمام آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمان وزمین کے درمیان ہے سب اسی کے قبضے میں ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے (120) (الحمد سورۃ مائدہ کا مفہوم مکمل ہوا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ انعام

اللہ تبارک وتعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (سورۃ انعام قرآن کریم کی وہ واحد سورۃ ہے جو بیس رکوعات پر مشتمل ہے اور مکہ مکرمہ میں ایک ہی رات میں نازل ہوئی اس سورۃ پاک کی عظمت شان کے لئے جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ ستر ہزار فرشتوں کا جلوس تھا ہر فرشتہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھتا تھا حضور علیہ السلام نے اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی انعام دیکھا کہ بارگاہ رسالت مآب پر ستر ہزار فرشتے دست بستہ حاضر کھڑے ہیں تو آپؐ بھی سبحان ربی العظیم پڑھتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہوئے ؏

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ جانے ؎ مقامِ مصطفیٰ کیا ہے محمد کا خدا جانے

اور ہندوستان کے ایک شاعر کے فارسی کلام کا ترجمہ ہے۔ کہ نہ خدا ہماری تعریف کرنے کا محتاج ہے نہ حضورؐ ہمارے حاجت مند ہیں خدا کی تعریف وہی ہے جو محمد مصطفیٰ کی زبان سے جاری ہوئی اور مقام مصطفیٰ کو بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ ہی نہیں

Marfat.com

وہی جانے جو آپ کا خالق ہے (مترجم)

ترجمہ۔ سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمان وزمین بنائے اندھیرے بنائے اجالا بنایا پھر بھی کافر لوگ جان بوجھ کر بتوں کو اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں (معلوم ہوا اندھیرے بہت ہیں روشنی ایک ہی ہے غلط فرقے بہت ہیں حق پر ایک ہی جماعت اہلسنت ہے اس لئے حضور علیہ السلام نے فرمایا بہتر فرقے جہنمی ہونگے ایک ہی جماعت اہلسنت جنتی ہوگی) (۱)

(1) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پہلی مرتبہ مٹی سے پیدا کیا تمہاری موت کا وقت مقرر فرمایا پھر مرنے کے بعد اٹھائے جانے کا وقت بھی اس کے ہاں مقرر ہے پھر تم کو کیا ہوا کہ شک کرتے ہو (2) آسمانوں اور زمین کا وہی رب ہے وہ وحدہ لاشریک ہے تمہارا اچھا حال اور ظاہر حال تمہارے سب اعمال وہ خوب جانتا ہے (3) مشرکین مکہ کی اور تمام کفار دنیا کی عادت یہ ہے کہ جب بھی خدا کی نشانیوں سے ان کے پاس کوئی نشانی (انبیاء و معجزات) آئے تو یہ منہ پھیر لیتے ہیں (معلوم ہوا انبیاء علیہم السلام خدا کی نشانیاں ہیں ان سے محبت کرنا ایمان ہے حسد کرنا کفر ہے (4) پرانی عادت کے مطابق جب ان کے پاس حق (محمد رسول ﷺ) آیا تو انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور عنقریب ان کو حق کے ساتھ مذاق کرنے کا انجام معلوم ہو جائیگا اور خبر ہو جائے گی کہ میرا رسول کتنی عظمت والا ہے (5) کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو تباہ و برباد کیا جن کو ہم نے زمین میں ایسا دبدبہ دیا تھا جو تم کو نصیب ہی نہیں ان پر ہم نے موسلا دھار بارشیں نازل کیں وافر مقدار میں نہریں جاری کیں تاکہ کسی صورت میں ان کے باغوں کو پانی کی تنگی نہ ہو مگر انہوں نے بجائے نعمت الٰہی پر شکر کرنے کے اللہ کے انبیاء کی تکذیب کی جس کے بدلے ہم نے ان کو ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور قومیں پیدا کیں تو اے اہل مکہ تم بھی ہوش کے

Marfat.com

ناخن لو جب انبیاء سابقین کے گستاخ برباد کر دیئے گئے تو سید المرسلین خاتم النبین کی گستاخی کا وبال کتنا ہو گا کسی عقلمند سے پوچھو (6) اے محبوبؐ یہ کافر لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کلام الٰہی ہے تو آسمان سے لکھا لکھایا کیوں نازل نہیں ہوا ان کی یہ بے ہودہ حرکتیں نہ سمجھی میں نہیں یہ جان بوجھ کر ایسا کرتے ہیں اگر ہم آپؐ پر لکھی لکھائی کتاب بھی نازل کریں یہ لوگ اپنے ہاتھوں پر اٹھا کر دیکھ بھی لیں تب بھی کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ تو صرف کھلا جادو ہے (7) اور مشرکین مکہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کلام الٰہی ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ کیوں نہ آیا جو ہم کو بتاتا کہ یہ کلام الٰہی ہے ان نادانوں کو یہ پتہ نہیں کہ فرشہ نازل بھی ہوتا تو یہ فرشتہ کو دیکھ نہ سکتے پھر بھی ان کا شک باقی رہتا ہاں اگر موت کا فرشتہ ان پر ہم نازل کریں اور ان کی زندگی کو ختم کر دیں پھر ان کو ایمان لانے اور بحث مباحثہ کی مہلت ہی نہ ملتی یا عذاب کا فرشتہ نازل کریں اور ان کو برباد کریں تو مہلت ہی نہ پائیں گے پھر ایمان کیسے لائیں گے (8) اور اگر ہم فرشتہ ہی کو رسول بنا کر بھیجتے تو بھی مرد کی شکل میں بھیجتے تو ان کا شک پھر بھی باقی رہتا کہ یہ آدمی ہے فرشتہ نہیں (9) اے محبوبؐ آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کیا گیا ان کا مذاق اڑایا گیا پھر جن لوگوں نے انبیاء کا مذاق اڑایا تھا اس مذاق کا وبال انہوں نے خوب چکھا نیست و نابود ہو گئے اور محشر کا عذاب اس کے علاوہ ہے (10) اے محبوبؐ ان لوگوں کو فرماؤ کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ انبیاء کو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (11) اے محبوبؐ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کی حکومت کس کی ہے یہ گونگے تو شرم سے نہ بولیں گے۔

آپؐ ہی کہہ دیں کہ سب کچھ اللہ کا ہے اللہ تعالیٰ نے محبوبؐ کے صدقے دنیا میں عذاب نہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے دنیا میں اس کی رحمت عام ہے جس کی وجہ سے منکرین بربادی سے بچے ہوئے ہیں لیکن روز قیامت میں تم سب کو جمع کرونگا جس میں کوئی شک نہیں جو

Marfat.com

لوگ کفر کر کے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں وہ ایمان لانے والے نہیں جب ایمان
لانے والے نہیں تو عذاب الٰہی سے بچنے والے بھی نہیں آج جو دنیا میں انبیاء علیھم السلام
کی شان میں بکواس کر کے مزے لیتے ہیں اس کے بدلے جہنم کی آگ میں بھی خوب جل
جل کر مزے لیں گے (12) رات اور دن میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے خواہ چاند ستارے
ہوں خواہ ملائکہ ہوں خواہ جمادات و نباتات ہوں خواہ منکرین و مسلمین ہوں اور وہی سب
کچھ سنتا اور جانتا ہے تمہارے سب اعمال و اقوال لکھے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ کو سب کی خبر
ہے وہ رات دن میں ایک جیسا دیکھتا ہے کوئی چیز اس سے چھپی نہیں (13)۔ اے محبوبؐ
یہ کفار جو کہتے ہیں کہ آپؐ ہمارے بتوں کو خدا مانیں ہم آپؐ کے خدا کو معبود مانیں گے
ان کو فرما دو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر تمہارے بتوں کو خدا کیسے مانوں حالانکہ آسمانوں اور
زمین کا بنانے والا اللہ ہی ہے روزی سب کو وہی دیتا ہے وہ تو روزی کا محتاج نہیں بھلا تم
مجھ سے ایسی توقع نہ رکھو بلکہ مجھے تو حکم ہے کہ پہلے پہل میں ہی اللہ کے سامنے جھک کر
دکھاؤں اور کائنات کے لئے نمونہ بنوں (تم تو دنیا کی بات کرتے ہو میری ذات تو وہ ہے
کہ جب آدم علیہ السلام پیدا ہی نہ ہوئے تھے میں اس وقت بھی بارگاہ الٰہی میں سجدے کرتا
تھا۔ لہذا یہ خیال دل سے نکال لو کہ میں اللہ کے ساتھ شرک کرونگا اللہ نے تو ہر ایک کو
شرک کرنے سے منع فرمایا ہے (14) اے محبوبؐ ان نادانوں کو فرماؤ کہ تم غفلت میں
پڑے ہو آخرت کو بھول بیٹھے ہو میں تو اللہ کی نافرمانی نہیں کرتا اگر بالفرض نافرمانی
کروں تو مجھے بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا خوف ہے (15) اس دن جو عذاب سے بچ
گیا سمجھو کہ اللہ کی اس پر مہربانی ہوئی اور یہی کھلی کامیابی ہے (16) اے مخاطب اگر اللہ
تعالیٰ تجھے کوئی تکلیف۔ بیماری تنگدستی وغیرہ پہنچائے تو اللہ کے سوا اسے دور کرنے والا
کوئی نہیں (بتوں سے ڈرنے کی کیا ضرورت) اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی صحت دولت

Marfat.com

وغیرہ پہنچائے تو روکنے والا کوئی نہیں وہی اللہ ہر چیز پر قادر ہے (17) وہی اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی ہے ہر معاملہ کی حکمت جاننے والا ہر کام کی خبر رکھنے والا (18) اے محبوبؐ مشرکین مکہ کہتے ہیں کہ دکھاؤ اپنی رسالت کی گواہی دینے والا تو آپؐ ان کو فرمادو کہ سب سے بڑی گواہی کس کی مانتے ہو؟ فرمادو، جب اللہ تعالیٰ نے میری رسالت کی گواہی فرمادی ہے تو اور کیا ثبوت چاہتے ہو اللہ تعالیٰ تمہارے اور میرے درمیان گواہ ہے روز قیامت فیصلہ ہو جائیگا میری طرف یہ قرآن نازل ہوا تاکہ اس کے ذریعے تم کو کفر کرنے سے ڈرایا جائے (اور ان کو بھی جن تک یہ قرآن اور پیغام نبویؐ پہنچے) جب تم نے قران مجید کا معجزہ ہونا دیکھ لیا مجھ سے بے شمار معجزے دیکھ لئے میری چالیس سالہ بے داغ زندگی کو دیکھ لیا اپنے بتوں کی بے بسی دیکھ لی اب بھی کہتے ہو کہ خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے فرمادو کہ میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا۔ فرمادو کہ بے شک معبود وہی ایک اللہ ہے تم جو شرک کرتے ہو میں اس سے بری ہوں (19) اے محبوبؐ جو اہل کتاب ہیں وہ آپؐ کی حقانیت ورسالت کو ایسا ہی واضح جانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے ہیں مگر جو لوگ کفر کر کے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں کفر پر اڑ کر اپنا خسارہ کیا وہ ایمان نہیں لاتے (تو اے مشرکو اگر تم مجھ پر یقین نہیں کرتے تو اہل کتاب کے عالموں سے قسم لے کر پوچھو جو میرے متعلق خوب جانتے ہیں کہ میں ہی آخری رسول ہوں) (20) اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ایسی بات کہے جو اللہ کی شان کے لائق نہ ہو اور ایسی بات اللہ کے ذمہ لگائے جو اللہ نے نہ فرمائی ہو اور اللہ کی نشانیوں کا منکر ہو اللہ کے رسولوں کو برحق تسلیم نہ کرتا ہو ان کے معجزات کو جادو کہتا ہو بے شک ایسے ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے (21) جس روز ہم سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ معبود کہاں ہیں جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے

Marfat.com

(22) پھر ان کو کوئی عذر نہ ملے گا ان سے کوئی جواب نہ بن سکے گا تو بالکل انکاری ہو جائیں گے کہ قسم ہے ہمارے رب کی ہم نے شرک نہیں کیا تھا (23) اے مخاطب دیکھئے کہ کس طرح اپنے کرتوتوں کا انکار کرتے ہیں اب وہ سب باتیں بھول گئے جو دنیا میں بناتے تھے (24) بعض کفار ایسے بھی ہیں (ابو جہل و ولید بن مغیرہ جیسے) جو جاسوسی کے لئے چوری چھپے آپ کا تلاوت کردہ قرآن سنتے ہیں مگر ان کی بدنیتی کی وجہ سے ان کے دل پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ سمجھتے ہی نہیں اور ان کے کانوں میں بدبختی کے ڈاٹ ہیں کہ وہ محبت سے سنتے ہی نہیں اور یہ ایسے بدقسمت ہیں کہ ان کی ہر مطلوبہ نشانی بھی ان کو دکھائی جائے تب بھی ایمان لانے والے نہیں یہ جب آپ سے تلاوت سنتے ہیں تو آپس میں جھگڑتے ہیں کافر کہتے ہیں یہ تو صرف پرانے قصے ہیں مگر جن کی قسمت اچھی ہو وہ کہتے ہیں یہ تو سراسر حق ہے (25) اور یہ بدقسمت قرآن سن کر لوگوں کو ایمان لانے سے روکتے ہیں اور خود بھی کنارہ کرتے ہیں اور یہ سراسر اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں مگر ان کو شعور نہیں کہ خود بھی بارگاہ رسالت میں حاضر نہیں ہوتے دوسروں کو بھی روکتے ہیں (26) اور اے مخاطب ان کی حالت اس وقت قابل دید ہو گی جب ان کو دوزخ کے حوالے کیا جائیگا تو افسوس سے ہاتھ ملیں گے اور کہیں گے کاش کہ ہم کو دوبارہ دنیا میں واپس کیا جائے تو اپنے رب کی نشانیوں کا انکار نہ کریں گے اور ہم مسلمان ہو جائیں گے (27) بلکہ یہ حیران ہوئے کہ جس کفر کو دنیا میں چھپاتے تھے وہ ان پر ظاہر ہو گیا کہ ان کے ہاتھ پاؤں نے بھی ان کے کفر کی گواہی دی دنیا میں یہ اس بات کو نہیں مانتے تھے کہ ہاتھ پاؤں بھی گواہی دیں گے اور ان کی خواہش پر اگر بالفرض ان کو دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تب بھی کفر کریں گے ایمان نہیں لائیں گے دراصل یہ جھوٹے ہی ہیں (28) یہ تو کہتے ہیں کہ صرف زندگی ہے تو دنیا کی ہم نے قیامت کے دن زندہ ہونا ہی نہیں جب قیامت

Marfat.com

کو مانتے ہی نہیں جنت اور جہنم کو مانتے بھی نہیں اس لئے انبیاء کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں
(29) اور ان کی حالت اس وقت قابل دید ہو گی جب یہ اپنے رب کے سامنے پیش کیے
جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے کہ تم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ
ہوئے جس کا تم دنیا میں انکار کرتے تھے تو کہیں گے کہ قسم ہے اے ہمارے رب ہم نے
مان لیا کہ یہ حق ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ اب تمہارا ماننا بے سود ہے لہذا عذاب
چکھو اور یہ بدلہ ہے کفر کرنے کا (30) بیشک وہ لوگ بہت خسارے میں ہیں جنہوں
نے اللہ کے سامنے پیش ہونے سے انکار کیا یہاں تک کہ جب ان پر اچانک قیامت آگئی تو
بولے کہ ہائے افسوس ہم نے کیوں قیامت کا انکار کیا تھا۔ ان کی حالت یہ ہو گی کہ دنیا میں
جو کرتوت انہوں نے کیے تھے کفر کیا تھا اللہ کے رسولوں کی شان میں گستاخیاں کی تھیں
ان کے سب گناہوں کا بوجھ ان کی پیٹھ پر ہو گا اور کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں
(31) اے لوگو! غور سے سنو کہ یہ جو دنیا کی زندگی ہے یہ صرف کھیل اور تماشا کی مثل
ہے یعنی عارضی ہے اور جو آخرت کا گھر ہے ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو متقی ہیں کیا
تم عقل سے کام نہیں لیتے (32) اے محبوبؐ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ گستاخ لوگ
بکواس کرتے ہیں آپ کو تکلیف ہوتی ہے اور حقیقت حال یہ ہے کہ آپ کی ذات کا انکار
نہیں کرتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں (اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کے
رسول کا انکار گویا کہ اللہ کا انکار ہے اور یہ معلوم ہوا کہ نبی کی گستاخی کرنے والے بہت
بڑے ظالم ہیں) (33) اے محبوب آپؐ سے جو پہلے رسول گزرے ہیں ان کی قوم سے بھی
ان کے منکر ہوئے ان کا مذاق اڑایا گیا اور جو تکلیف ان کو دی گئی اس پر انہوں نے صبر کیا
یہاں تک کہ ان کو ہماری غیبی مدد آپہنچی منکر لوگ تباہ اور برباد ہوئے اے محبوبؐ یہ ہمارا
فیصلہ ہے کہ ہم رسولوں کی غیبی مدد کرتے ہیں اور ان کے منکروں کو ہلاک کرتے ہیں اور

Marfat.com

ہمارے فیصلے کو بدلنے والا کوئی نہیں آپؐ صبر کیجئے آپؐ اطمینان فرمایئے جیسے پہلے رسولوں کی خبریں آپؐ تک پہنچی ہیں ایسے ہی عنقریب آپ کو ہماری غیبی مدد آئے گی ہم آپ کو تمام کفار پر غلبہ دیں گے سارے کفار مغلوب ہوں گے لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوں گے اور شہر مکہ میں آپؐ کی نبوت کا پرچم لہراتا ہوگا۔

(34) اے محبوبؐ ان کفار کا حق سے منہ پھیرنا اگر آپؐ کے لئے باعث تکلیف ہے اور ضرور ہے یہ لوگ کسی طرح بھی ایمان لانے والے نہیں ان کے بے ہودہ مطالبات پر آپ کوئی توجہ نہ دیں آپؐ سے اگر ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کریں یا آسمان کی طرف کوئی سیڑھی اور ان کے لئے بڑی سے بڑی نشانی بھی لے آئیں تب بھی یہ اپنی ضد کو نہیں چھوڑیں گے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع فرماتا تو جب اللہ تعالیٰ ان بدبختوں کی ہدایت کا ارادہ ہی نہیں فرماتا تو ایسے لوگوں کے لئے وقت ضائع کرنا نادانی ہے (یہ بظاہر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو مخاطب کر کے دوسرے مسلمانوں کو سمجھایا جو اپنے دوستوں رشتہ داروں کی ہدایت کے لئے حد سے زیادہ فکر مند تھے ان کو اللہ نے فرمایا کہ نادان نہ بنو اور ان کے مطالبات میرے نبیؐ کی بارگاہ میں پیش نہ کرو میرے رسول کو پریشان نہ کرو ان کی قسمت میں ہدایت ہے ہی نہیں) (35) اے محبوبؐ حق اور سچ کو مانتے وہی ہیں جو آپؐ کی باتوں کو غور سے سنیں اور یہ جو ضدی کافر ہیں ان کے دل مکروہ ہیں ان کو اللہ تعالیٰ روز قیامت جب اٹھائے گا اور اللہ کی بارگاہ میں پہنچے گے تب ان کا ہوش ٹھکانے لگے گا مگر وہاں کا ماننا بے سود ہے (36) اور کافر لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ کی طرف سے ہم پر کوئی ایسی نشانی کیوں نہ نازل ہوئی جس کو دیکھ کر ہم ایمان لاتے (یہ سراسر ان کی بہانہ سازیاں ہیں ان کے دل منکر ہیں اس لیے) ان سے فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ کو قدرت ہے کہ وہ تمہاری مطلوبہ نشانی نازل فرمائے لیکن یہ لوگ بہت بڑے جاہل ہیں لہذا ان کی باتوں پر

Marfat.com

توجہ دینا بھی بے سود ہے)(37) جو کچھ بھی زمین میں ہے یا پرندے ہیں جو اپنے پروں پر اڑتے ہیں وہ بھی تمہاری مثل الگ الگ امتیں ہیں یعنی بعض چرند پرند اللہ کا ذکر خوشی سے کرتے ہیں بعض مجبوری سے بعض ہر وقت کرتے ہیں بعض بالکل نہیں کرتے اور ہم نے سب کچھ کتاب میں (قرآن کریم یا لوح محفوظ میں) لکھ دیا ہے اور یہ سب منکر لوگ روز قیامت اللہ کی طرف جمع کیے جائیں گے (38) اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا وہ حقیقت میں ایسے بدبخت ہیں کہ حق سننے سے بہرے ہیں اور حق کہنے سے گونگے ہیں یہ گمراہی کے اندھیروں میں پڑے ہیں اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہی سے نکلنے نہیں دیتا اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتا ہے (39) اے نبیؑ ان لوگوں کو فرماؤ کہ دیکھو تو سہی کہ اگر تم پر دنیا میں اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آجائے تو کیا تم اللہ کو پکارو گے یا اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اگر تم سچے ہو تو جواب دو (40) بلکہ صاف ظاہر ہے کہ تم اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر وہ چاہے تو تم سے مصیبت دور کر دے اور اس وقت تو تم سب بتوں کو بھول جاتے ہو تو تمہیں چاہیے کہ ہر حال میں ان بتوں کو چھوڑ دو اور اللہ اور اس کے رسول پر دل سے ایمان لاؤ (41) اے محبوبؐ تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی ہم نے رسول بھیجے اور انہوں نے اپنے رسولوں کو پریشان کیا تو ہم نے ان کو گناہوں کی وجہ سے پکڑا ان پر بھوک اور بیماری جیسی سختی نازل کی یہ اس لئے کہ شاید وہ گڑگڑائیں اور اپنے گناہوں سے باز آجائیں اور اللہ کی طرف رجوع کریں (42) چاہیے تو یہ تھا کہ جب ہم نے ان کو پکڑا تو وہ سچی توبہ کرتے لیکن ان بدبختوں کے دل اور سخت بڑے ہو گئے اور دراصل ان کے جو کرتوت ہیں شیطان ان کے اعمال کو ان کے سامنے خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سب کو یہ خبر کر دی ہے کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس سے کنارہ کرو اور اس کے مکر و فریب سے بچو لیکن بدبخت لوگ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر

Marfat.com

خواہ مخواہ شیطان کی بغل میں جاتے ہیں (43) جب ان لوگوں نے وہ سب نصیحتیں بھلا دیں جو ان کو کی گئی تھیں تو ہم نے ان پر دنیاوی مال و دولت کے سب دروازے کھول دیئے یہاں تک وہ بڑے خوش ہوئے اور دنیاوی نشہ میں مست ہو گئے تو ہم نے اچانک ان کو پکڑ لیا ان کی سب آسیں ٹوٹ گئیں اور حیران ہو گئے کہ ہمارے ساتھ کیا ہو گیا ہم آسمان پر پہنچ کر زمین پر گر پڑے تب ان کے ہوش ٹھکانے لگے (44) تو بالاخر ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی یعنی ان کو تباہ و برباد کر دیا گیا ہے جنہوں نے ظلم کیا کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء کی مخالفت کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے (جس نے کفار کو تباہ و برباد کر کے ایمان والوں کو انکی شرارتوں سے بچا لیا) (45) اے محبوبؐ ان کفار مکہ کو فرماؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں برباد کر دے گا تمہارے دلوں پر تمہارے کرتوتوں کی وجہ سے بدبختی کے پردے ڈال دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو تم کو ایسی نعمتیں لا دے (ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جس سے اپنی نعمتیں واپس لے لے تو کوئی نہیں ایسا خالق سوائے اللہ کے جو ایسی نعمتیں عطا کرے) اے محبوبؐ ہماری مہربانی دیکھیے کہ ہم کسطرح اچھے انداز میں مثالیں بیان کرتے ہیں اور دوسری طرف ان بدبختوں کو دیکھیں کہ کتنے گندے انداز میں روگردانی کرتے ہیں (46) اے محبوبؐ ان کفار کو فرماؤ کہ ذرا دیکھو تو سہی کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک آ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا آ جائے تو تم جیسے ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہو گا یعنی تم جیسے ظالم ہی ہلاک ہوں گے (47) ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں تو انکا کام یہ تھا کہ اچھے کام کرنے والوں کو خوشخبری سنائیں اور برے لوگوں کو عذاب الٰہی (برے انجام) سے ڈرائیں تو سن لو جو کوئی سچا ایمان لائے اور اپنی اصلاح کر لی تو ایسے لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ کچھ غم (یعنی ایسے لوگوں کو ایمان کے بدلے قبر و حشر میں امن نصیب ہو گا اور اچھے کاموں کے بدلے

Marfat.com

جنت کی نعمتیں ملیں گی (48) اور جن لوگوں نے اللہ کے احکام اور اللہ کے رسول ﷺ کو تسلیم کرنے سے انکار کیا تو ایسے لوگوں کو غلط کرتوتوں کی وجہ سے غلط عقیدے اور رسول کی مخالفت کی وجہ سے عذاب دوزخ ہی ملے گا (49) اے محبوب یہ کافر لوگ یہود و نصاریٰ کے بہکانے سے آپ پر طرح طرح کے ناشائستہ سوالات کرتے ہیں تو آپ ان سے فرمایئے کہ میں نے دعویٰ تو نہیں کیا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں کہ تمہارے مطالبے پر تمہارے گھروں کو دولت سے بھر دوں اور نہ میں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ میں عالم الغیب ہوں کہ تمہارے مطالبے پر بتاؤں کہ تم کب بیمار ہو گے اور کب دولت مند بنو گے اور نہ میں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ میں فرشتہ ہوں کہ میرا کھانا پینا بازاروں میں چلنا پھرنا خرید و فروخت کرنا شادیاں کرنا عیب سمجھا جائے ارے نادانوں عقل سے کام لو میں نے تو یہ دعویٰ کیا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس لیے تم پر فرض ہے کہ میری رسالت کو تسلیم کرو اور مجھ سے احکام الٰہی سیکھو جنکو سکھانے کے لئے میں آیا ہوں اور یہی میری ذمہ داری ہے مگر تم ہی کتنے بدبخت ہو کہ بنی اسرائیل کی طرح انبیاء علیھم السلام پر صرف اعتراض ہی کرتے ہو پیروی نہیں کرتے اگر تمہیں شعور ہوتا تو مجھ سے سونا چاندی یعنی دنیا کی دولت نہ مانگتے بلکہ آخرت کی بہتری کے لئے سوال کرتے تم تو بڑے جاہل ہی ہو کہ اللہ کے رسول کا بھی احترام نہیں کرتے بلکہ تم بدبختی میں اندھے ہو گئے ہو تو سنو کہ اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں (مسلمان و کافر عالم و جاہل نبی اور غیر نبی) کیا تم نے کبھی سنجیدگی سے غور ہی نہیں کیا کہ اللہ کے رسول کے آداب کیا ہیں (اس ایت مبارکہ کا شان نزول و مکمل تفسیر کسی تفسیر کی کتاب میں دیکھی جائے اور اسجگہ **خارجی** خیال لوگوں کے اہلسنت والجماعت پر کیے جانے والے اعتراضات کا جواب بھی تفسیر نعیمی تفسیر ضیاء القران تفسیر روح البیان مدارک معالم تنزیل میں دیکھا جا سکتا ہے) (50) اے محبوب

Marfat.com

اس قرآن مجید کے ذریعے ان لوگوں کو وعظ ونصیحت فرماؤ جو روز قیامت بارگاہ الٰہی میں حاضر ہونے کا یقین وخوف رکھتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ اگر ہم پر اللہ ناراض ہو گیا تو اس کے بغیر اذن روز محشر نہ ہمارا کوئی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ شفاعت کرنے والا شاید وہ وعظ ونصیحت سے پرہیز گار ہو جائیں (51) اے محبوب یہ بڑے بڑے کافر اعتراض کرتے ہیں کہ آپ کی مجلس میں غریب صحابہؓ ہر وقت حاضر رہتے ہیں ان کی موجودگی میں ہمارا آپ کی مجلس میں بیٹھنا ہمارے لئے باعث عار ہے اگر یہ غریب صحابہؓ آپ کی بارگاہ سے نکل جائیں تو ہم آیا کریں گے اور آپ کی باتیں سنا کریں گے اے محبوب یہ ان کی چال بازی ہے ان کے دل میں ذرہ برابر آپ کا احترام نہیں نہ یہ وعظ ونصیحت قبول کرنے والے ہیں یہ تو چاہتے ہیں کہ غریب صحابہؓ کی دل شکنی کر کے ہم اپنے نمبر بڑھائیں اے محبوب ان کفار کو فرمادو کہ یہ غریب صحابہؓ جو ایمان لائے صبح وشام اللہ کی رضا کے لئے اللہ اللہ کرتے ہیں لہذا ان کا مرتبہ تم سے بہتر ہے ان کو کسی قیمت پر بھی میں اپنی بارگاہ سے نہیں نکالتا۔ یہی اللہ کا حکم ہے جس کا میں رسول ہوں اے محبوب آپ حد سے زیادہ کفار کی فکر نہ کریں تمہارے ذمہ پیغام دینا ہے آپ تو اپنا فرض ادا کر رہے ہیں ان کفار کے بارے آپ سے کوئی سوال نہ ہوگا اور تمہارے بارے بھی ان سے سوال نہ ہوگا ہر ایک اپنا جوابدہ ہے لہذا خدا کے دشمنوں کی خاطر آپ اپنے سچے پکے غلاموں کو اپنی مجلس سے محروم نہ کریں ایسا کرنا تو سراسر ناانصافی ہے اور یہ کافر آپ سے ناانصافی کی توقع نہ رکھیں (52) اور یہی حکمت الٰہی ہے کہ (مالدار کافر) محتاج کمزور مسلمان کو بارگاہ رسالت میں دیکھ کر جلیں کہ کیا یہی غریب لوگ ہیں جن پر اللہ کا احسان ہوا کہ یہ تو نبی کی شفاعت کے حقدار بن کر اللہ کی جنت کے وارث بن گئے (اسطرح حسرت کرتے ہوئے مرجائیں گے) کیا انکو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ شکر گزار بندوں کو خوب جانتا ہے اور شکر گزار بندوں کو ہی انعام سے

Marfat.com

نواز تا ہے(53)اور اے محبوبؐ جو مخلص ایماندار آپؐ کی مجلس میں حاضر ہوں تو ان سے فرماؤ کہ تم پر سلام ہو تم پر رحمت کرنا اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر لیا ہے (اسطرح ان پر سلام کرنے سے غلامان مصطفیٰؐ کی حوصلہ افزائی ہو گی اور دشمنان رسول کی حوصلہ شکنی ہو گی) اور ان سچے ایمانداروں سے یہ بھی فرماؤ کہ اگر تم میں سے کوئی نا سمجھی میں گناہ کر بیٹھے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرے اور اپنی اچھی طرح اصلاح کرلے تو اللہ تعالیٰ ان کا گناہ معاف فرمادیگا وہ بہت غفور رحیم ہے(54)اور اسطرح ہم حق کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور مجرم لوگوں کا راستہ بھی واضح ہو جائے تاکہ اس سے اجتناب کیا جائے(55)اے محبوبؐ ان کفار کو فرمادو کہ تمہارا طریقہ غیر اللہ کی عبادت کرنا ہے جو سراسر غیر معقول ہے اسلیئے میں تو غیر اللہ کی عبادت نہیں کرتا جسے عقل سلیم تسلیم ہی نہ کرے اور نہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی کرتا ہوں اگر بالفرض میں ایسا کروں (کوئی بھی ایسا کریگا) تو راہ راست سے بھٹک جاؤں(56)اے محبوبؐ ان کو فرمادو کہ میں اللہ کی طرف سے حق پر قائم ہوں حالانکہ تم اس کے منکر ہو تو جب تم حق کی پیروی نہیں کرتے تو سوچو کہ میں تمہاری پیروی کیسے کرونگا عقل سے کام لو اور خوش فہمی کو چھوڑو اور جو عذاب تم خود ٹھٹھے کے طور پر مانگتے ہو وہ میرے پاس نہیں (میں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں میرے پاس رحمت کے خزانے ہیں عذاب کے خزانے نہیں وہ خدا کے پاس ہیں جب چاہے گا تم پر عذاب مسلط فرمائے گا پھر تمہارا کوئی پرسان حال نہ ہو گا) اللہ تعالیٰ حق ہی فرماتا ہے اور وہ بہت بہتر فیصلہ کرنے والا ہے(57)اور تمہیں عذاب کرنا اگر میرے ذمے ہوتا تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو جاتا اور صبر کرو اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے(58)اور اللہ کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے (تو جسے وہ چاہے غیب پر اطلاع کر دے) بغیر اس کے بتائے کوئی خود بخود غیب نہیں جان سکتا

Marfat.com

)اور وہی جانتا ہے جو کچھ زمین میں ہے یا سمندروں میں ہے یا جو پتا گرتا ہے اور جو دانہ زمین
کے اندھیروں میں ہے اور جو کچھ بھی رطب یا بس ہے سب لوح محفوظ میں لکھا موجود ہے
(59)اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں نکال کر تمہیں ہلکی موت دیتا ہے پھر دن کو
روح واپس کر کے تمہیں زندگی بخشتا ہے اور جانتا ہے وہ کام جو تم دن کو کرتے ہو اس طرح
ہوتا رہیگا یہاں تک کہ تم کو اصل موت آجائے پھر تم سب اللہ کی طرف لوٹ کر جاؤ گے
پھر وہ تم کو تمہارے کیے کی پوری خبر کر دیگا(60)وہی اللہ غالب ہے اپنے بندوں پر جس
نے تم پر دو فرشتے کراما کاتبین تمہارے اعمال کی حفاظت کے لئے مقرر کیے ہیں (اور
تمہارے محافظ فرشتے بھی) یہاں تک کہ تمہاری زندگی پوری ہو جائے تو ہمارے فرشتے
تمہاری روحیں قبض کرتے ہیں جو ذرہ بھر بھی ہمارے حکم میں غفلت اور کمی بیشی نہیں
کرتے (61) پھر یہ سب لوگ اپنے سچے رب کی بارگاہ میں حاضر کیے جاتے ہیں اور روز
قیامت صرف اسی کا حکم چلے گا اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے اسے اعداد شمار کی
ضرورت نہیں پڑتی(62)اے محبوبؐ ان کافروں کو فرمادو کہ بتاؤ کون نجات دیتا ہے جنگل
اور سمندری آفتوں سے جسے تم گڑگڑا کر اور خفیہ پکارتے ہو (وہ اللہ ہی ہے جس کا میں
رسول ہوں تو مانتے کیوں نہیں)اسوقت تو یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں مصیبت سے
نجات دے تو ہم ایمان لے آئیں گے (63)اے محبوبؐ ان کو فرماؤ کہ وہ میرے رب کی
ذات ہے جو تم کو ایسی مصیبتوں سے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات دیتا ہے مگر تم پھر
بھی اپنے پتھر کے بنائے بتوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو کچھ تو عقل کرو(64)اے
محبوبؐ ان کو فرماؤ کہ اللہ کو پوری قدرت ہے کہ تم پر اوپر سے یا نیچے سے عذاب کرے یا
تمہارے اتحاد کو پارہ پارہ کر دے تمہیں ایک دوسرے کا دشمن بنادے اور تم کو آپس میں لڑا
کر ایک دوسرے کے ہاتھوں عذاب چکھائے اے محبوبؐ دیکھیئے ہم کیسی کیسی مثالیں بیان

Marfat.com

کرتے ہیں کہ شاید ان کو سمجھ آجائے (65) لیکن اے محبوبؐ تیری قوم والوں نے حق ماننے سے انکار کردیا ہے ان کو فرماؤ کہ میرے ذمہ پیغام حق پہنچانا ہے تمہارے دلوں کو پھیرنا میرے ذمے نہیں (66) جس عذاب کو تم مذاق جان رہے ہو وہ اپنے وقت پر ضرور آئے گا ہر خبر پوری ہونے کا وقت مقرر ہے عنقریب تم دیکھ لوگے اور مان لوگے مگر اسوقت کیا فائدہ (67) اے مخاطب جب تو دیکھے کہ منکر لوگ اللہ کی آیات کے غلط مطالب بیان کر کر کے اپنی آخرت برباد کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اپنی غلط بیانی سے باز آکر حق بات کی طرف نہ آئیں اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلا دے اور تم ان کے پاس بیٹھ جاؤ تو یاد آنے پر فوراً اس ظالم قوم سے کنارہ کریں (اس آیت پاک سے معلوم ہوا کہ سنی مسلمانوں کو گمراہ فرقوں کی مجلس میں نہ بیٹھنا چاہیے اور نہ ان کی بات سننا چاہیے جو اسلامی پردے میں اپنی من مانی کرتے ہیں صحابہؓ کرام و اہلبیت عظام کے عقیدوں کے خلاف عقیدے رکھتے ہیں اور انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی شان میں بکواس بکتے ہیں ان سے کنارہ کرنا فرض ہے (68) ان کی بُرائی کا حساب ان لوگوں پر نہیں جو پرہیزگار ہیں ہاں البتہ ان کو سمجھانے کے لئے وعظ و نصیحت کریں شاید وہ اپنے کرتوتوں سے باز آجائیں اور اپنے غلط عقیدے سے توبہ کریں (69) اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اور دنیا کی زندگی میں ایسے مست ہوئے ہیں کہ خدا اور رسول کی پرواہ نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو چھوڑ دیئے ہاں البتہ ان کو شرعی احکام بتادو شاید کہ کوئی جان عذاب جہنم سے بچنے کے لئے غلط کاریوں سے باز آجائے اور جو لوگ اللہ اور رسول کی پرواہ نہیں کرتے وہ سن لیں اللہ کے بغیر ان کے لئے نہ کوئی حمایت کرنے والا ہے اور نہ شفاعت کرنے والا اور ایسے کافر روز محشر عذاب کے بدلے اگر سارا جہان ہی دینا چاہیں تو قبول نہ ہوگا یہ تو اپنے کیے کی سزا خود ہی پائیں گے ان کو کفر کرنے کی وجہ سے

Marfat.com

گرم کھولتا ہوا پیپ پلایا جائے گا اور دردناک عذاب ملے گا (70) اے محبوبؐ ان کفار سے کہو کہ میں اپنے سچے رب کو چھوڑ کر پتھر کے بنائے ہوئے بتوں کی عبادت کیوں کروں جو نفع نقصان دینے کی قوت نہیں رکھتے سوچو تو سہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہدایت نصیب فرمائی تو راہ حق کو چھوڑ کر کفر کی طرف کیوں جائیں ایسی غلطی تو وہ شخص کریگا جس پر جن بھوت سوار ہوں اور اسے حیران و پریشان کر دیں جس کو اپنے پرائے کی دوست دشمن کی پہچان نہ رہے جس کو اپنے ساتھی بھلائی کی طرف بلائیں مگر وہ کسی کی نہ سنے اے محبوبؐ ان نادانوں کو فرماؤ کہ تمہاری باتیں سب فضول ہیں ہدایت وہی ہے جو اللہ نے فرمائی ہے اور ہمیں تو یہی حکم ہے کہ اللہ رب العالمین کے فرماں بردار بن کر رہیں (71) اور اللہ کا یہی حکم ہے کہ نماز قائم رکھو مجھ سے ڈرتے رہو اور اللہ وہی ہے جس کی طرف تم نے قبروں سے نکل کر جمع ہونا ہے (72) اور اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور قیامت کے روز تمام مُردوں سے فرمائے گا زندہ ہو جاؤ تو زندہ ہو جائیں گے ہر معاملہ اس کے حکم ہوتے ہی ہو جاتا ہے اس کا ہر حکم و ہر وعدہ حق ہے جس میں کوئی شک نہیں روز محشر صرف اسی کا حکم چلے گا وہ ہر چھپی اور ظاہر کو جانتا ہے (لہذا تم عذاب اور قیامت کی جلدی نہ کرو) وہ اللہ ہر کام حکمت سے کرتا ہے اور اسے ذرہ ذرہ کا علم ہے یہ خیال نہ کرو کہ شاید ہماری دل میں چھپی کو کوئی نہیں جانتا (73) ان کو یاد دلاؤ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چچا آزر سے کہا کہ تم نے پتھر کے بنائے ہوئے بتوں کو خدا بنا لیا ہے (74) (فائدہ عربی زبان میں اَب ٭ چچا دادا پردادا نانا ماموں وغیرہ پر بولا جاتا ہے بلکہ ہر تعلق دار پر بولا جاتا ہے ابو ھریرہ۔ ابو بکر پر غور کیا جائے اور جہاں حقیقی باپ آتا ہے وہاں عربی میں والد آتا ہے مثلاً وَّوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ اور وَلَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا لہذا مفسرین کرام نے وضاحت فرمائی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

Marfat.com

والد محترم کا نام تارخ تھا آزر آپ کا چچا تھا جو لوگ خواہ مخواہ کسی نبی کے والدین کو نعوذ باللہ کافر کہتے ہیں ان کو نہ خدا سے شرم ہے نہ رسولؐ سے ان بد بختوں نے شیطان سے گستاخی کا سبق سیکھا ہے دراصل یہ جاہل عربی لغت سے واقف ہی نہیں) اور جب رات کے وقت ابراہیم علیہ السلام نے ایک ستارہ دیکھا تو قوم کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم اس ستارہ کو میرا رب سمجھتے ہو ابھی قوم جواب نہ دے پائی تھی کہ ستارہ غروب ہو گیا تو فرمایا میں غروب ہونے والی چیز سے محبت نہیں کرتا تو یہ میرا رب کیسے ہو سکتا ہے (76) پھر جب چاند کو روشن دیکھا تو قوم کو مخاطب فرمایا کہ کیا تمہارے خیال میں یہ میرا رب ہے ابھی قوم جواب سوچ رہی تھی کہ چاند غروب ہو گیا تو فرمایا میں غروب ہونے والی چیز کو پسند ہی نہیں کرتا نجانے تم کیوں چاند سورج کی پوجا کرتے ہو اگر میرے رب نے مجھ پر خصوصی مہربانی نہ فرمائی ہوتی تو شاید میں بھی تمہاری طرح اسکو خدا کہتا (77) تو جب صبح کو سورج جگمگاتا دیکھا پھر قوم کو مخاطب فرمایا کہ یہ سب سے بڑا ہے کیا تمہارے خیال میں یہ میرا رب ہے اور جب سورج ہی غروب ہو گیا تو فرمایا اے میری قوم یہ اجرام فلکی اور اصنام حجری نہ خدا ہیں نہ ان میں کوئی ایسی صلاحیت ہے میں تم کو ہر طرح سے عقلی نقلی دلائل سے سمجھا چکا ہوں کہ معبود حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہے تم میری ایک ہی نہیں مانتے تو میں تم سے بری ہوں تم جانو اور تمہارا شرک میں تو صرف اسی اللہ کی عبادت کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے میں اللہ کا شریک کسی کو نہیں مانتا (79) تو جب قوم نے ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا کیا تو فرمایا اللہ کے معاملہ میں مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اس نے مجھ پر خصوصی فضل و کرم کیا مجھے رسول بنایا اور مخلوق کے لئے ھادی بنا کر بھیجا اور تم مجھے جن بتوں سے خوفزدہ کرنا چاہتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا یہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ہاں اگر میرا رب مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے تو علیحدہ بات ہے میرے رب کا علم

Marfat.com

ہر چیز پر حادی ہے کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے اور میں تمہارے بتوں سے کیوں ڈروں جبکہ تم اللہ وحدہ لاشریک کے ساتھ شرک کرتے ہو اور ڈرتے نہیں ہو اور تمہارا اجرام فلکی اور اصنام حجری کے سامنے جھکنا بے تکا ہے جس کی کوئی معقول دلیل نہیں ہے اگر تم کو کچھ شعور ہے تو بتاؤ کہ تم خسارہ میں ہو یا میں میرا طریقہ امن کا ضامن ہے تمہارا طریقہ جہنم کا (81) سنو کہ جو لوگ دل سے سچا ایمان لائے اور اپنے ایمان میں (بتوں کو معبود مان کر ظلم نہ کیا) ملاوٹ نہ کی تو ایسے لوگوں کے لئے امن (جنت) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں (82) اور یہ ہے ہماری حجت جو ہم نے قوم کے مقابلے میں ابراہیم علیہ السلام کو عطا کی کہ قوم کو لاجواب کر دیا ہم جس کے لئے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اے محبوب آپ کا رب بڑی حکمت و علم والا ہے (83) تو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام جیسا بیٹا اور یعقوب علیہ السلام جیسا پوتا عطا کیا ان سب کو ہم نے نبوت سے سرفراز کیا اور قبل ازیں نوح علیہ السلام کو بھی ہم نے نبوت عطا فرمائی اور ان کی اولاد سے داؤد علیہ السلام سلیمان علیہ السلام ایوب علیہ السلام یوسف علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت سے سرفراز کیا اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی اچھا بدلہ دیتے ہیں (84) اور زکریا علیہ السلام و یحییٰ علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام و الیاس علیہ السلام بھی ہمارے ذیشان پیغمبر ہیں (85) اور اسماعیل علیہ السلام و الیسع علیہ السلام و یونس علیہ السلام و لوط علیہ السلام ان سب کو ہم نے اپنے اپنے وقت میں زمانے والوں پر بزرگی عطا کی (86) اور ان کے باپ دادوں اور اولاد میں بھی اور ان کے بھائیوں میں ہم نے بعض کو بزرگی عطا فرمائی اور اپنا مخصوص مقرب بندہ بنایا اور سیدھے راستہ پر چلایا (87) یہ ہے اللہ کی ہدایت اپنے بندوں میں سے جسے چاہیے نصیب کرے یہ سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کے عبادت کرنے والے تھے کوئی بھی ان میں شرک کرنے والا نہ تھا اگر بالفرض ان میں

Marfat.com

کوئی شرک کرنے والا ہوتا تو ان کے اعمال برباد ہو جاتے تو اے مشرکو تم نے شرک کی سند کہاں سے لی جن کی تم اولاد ہو وہ تو سب شرک سے پاک تھے (88) مذکورہ بالا نیک وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائی اور اگر اہل مکہ ان میں سے کسی نبی کے منکر ہوں یا ان کے طریقے کی مخالفت کریں تو جان رکھیں کہ ان کو دفع کر کے ہم ایسے لوگ پیدا کریں جو انبیاء علیھم السلام سے محبت کرنے والے ہوں ان کی اطاعت کرنے والے ہوں اور بالخصوص میرے محبوب کی تعظیم و توقیر کرنے والے آپ کی ذات پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے والے آپ کے ذکر سے برکت حاصل کرنے والے آپ کی ذات پر قربان ہونے والے ہونگے (89) اور جن انبیاء علیھم السلام کا ذکر ہوا سب کا طریقہ قابل تعریف ہے۔ اے محبوب آپ ختم المرسلین ہیں تمام انبیاء علیھم السلام کے اوصاف حمیدہ کے آپ حامل ہوں آپ کی نبوت و رسالت قیام قیامت تک ہے لہذا آپ غمگین نہ ہوں آپ کے لئے یہ بشارت ہے کہ آپ سے محبت کرنے والے اور اطاعت کرنے والے قیامت تک ہونگے (ﷺ) اہل مکہ سے فرما دیجئے کہ میں تم سے وعظ و نصیحت کرنے کا اجر نہیں مانگتا میرا اجر میرے اللہ کے ذمے ہے جو کچھ میں بیان کرتا ہوں یہ تو جہان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہے (90) ان لوگوں نے (یہود و نصاریٰ و مشرکین مکہ نے) اللہ کی قدر نہ کی جیسے کہ قدر کرنی چاہیے تھی جب انہوں نے اللہ کے نبی اور اللہ کی کتاب قرآن مجید کے حق ہونے کا انکار کیا اے محبوب ان کو فرماؤ کہ تم جو کہتے ہو کہ آدمی پر اللہ اپنی کتاب نازل نہیں فرماتا تو بتاؤ کہ موسیٰ علیہ السلام پر تورات کس نے نازل کی ہے جو سراسر لوگوں کے لئے نور معرفت و سرچشمہ ہدایت ہے مگر تم نے اس کتاب کو بھی اپنی خواہش کے مطابق ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو حصہ خواہش کے مطابق پایا ظاہر کر دیا اور اکثر حصے چھپا دیئے (جیسا کہ سید المرسلین کے اوصاف حمیدہ) اور تم کو وہ باتیں سکھائی جاتی ہیں جو

Marfat.com

نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا تو یہ یہودی لاجواب ہوئے تو آپ ہی ان کو فرمادو کہ اللہ ہی نے موسیٰ علیہ السلام پر کتاب نازل فرمائی ہے اور مجھ پر بھی نازل فرمائی اگر تم خواہ مخواہ حق کے منکر ہو تو جائیں اپنا کام کریں تمہیں حق دکھانا میرا کام ہے تم کو حق پر چلانا میرے ذمے نہیں ہے (91) اور اے محبوبؐ جو کتاب ہم نے تجھ پر نازل کی ہے یہ بہت برکت والی اور اپنے ماقبل کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے اہل مکہ اور تمام اطراف کے لوگوں کو انجام سے خبردار کریں اور جن لوگوں کے دلوں میں آخرت کا یقین ہے وہ قرآن مجید پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں (92) اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے اور لوگوں سے کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے اور وہ بھی کتنا ظالم ہے جو کہتا ہے جسطرح اللہ قرآن نازل کرتا ہے میں بھی ایسا قرآن بنا سکتا ہوں ایسے ظالموں کی حالت موت کے وقت قابل دید ہوتی ہے جب آنکھیں پھاڑے موت کے فرشتوں کو دیکھتے ہیں خوف کی وجہ سے غش پر غش کھاتے ہیں ادھر موت کے فرشتے جھڑک جھڑک کر ان کی روح نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج تم کو اللہ کی شان میں اور اللہ کے رسولوں کی شان میں بکواس کرنے کی خوب سزا ملے گی تم نے ساری زندگی اللہ کے احکام واللہ اور رسول پر ایمان لانے میں تکبر ہی کیا تھا (93) ارشاد خداوندی ہوگا کہ اے ظالمو تم ہمارے پاس بالکل اکیلے آئے ہو جسطرح میں نے تم کو دنیا میں اکیلا بھیجا تھا کیا تم نے جو مال متاع جمع کیا تھا وہ دنیا میں چھوڑ آئے ہو تمہارے ساتھ وہ بت اور شیطان اور سرداران کفار نظر نہیں آرہے جن کو تم اللہ کے برابر مانتے تھے اور ان ہی کے نشے میں ایسے مست تھے کہ اللہ کی اور اللہ کے رسولوں کی اور آخرت کی پرواہ نہیں کرتے تھے اب تمہارے بڑے بڑے دعوے کہاں گئے (94) تمہارے بت کیا کر سکتے تھے سچے اللہ کی شان دیکھو کہ زمین میں بوئے ہوئے دانے اور گٹھلیوں سے نباتات

Marfat.com

نکالتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ (نیک سے فاسق اور فاسق سے نیک' آدمی۔ مرغی سے انڈہ' انڈے سے بچہ' پیدا کرتا ہے) جب ایسی شان والا تمہارا رب ہے تو اس کو چھوڑ کر بتوں کی طرف کیوں جاتے ہو (95) اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ تاریکی کو ختم کر کے فجر طلوع کرتا ہے (یعنی رات کے بعد دن بناتا ہے۔ تاکہ تم دن کی روشنی میں اپنے کام کاج آسانی سے کر سکو) اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے سکون کے لئے رات بنائی ہے اور تمہارے حساب کتاب کے لئے چاند اور سورج کو بنایا ہے تاکہ تم دن' مہینے اور سال معلوم کر سکو یہ سب مخلوق ہے اللہ تعالیٰ کی جو قوت والا علم والا ہے (96) وہی اللہ ہے جس نے تمہارے نفع کیلئے ستاروں کو بنایا ہے تاکہ تم اندھیروں میں زمین میں اور سمندر میں صحیح راہ معلوم کر سکو بے شک ہم نے علم والے لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں (97) وہی اللہ ہے جس نے تم سب کو ایک آدم سے پیدا کیا ہے اور تمہارے لئے ماؤں کے بطون کو اور باپ کی پیٹھ کو ٹھہرنے اور امانت کی جگہ بنایا (یا قبر میں اور زمین میں تم ٹھہرو گے اور امانت رہو گے) بے شک ہم نے سمجھ والوں کے لئے اپنی نشانیاں واضح کر دی ہیں (98) اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور پانی کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو پیدا کیا سبز خوشے نکالے جن سے جڑے ہوئے دانے بنائے (مثل گندم باجرہ جوار مکئی انار) اور کھجور کے گچھے بنائے اور انگور زیتون اور انار کے باغ بنائے جن کی کئی حالتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی اور کئی الگ الگ ہیں ان کے پھلوں کو پھلتے وقت اور پکتے وقت دیکھو کیسی بہار اور قدرت کی گواہی پیش کرتے ہیں یقین کرنے والوں کے لئے ان مثالوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں موجود ہیں (99) مگر یہ مشرکین مکہ بھی عقل سے کورے ہیں جو جنات کو اللہ کا شریک کرتے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں اور بیٹے تصور کرتے ہیں اور یہ سب کچھ ان کی جہالت ہے

Marfat.com

حالانکہ اللہ تعالیٰ ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں (100) وہ اللہ تو آسمان اور زمین کا خالق ہے اسکو اولاد کی ضرورت ہی کیا ہے وہ تو حَیٌّ قَیُّوْم ہے اور نہ اس کی بیوی ہے وہ ہر چیز کا خالق ہے اور ہر چیز اسکے علم میں ہے۔

(101) ایسی شان والا اللہ تمہارا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو وہ ہر چیز پر نگہبان ہے (وہ ہر ایک کی ہر ہر حالت سے باخبر ہے زمین و آسمان اسی کے حکم سے قائم ہیں جب وقت پورا ہوگا قیامت برپا ہو جائے گی)

(102) اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے کہ کسی کی آنکھ اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ سب آنکھوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور وہ اللہ تو باریک پوشیدہ چیز کی بھی خبر رکھنے والا ہے۔ (فائدہ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کا احاطہ کرنا اور بات ہے اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا اور بات ہے اس جیسی آیات میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا احاطہ کرنا ناممکن بتایا گیا ہے۔ دیدار کرنے کی نفی نہیں ہے حضور علیہ السلام نے دومرتبہ سر کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے۔ جنت میں اہل جنت اللہ کا دیدار ایسے ہی کریں گے جیسے زمین والے سورج کو دیکھتے ہیں جن لوگوں نے اس آیت کو دیکھ کر حضور علیہ السلام کے معراج کی رات دیدار الٰہی کرنے کا انکار کیا ہے ان کو غلط فہمی ہے)

(103)۔ لوگو تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایسے ایسے واضح دلائل قدرت خداوندی کے مناظر اور معجزات نبوی ﷺ آئے ہیں جو آنکھیں کھل جانے کے لئے کافی ووافی ہیں تو جس نے آنکھ کھول کر حق کو تسلیم کیا اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جس نے جان بوجھ کر آنکھیں بند کر لیں حق سے چشم پوشی کی اس کا وبال خود اسکے اوپر ہے حق کی راہ بتا دینا میرا کام ہے حق پر چلنا تمہارا کام ہے میں تم پر ایسا نگران نہیں کہ تمہاری غلطیوں کا میں ذمہ دار بنوں (104)۔ اور ہم اسی طرح کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں تاکہ کافروں کو کہنا

Marfat.com

پڑے کہ آپ تو تعلیم یافتہ ہیں اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اہل علم پر حق ظاہر ہو جائے (105)۔اے محبوب آپ اس وحی کے مطابق ہی چلتے رہیں جو تمہاری طرف آئی ہے کافرین ومنافقین کی بے ہودہ باتوں پر کوئی توجہ نہ دو یہ بات بالکل واضح ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ان **بتوں** کے دلدادہ مشرکین سے کنارہ کش ہی رہیے (106)۔اے محبوب اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا کہ ان کی ہدایت آپ کے ذمہ ہو اور نہ آپ ان کے وکیل ہیں کہ ان کے بارے آپ سے سوال کیا جائے یہ اپنے کرتوتوں کے خود جولبدہ ہیں آپ نے تو اپنا فرض ادا کر دیا پیغام حق پہنچادیا 107 اے ایمان والو تم ان مشرکین کافروں کے **بتوں** کو گالیاں نہ دو یہ دشمنی کی بنا پر تمہارے معبود برحق کی شان میں گستاخیاں کریں گے کیونکہ یہ بڑے جاہل ہیں اس طرح ہم نے سب فرقوں کے لئے ان کے اعمال انکی نظر میں خوبصورت کر دیے ہیں پھر سب نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے وہ انکے اعمال کی انکو خبر کر دے گا 108 یہ لوگ بڑے زور کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اے محمد ﷺ اگر آپ اپنی نبوت کی فلاں نشانی دکھادیں تو ہم ضرور ایمان لے آویں گے اے نبی ﷺ ان کو فرمادو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور اے ایمان والو تم ان کافروں کی بات میں آکر میرے محبوب کی بارگاہ میں انکی سفارش نہ کرو کہ ان کی مطلوبہ نشانی (کہ پہاڑ کو سونا بنایا جائے) ان کو دکھائی جاوے تمہیں کیا خبر ہے جب ان کے پاس انکی مطلوبہ نشانی آبھی جائے پھر بھی یہ ایمان نہ لائیں گے لہذا ان کو اپنی حالت پر رہنے دو وقت آنے پر میں ان کو پوچھ لونگا 109 جب ہی کوئی نشانی آتی ہے ہم ان کے دل اور آنکھوں کو ادھر سے پھیر دیتے ہیں تو جس طرح انہوں نے پہلے چاند کو دو ٹکڑے کرنے والا معجزہ دیکھ کر ایمان نہیں لایا اسطرح یہ پہاڑ کو سونا بنا دینے والا معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہ لاویں گے تو ان کو اپنی سرکشی میں چھوڑ دو وقت آنے پر ان کے ہوش ٹھکانے لگ جائیں گے 110 تمت جز سابع من القرآن ھذا ارحمۃ المنان

Marfat.com

سلطان احمد قادری صاحب کی چند کتابوں پر تبصرہ

① منہاج الجنۃ (جنت کا راستہ) حصہ اول تا چہارم

اس کتاب میں 10 ابواب ہیں۔

توحید باری تعالیٰ۔ رسالت محمدﷺ۔ اختیارات نبویﷺ۔

علوم نبویﷺ۔ عظمت سید المرسلین۔ عظمت خلفائے راشدین۔

عظمت اصحابِ رسولﷺ۔ عظمت اہل بیت رسولﷺ۔

عظمتِ امت مصطفیٰ۔ عظمت ارکانِ اسلام۔

② رحمت باری انتخاب بخاری۔

بخاری شریف کی 120 احادیث، مختلف 40 سوالات کے جوابات۔

③ اپنے گولے اپنے گھر، تائب ہو جا دیر نہ کر

اہلسنت والجماعت پر جو بے ہودہ لوگ بات بات میں شرک وبدعت کے فتوے لگاتے ہیں۔ ان کو ان کی اپنی ہی کتابوں سے ایسے 60 واقعات بطور نمونہ دکھائے گئے ہیں۔ جن کی رو سے وہ خود مشرک وبدعتی قرار پاتے ہیں۔ گویا کہ بزرگان دین کے بے ادبوں کو منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔

④ تسکین دل آزردہ (ترجمہ قصیدہ بردہ شریف)

اس کتاب میں قصیدہ بردہ شریف کا ایسا آسان اور بامحاورہ ترجمہ لکھا گیا ہے کہ عام آدمی بھی پڑھ کر لطف اندوز ہو سکے اور اپنے ظاہر و باطن کی اصلاح کر سکے۔

⑤ اسلامی تعلیمات۔

88 قرآنی واقعات اور 150 مختلف سوالات کے جوابات۔ جس کو پڑھ کر، سن کر ایمان مضبوط ہو جائے۔ نیکی سے محبت اور برائی سے نفرت ہو جائے۔ گھر بیٹھے روزمرہ ضرورت

Marfat.com

کے مسائل معلوم ہو جائیں۔ ہر مرد و عورت کی ضرورت، اہل علم کی پسند۔

⑥ سلطان البیان۔ آسان مطالب قرآن۔

قرآن حکیم کی ہر آیت کا تفسیری مفہوم۔ جن کو ہر کوئی حتی کہ کم تعلیم یافتہ شخص بھی روانی سے پڑھ اور سمجھ سکے اور اس کے لیے ان پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ پہلے 7 پاروں کا تفسیری ترجمہ گویا کہ پاکستان میں اپنے موضوع کی یہ پہلی کتاب ہے۔ جس کے لیے ہر خاص و عام نے پرنٹ ہونے سے پہلے ہی بک کروانا شروع کر دیا ہے۔

⑦ مجموعہ نعت شریف (اردو اور پنجابی نعتوں کا مجموعہ)

گلدستہ نعت۔ انمول ہیرے اور عقیدت کے پھول۔

علاوہ ازیں نعتیہ اور اصلاحی دوہڑے۔

اور 27 عدد پنجابی نعتیہ ماہیے۔ اہل ذوق کی پسند

(فتح محمد عرشی)

==

اعتذار: بندہ، عاجز، مولف اپنی تحریر کردہ ہر عبارت کے مفہوم کا ہر وقت تا حیات ذمہ دار ہے۔ البتہ ہر تالیف میں خواہ قدیم ہوں یا جدید خواہ پرائیویٹ ہوں یا سرکاری مذہبی ہوں یا غیر مذہبی، کتابت کی کمی بیشی رہ جاتی ہے۔ لہذا اپیل ہے کہ جو صاحب کتاب کی کمی بیشی دیکھے تو بذریعہ خط مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستی ہو سکے اور جو کوئی صاحب کسی عبارت کو اپنے نظریہ کے خلاف پائے وہ بار بار سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہوئے دہرائے۔ پھر بھی اگر خلش محسوس کرے تو رجوع کرکے مشکور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

فقط

سلطان احمد قادری

Marfat.com

ضروری ہدایات

1. قرآن مجید کی تلاوت ہمیشہ ادب واحترام سے کرنی چاہیے۔
2. قرآن مجید کو ہمیشہ باوضو ہو کر ہاتھ لگانا چاہیے۔
3. قرآن کریم کی تلاوت کر کے فوت شدگان کو ایصال ثواب کرنا بہتر ہے۔
4. قرآن مجید کی کسی ایک آیت کو سمجھ لینا سو آیت کی تلاوت سے بہتر ہے۔
5. قرآن مجید جس بکس میں رکھا ہو اس بکس پر دوسرا بکس نہ رکھیں۔
6. قرآن مجید دنیا میں ہدایت ہے قبر میں نور ہے محشر میں شفیع ہے۔
7. قرآن مجید کی تلاوت خاموشی سے سننا باعث رحمت ہے۔
8. قرآن مجید کے ساتھ عام کتابوں جیسا سلوک حرام ہے۔
9. قرآن مجید کی تلاوت ایسی جگہ نہ کریں جہاں بدبو پھیلی ہو۔
10. قرآن مجید تعلیم کو باقی علوم پر فوقیت حاصل ہے۔

مولانا سلطان احمد قادری ساکن پائی خیل میانوالی

Marfat.com

Marfat.com

مولانا سلطان احمد قادری ساکن پائی خیل ضلع میانوالی کی

تصانیف

1۔ [illegible] جنت کا راستہ حصہ اول، دوم، سوم، چہارم

2۔ [illegible] بخاری منتخب بخاری 120 احادیث کا مجموعہ

3۔ [illegible] اپنے [illegible] تائب ہو جا دیر نہ کر

4۔ طہارت کے آداب بشمول تیمم کے مسائل

5۔ [illegible] قرآنی [illegible]

6۔ عظمت قرآن [illegible] امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان

7۔ [illegible] عظمت و اہمیت قرآن و سنت کی روشنی میں

8۔ عظمت صحابہ و عظمت اہلبیت کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

9۔ عظمت خلفاء راشدین فی حدیث سید المرسلین

10۔ اللہ کے ناموں کی برکات [illegible] مشکلات سے نجات

11۔ [illegible] سوال کا [illegible] حال کیسا ہے خیال کا

12۔ تسکین دل آزردہ ترجمہ قصیدہ بردہ

13۔ نعتیہ کلام [illegible] عقیدت کے پھول

14۔ نقشہ سحر و افطار دائمی نقشہ اوقات نماز دائمی ضلع میانوالی

پتہ برائے رابطہ: مولانا سلطان احمد قادری ڈاک خانہ پائی خیل شہر ضلع میانوالی

Marfat.com